

محکمات و معجزات

صاحبزادہ مولوی محمد اہل صیانت نقشبندیؒ

قریشی بک ایجنسی

19- اقبال بلاک، اتفاق ٹاؤن، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور

سلسلہ تالیفات قریشی بکات کنبی لاہور نمبر ۳۹

محرمات و عورت

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

صاحبزادہ مولوی محمد افضل صاحب نقشبندی



حکیم حاجی علی ضیاء صابری

• فاضل طب و الجراحت • رجسٹرڈ نیشنل کونسل فار طب حکومت پاکستان
• فاضل قانون نظریہ مفردہ اعضاء • سابقہ فزیشن قریشی ہسپتال سرسبز لاہور
0301-6914588

الحمد دوا خانہ

386۔ قاطعہ جناح روڈ تلیانوالہ محلہ ساہیوال



فہرست مضامین مجرب عملیات و تعویذات

صفحہ	عنوانات	صفحہ	عنوانات
۱۱	دیباچہ	۲۶	دیدار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
۱۳	پہلا باب پہلی فصل: نقوش اور عملیات کا نفس اور اثر۔	۳۷	اسمائے مبارک آل حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔
۱۷	دوسری فصل: ہدایات	۴۴	تیسری فصل: استقامت ایمان و شرق عبادت کا بیان معانی گناہوں
۱۹	تیسری فصل: اصول اور قواعد حروف کے اعداد اور ان کی طبیعت۔	۴۷	چوتھی فصل: اجابت دعا کا بیان
۲۰	برج اور ستارے۔	۴۹	پانچویں فصل: استخراج کرنیکا بیان۔
۲۲	شرف و بیوہ سعادت و نحوست	۵۱	نانا حضرت علی کرم اللہ وجہہ۔
۲۳	ساعات قہری مبینہ۔ طالع کی منحوس	۵۳	دوسرا نانا قرآن مجید۔
۲۴	تاریخیں۔ طالع معلوم کرنے کا قاعدہ۔	۵۷	تیسرا نانا خواجہ حافظ شیرازی رحمۃ اللہ علیہ۔
۲۵	تسخیر کواکب۔ تسخیر مشتری۔ موکلات۔	۵۸	تیسرا باب حصول دنیا کے اعمال
۲۷	طالع یا برج ۱۰ اسمائے حسنی۔	۶۲	پہلی فصل: کشائش رزق کے اعمال
۳۱	پرہیز جلالی، پرہیز جمالی۔	۶۹	دوسری فصل: تسخیر خلائق کے عملیات۔
۳۳	دوسرا باب حصول دین کے وظائف۔	۸۱	تیسری فصل: انصائے حاجات اور حل مشکلات کے اعمال۔
	فصل اول: محبت الہی کے ادرار		
	دوسری فصل: ادرار برائے محبت		

صفحہ	عنوانات
۹۳	چوتھی فصل: حب کے عملیات
۱۰۷	پانچویں فصل: بغض کے عملیات۔ جدائی و تباہی دشمن، زبان بندی۔
۱۱۵	چھٹی فصل: حصول اولاد کے عملیات
۱۱۸	ساتویں فصل: شناخت چور کے عملیات۔
۱۲۰	آٹھویں فصل: واپسی مفرد یا چیز گم شدہ کے عملیات۔
۱۲۳	نویں فصل: رہائی محبوس کے عملیات۔
۱۲۵	چوتھا باب فصل اول: در بیان عملیات امراض آسیب
۱۳۷	دوسری فصل: چند اعمال جو ہر ایک مطلب کیلئے کارآمد ہیں۔ حصار
۱۳۸	دعوت بسم اللہ شریف و سورۃ فاتحہ۔
۱۳۹	آیت الکرسی، آیت کریمہ۔
۱۴۰	سورۃ منزل۔
۱۴۱	سورۃ الم تر کیف، سورۃ اخلاص۔
۱۴۲	اللہ الصمد

دُیالچہ

فخر زمانہ جس قدر عملیات و تعویذات کا شوق ہے۔ اسی قدر اس فن کی کتابیں بھی شائع ہو رہی ہیں۔ جن میں سے اکثر کتابیں تو ایسی ہیں کہ جو کسی زمانہ میں صاحب تصنیف نے نہایت محنت سے مرتب کی تھیں۔ لیکن آج شائع کرنے والوں کی لاپرواہی سے انکی صورت ہی تبدیل ہو گئی ہے۔ اور ہیشمار غلطیوں کے علاوہ عملیات کی ترکیب و تعویذات کے نقوش کو ایسا غلط کر دیا گیا ہے کہ باوجود ہر محنت اور کوشش کے فائدہ نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ عام لوگ آہستہ آہستہ عملیات کی مطبوعہ کتابوں سے بدظن ہوتے جا رہے ہیں۔ حالانکہ یہ عملیات و تعویذات کی کتابوں کے تالیف کرنے والوں کا قصور نہیں۔ بلکہ ان چھاپنے والوں کا قصور ہے کہ جو روپیہ کمانے کے لئے اندھا دھند ایسی کتابوں کو بغیر کسی عالم یا عامل کو دکھائے بیع کرتے چلے جاتے ہیں۔ اس فن کی کسی کتاب کے مطالعہ کرنے والے حضرات جب کسی عمل کے عامل ہونا چاہتے ہیں تو ان کو بوجہ غلط ترکیب کے سخت ناکامی ہوتی ہے اور وہ بدول ہو کر ہمیشہ کے لئے عملیات کی کتابوں سے متنفر ہو جاتے ہیں۔

چونکہ میرے آبا و اجداد ہمیشہ سے عملیات و تعویذات کے عامل چلے آئے ہیں اس لئے مجھے کسی عملیات کی مطبوعہ کتاب کے دیکھنے کی ضرورت نہ تھی۔ اور نہ ہی مجھے یہ علم تھا کہ عملیات کی موجودہ چھپی ہوئی بازاری کتابیں اس قدر غلط ہیں۔ کیونکہ جو عمل و تعویذات سینہ بسینہ چلے آئے تھے وہ مجھے اپنے بزرگوں سے مل گئے تھے۔ اور مجھے اس بات کا یقین ہے کہ ہر عمل جو اپنی شرائط کے ساتھ کیا جائے۔ ضرور پورا ہوتا ہے۔ لیکن میرے بعض عزیز دوست جو عملیات کی بازاری مطبوعہ کتابوں کو دیکھ کر کوشش کر چکے تھے۔ اس کے قائل نہ تھے۔ چنانچہ انہوں نے عملیات کی کئی ایسی کتابیں جن سے دیکھ کر انہوں نے عمل کیا تھا مجھے دکھائیں۔ میری حیرت کی کوئی انتہا نہ رہی۔ جبکہ میں نے ان کتابوں کے عملیات و تعویذات کو بالکل غلط اور غیر مستند پایا۔ مجھے بہت افسوس ہوا اس وجہ سے مجھے خیال ہوا کہ عملیات کی ایسی جامع کتاب جس میں مستند اور اپنے بزرگوں سے حاصل کئے ہوئے عملیات درج ہوں تیار کر کے عامۃ المسلمین کی خاطر شائع کروں۔ الحمد للہ کہ آج میں اپنے ارادہ

میں کامیاب ہو کر کتاب کو مکمل کر رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ میری محنت کو قبول فرمائے۔ اور عائدہ السلیمن کو اس سے جائز فائدہ اٹھانے کی توفیق دے آخر میں مجھے یہ بھی عرض کرنا ضروری ہے کہ عامل اور تعویذات لکھنے والے کے لئے لازمی ہے کہ وہ ارکان اسلام کا نہایت سختی سے پابند ہو۔ حلال اور حرام میں تمیز کر کے۔ کسی ایسے امر کے لئے کہ جس سے خلق خدا کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہو کوئی عمل نہ کرے۔ نہ جائز باتوں کے لئے بھی تعویذات لکھنے سے پرہیز کرے۔ اور کسی عامل یا عمل سے تعویذات و عملیات کی اجازت حاصل کرے۔ پھر انشاء اللہ کوئی عمل یا تعویذ خطا نہ جائے گا۔

(اعلان) میری طرف سے اس کتاب کے تمام عملیات کی ہر اس بھائی کو جو کسی ناجائز کام کے لئے اُن کا استعمال نہ کریں عام اجازت ہے۔

خاکپائے بزرگانِ دین و اولیائے کرام

صاحبزادہ محمد افضل صدیقی علی پوری عفی عنہ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پہلا باب

پہلی فصل

نقوش اور عملیات کا فلسفہ اور اثر

خواہ ہماری کوتاہ بین آنکھیں دیکھ سکیں یا نہ اور ہماری محدود عقل میں آسکے یا نہ۔ لیکن یہ مسلمہ امر ہے کہ کائنات میں ہر ذرے کی ہر ادنیٰ سے ادنیٰ حرکت یا فعل سے کچھ نہ کچھ تغیر ضرور پیدا ہوتا ہے۔ اور اس کا وہ فعل یا حرکت قیاسی و ذہنی ہو یا مادی و روحانی اور اس تغیر کا اثر بھی ٹھوڑا یا بہت اچھا ہو یا برا ضرور ہوگا۔ ہلکی سے ہلکی ہو کا ایک حصہ نکال کر دیا غبار یا کسی تنکے یا کاغذ کو ہی ایک جگہ سے اٹھا کر دوسری جگہ پھینک دیتا ہے۔ ناتوان حیوان کی حرکت بھی اپنے پاؤں تلے سطح ارضی پر نقوش پیدا کرتی ہے۔ انسان و حیوان چرند و پرند کی آواز کی حرکت بھی کمرہ ہوائی میں مقرر مقرر ہلٹ ڈال کر تغیر پیدا کرتی ہیں۔ اس نظریے کو بد نظر رکھ کر ہم کہہ سکتے ہیں کہ بعض نقوش و عملیات بظاہر مہمل اور بے ربط اور نہ سمجھ میں آنے والے الفاظ یا اعداد بھی جن کو ایک انسان زبان سے ادا کرتا یا کاغذ پر لکھ کر اپنے خیال میں کوئی کام کرتا ہے کائنات کی کسی نہ کسی چیز میں کچھ نہ کچھ تغیر پیدا کر سکتے ہیں چنانچہ اس تغیر کے پیدا ہوجانے کا نام اثر ہے اور اس اثر کا پیدا کرنا عامل کا مقصد ہوتا ہے۔ اس تغیر یا اثر کو پیدا کرنے کے لئے روحانیت عالموں نے روحانی طور پر چند دعاؤں یا افعال کو ایک خاص صورت میں ترتیب دیا ہے۔ جن کو نقوش و عملیات یا چلے یا تعویذ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے خواہ ان ادویہ کے الفاظ کے معانی یا افعال کی حرکت کی ترتیب اور وجہ ہماری سمجھ میں آئے یا نہ آئے کیونکہ روحانیت کا سمجھ سکتا کوئی آسان کام نہیں معمولی اور سوائی عقل والے کوتاہ بین تو کجا بڑے بڑے سمجھ دار اور زور و فہم لوگوں کی عقل بھی اس

میدان میں چکر لگاتا جاتی ہے روحانیت کو کھینچتا روحانی عالموں کا کام ہے۔

اب ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ ہمدردی نوع انسان کے خیال سے روحانی عالموں کا یہ فرض ہونا چاہیے تھا کہ وہ خلق خدا کے لئے ایسے صاف اور عام فہم اصول وضع کرتے جن کو ایک موٹی سے موٹی عقل کا انسان بھی سمجھ کر فائدہ حاصل کر سکتا۔ اور اس کا ثواب ان لوگوں کو ملتا۔ مگر انہوں نے ایسا کیوں نہ کیا۔ بلکہ معاملے کو پیچیدہ بنا دیا۔ لیکن اس اعتراض کے مائدہ کرنے سے پیشتر عامۃ الناس کی سیرت کا ایک گہری نظر سے مطالعہ کرنا ضروری ہے ہم دیکھتے ہیں کہ ہر زمانہ ہر قوم، ہر ملک میں نفسانیت کا دور دورہ ہے حتیٰ کو شی اور حق جوئی کی بجائے ناحق کو شی اور دوسرے کو ضرر رسانی کا خیال ہر وقت دامگیر رہتا ہے اپنے فائدے کے لئے خواہ وہ کتنا ہی حقیر کیوں نہ ہو دوسرے کا بڑے سے بڑا نقصان کر دینا عام آدمیوں کے نزدیک ایک معمولی بات ہے وہ ستر پا ظلمت و نفسانیت میں مبتلا ہیں۔ اگر نقوش و عملیات کے علم کو ایسا صاف آسان اور عام بنا دیا جاتا تو دنیا میں امن و چین کی زندگی کا تصور مشکل سے ہو سکتا تھا۔ کیونکہ روحانیت کا اثر مادیت کے اثرات پر ہمیشہ سے غالب رہا ہے اور تاقیام دنیا تک ہے گا۔ نیز دوسری وجہ یہ ہے کہ معرفت کی کوئی قدر نہیں ہوتی۔ اگر عامۃ الناس کو یہ علم بغیر محنت میسر آ جاتا تو کوئی قدر بھی نہ رہتی۔ اور بے دریغ جاوے جا اس کا استعمال کیا جاتا۔ علاوہ ازیں اس علم کو پیچیدہ اور مشکل بنانے کی ایک اور بھی نہایت ضروری وجہ یہ ہے کہ انسان کو محنت، جفاکشی، حوصلہ صبر و انتقامت اور عزم و استقلال کا عادی بنایا جائے تاکہ کشمکش حیات کی ساری منازل پر غالب آکر فائز المرام ہو۔ اور وہی صاحب عزم اس میدان میں داخل ہو جو خلق اللہ کو فائدہ پہنچانے کی اہمیت رکھتا ہو۔ اور خود غرضی اور خود بینی سے متبرا ہو۔

اس قدر تمہید کے بعد اب موجودہ مادیت کے زمانہ کے ایک عام خیال کو دیکھنا ضروری ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ عامۃ الناس تو کیا بڑے بڑے سمجھدار بھی نقوش و عملیات کے فن یا علم کو محض ایک دھکوسلہ یا وہی خیال کہہ کر خواہ مخواہ کے گناہ گار ہوتے ہیں۔ اور ایسا کہنے والے بالعموم وہ لوگ ہیں جنہوں نے نقوش و عملیات کو کیا۔ اور بے اثر پایا۔ یا وہ لوگ جن کے دماغ ادبیات کی تعلیم سے استفادہ ماؤں ہو چکے ہیں کہ وہ روحانیت کا نام تک سننا گوارا نہیں کرتے۔ اور ستر ستر روحانیت کے منکر ہیں۔ روحانیت کے منکروں سے تو یہاں ہم کوئی

خطاب نہیں کرنا چاہتے۔ ان کو پکار پکار کر صحیفہ قدرت ان کے اعتراض کا جواب دے رہا ہے مگر وہ صمت کر رہے ہیں۔ لہذا صبراً بے ہوشی سے جوبکار خانہ عالم اور خدا کی قدرتوں کی طرف نظر غور سے نہیں دیکھتے اور نہ وہ قدرت کی روزانہ آواز کو جو ہر لمحہ ہر نئی صورت میں ان کو سنائی جاتی ہے۔ سنتے ہیں اس لئے ایسے منکرین کو نظر انداز کر کے دیکھو کہ ان کا جواب دینا یا سمجھنا اس مختصر سے مضمون میں ہمارے مد نظر نہیں ہے، ہم صرف ان اصحاب کو خطاب کرتے ہیں جو نفوذ و عملیات سے مدظن ہیں۔

فرض کر دیا کہ نادان فاضل بڑھئی کٹا دھاروں کے ساتھ ایک عمدہ لکڑی کی چوکت بنانے بیٹھتا ہے یا ایک نادان مسافر کسی جگہ جانے کیلئے جو مشرق کی طرف ہے مغرب کی طرف نہ کر کے چل دیتا ہے۔ اور منزل مقصود کا راستہ یا پتہ کسی سے دریافت نہیں کرتا۔ اور اگر دریافت کرتا ہے۔ تو اپنے بیٹے نادان شخص سے تو کیا تم کہہ سکتے ہو کہ وہ مسافر منزل مقصود تک پہنچ جائے گا۔ یا وہ نادان فاضل بڑھئی کٹا دھاروں کے ساتھ حسب دلخواہ عمدہ چوکت تیار کر لے گا۔ نہیں ہرگز نہیں۔ بلکہ اس امر کا اندیشہ ہے کہ مسافر منزل مقصود تک پہنچنے کی بجائے اور بھٹک جائے گا۔ اور اپنی منزل مقصود سے دور ہو جائے گا۔ اور سفر کی تکلیف اٹک ہوگی اسی طرح نادان فاضل بڑھئی نہ صرف لکڑی ہی کو خراب کرے گا۔ بلکہ دھار بھی اور خراب ہو جائیں گے۔ اور ممکن ہے کہ نادان فاضل بڑھئی زخمی بھی ہو جائے۔ پس جب مادی اور ظاہری کاموں میں یہ حالت ہے کہ نادان فاضل اور خاطر خواہ سامان یا اوزار نہ ہونے کی صورت میں ایک مسافر بھٹک جاتا ہے یا دوسرا کام خراب کر لیتا ہے تو وہ روحانی کاموں میں بدرجہ اولیٰ لازم آیا۔ کہ نادان فاضل بھٹک جائے گا۔ یا ناکام ہوگا۔ اور بعض دفعہ نقصان بھی اٹھائے گا۔ اور ہر ایک انسان خواہ کیسی ہی موٹی عقل کا کیوں نہ ہوگا۔ کسی دوسرے راستہ نہ پوچھنے والا نادان فاضل مسافر اور کٹا دھاروں سے کام کرنے والا سبحان بڑھئی کو پاگل بوقوف اور خدا جانے کیا کیا کہے گا۔ اندرین حالات ہماری سمجھ میں نہیں آتے کہ ان اصحاب کو جو روحانیت کے میدان میں بغیر واقفیت اور ہر کے اور اصول و قواعد کو جانے بغیر کود پڑتے ہیں۔ اور ناکام رہ کر تفسیر اوقات کے علاوہ نقصان مایہ اور شہامت ہمایہ کا مستوجب بن کر علم کی بستی سے انکار کر بیٹھتے ہیں۔ اور نقوش و عملیات کے روحانی علم کو بے اثر اور فضول دھکوسلہ کہنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ کیا کہیں وہ خود ہی سمجھ لیں کہ وہ خطاب

مستحق ہیں۔ اور ان کے اعتراضات کیا پایہ رکھتے ہیں۔

جس طرح الفاظ اپنے اندر معانی رکھتے ہیں۔ اور جس طرح الفاظ کو باہم موقع موقع پر ترتیب دینے سے ایک کلام کا مکمل یا پورا مطلب سمجھ میں آسکتا ہے یا ان کا کوئی اثر پیدا ہوتا ہے۔ ٹھیک اسی طرح نقوش و عملیات کے بظاہر مہمل اور بے معنی الفاظ بھی اپنے اندر کوئی خاص معنی اور اثر یا نتیجہ رکھتے ہیں۔ اگر ان کو موقع اور محل کے لحاظ سے الفاظ کی طرح ترتیب دے کر استعمال کیا جائے گا تو وہ بھی اپنا نتیجہ یا اثر ظاہر کریں گے۔ یہ علم سراسر صفائی باطن۔ قلب کی توجہ اور پرہیزگاری پر مبنی ہے۔ قلب کی توجہ ایک ایسی چیز ہے جو تمام اثر دہانی مادی یا روحانی اشیاء پر اثر ڈالتی ہے ہمیشہ

سبقت رکھتی ہے۔ چنانچہ سمرزیم کا علم جو اس علم کا ایک معمولی حصہ ہے صرف قلب کی توجہ پر منحصر ہے اور ایک سمرزیم کا عامل صد یا محیر العقول کام کر سکتا ہے۔ قلب کی توجہ سے دریاؤں کی روانی روکی جاسکتی ہے۔ پہاڑوں کی جگہ بدلی جاسکتی ہے۔ انسانوں کے دلوں کو مستحکم کیا جاسکتا ہے۔ قلب کی طاقت کو سمجھنے کے لئے ایک معمولی سی مثال دیکھو ایک انسان جس کے دل میں کسی قسم کا خوف نہیں ہوتا۔ جب کسی حاکم کے روبرو کمرہ عدالت میں جاتا ہے۔ تو خود بخود بغیر کسی ظاہری دباؤ کے اس کا دل مرعوب ہو جاتا ہے

حاکم کے ذاتی اثر و اقتدار سے دل مرعوب نہیں ہوتا۔ کیونکہ وہی حاکم اگر کمرہ عدالت کے باہر ملتا ہے تو دل پر چنداں اس کا رعب نہیں پڑتا۔ بلکہ دل کو مرعوب کرنے والا وہ خیال ہے جو ہر وقت کمرہ عدالت میں جاری و ساری رہتا ہے نقوش و عملیات کے روحانی علم میں بھی یہی قلب کی طاقت ہے جو سب کام کرتی اور اثر پیدا کر کے نتائج مرتب کرتی ہے۔ بدین لوگوں کی ناکامی اور دعا یا عمل کے بے اثر ہونے کی ایک اور وجہ یہ ہے کہ ان کے اعمال بے غرض نہیں ہوتے۔ الاعمال بالنیات مشہور مقولہ ہے۔ تعجب ہے کہ ایک شخص جس کا کھانا پینا بولنا۔ چالنا۔ اور صفا۔ بچھونا۔ سونا جاگنا۔ گوشت۔ پورست اور خون کے ذرے ذرے میں لقمہ حرام شامل ہو یا بدیتی جاری و ساری ہو اس کی دعا یا عمل یا نقش کس طرح موثر ہو سکتا ہے۔ حالانکہ صدق مقال اکل حلال اور بے غرض ہونا عملیات کے عامل کے لئے پہلی شرط ہے۔ اس کے بغیر تمام عمل فضول اور کار ت ہو جاتا ہے اب ہم اس مختصر بحث کو یہیں ختم کر کے عملیات کے متعلق قواعد و ضوابط و ہدایات

اور اصول بیان کرتے ہیں تاکہ شائقین ان کے مطابق عمل کر کے فائدہ اٹھائیں۔ اور مکرین کو دعوت دیتے ہیں۔ کہ وہ ایک دفعہ پھر اصول و قواعد کے ماتحت شرائط عمل کی پابندیوں کے ساتھ آزمائش کریں۔ اور عمل کر چکنے کے بعد بتائیں کہ ان کا اعتراض یا انکار کس حد تک صحیح ہے۔

دوسری فصل

ہدایات

(۱) عامل کے لئے نیک اور خیر خواہ عوام الناس۔ مستقل مزاج۔ صوم و صلوة کا پابند ہونا ضروری ہے۔

(۲) کسی عمل یا نقش کو اپنے کام میں لانے سے پیشتر اس نقش یا عمل کی زکوٰۃ دینا ضروری ہوتا ہے ورنہ عمل یا نقش کا لکھنا یا کرنا فضول ثابت ہوگا

(۳) زکوٰۃ عمل پابندی اور شرائط کے ساتھ بلا اغما و اکرنی چاہیے۔

(۴) زکوٰۃ بغیر کسی دینا دی نفع یا غرض یا خیال کے ادا کرنی چاہیے۔ اور زکوٰۃ ادا کر چکنے کے بعد بھی بطور روزانہ مشق کے مقررہ تعداد کے موافق عمل کرنا ضروری ہوتا ہے۔ تاکہ عمل قابو میں رہے۔

(۵) عمل کسی ناجائز کام کے لئے نہ کیا جائے۔ ورنہ نفع کی بجائے نقصان ہوگا۔

(۶) عمل کرنے کے وقت تاروں کی سعادت اور خوش است اور ساعات کا خیال بھی رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ اگر ایسا نہ کیا گیا تو یہ عمل بے اثر ثابت ہوگا۔

(۷) عمل یا اس کی زکوٰۃ کے وقت پوری صحت اور درستی کا التزام کیا جائے۔ غلط سلط پڑھنے یا کرنے سے عامل پر وبال پڑے گا۔

(۸) عمل باقاعدہ ترتیب وار ہونا چاہیے۔ نقل کر دینا کوئی فائدہ نہیں رکھتا خواہ بطور زکوٰۃ کرتا ہو یا حصول مفسد کے لئے ترتیب کو ضرور مد نظر رکھے۔

(۹) تاروں کے موکلات اور آدمیوں کے طالع وغیرہ کے متعلق بھی واقفیت ضروری ہے تاکہ عمل کے وقت ان سے حسب موقع مناسب مدد لی جاسکے۔ چاند اور تاروں کی منازل ان کی دوستی و دشمنی وغیرہ کا خیال رکھا جائے۔ بروح ان کے باہمی تعلقات تاروں

اور موکلات کے بخورات اور خواص سے واقفیت ضروری ہے۔

(۱۰) حروف کے اعداد ان کی خاصیت اور طبیعت سے کما حقہ آگاہی لازمی ہے۔

(۱۱) سب سے آخری اور بڑی شرط صدق مقال۔ اکل۔ حلال۔ کمال طہارت اور بے غرضی ہے۔ نیز عامل کو خوش اعتقادی۔ حوصلہ۔ دل کی پوری توجہ اور اعانت الہی پر بھروسہ ہونا چاہیے۔

اگر کوئی شخص ان ہدایت پر کار بند ہو کر عمل کرے گا۔ تو یقیناً شاہد مقصود سے ہمکنار ہوگا۔ اور ان لوگوں کو جو اس علم سے منکر ہیں یا اس علم سے کسی وجہ سے بدظن ہیں۔ بتا سکے گا۔ کہ ان کا خیال غلط اور نفوس ہے۔ اور کہ اس علم میں اس قدر طاقت اور اثر ہے جس کا حد و حساب نہیں۔ دین و دنیا کی بھلائیاں اس میں ایک جگہ جمع ہیں۔



تیسری فصل

اصول وقواعد

حروف کے اعداد اور ان کی طبیعت

حروف چار قسم کے ہیں۔ جو چاروں عناصر یعنی آگ۔ پانی۔ ہوا اور خاک سے تعلق رکھتے ہیں۔ چنانچہ نقشہ ذیل سے ان کی طبیعت اور اعداد معلوم ہو سکتے ہیں۔ اعداد دو طرح کے ہوتے ہیں۔ اعداد قبض۔ اعداد بسط۔ چنانچہ دونوں قسم کے اعداد نقشے میں شامل کر دیے گئے ہیں۔ نقشہ یہ ہے۔

آتش حروف	اعداد قبض	اعداد بسط	ہوا حروف	اعداد قبض	اعداد بسط	خاک حروف	اعداد قبض	اعداد بسط	آبی حروف	اعداد قبض	اعداد بسط
ا	۱	۱۱۱	ب	۲	۱۲	ج	۳	۵۳	د	۴	۲۵
ک	۵	۱۵	و	۶	۶	ز	۷	۱۷	ح	۸	۱۸
ط	۹	۲۵	ی	۱۰	۲۰	ع	۱۱	۱۰۱	ف	۱۲	۱۳۰
م	۲۰	۹۰	ص	۴۰	۱۰۱	ق	۱۰۰	۱۸۱	ر	۲۰۰	۲۱۰
ن	۸۰	۹۰	ت	۵۰	۱۰۶	س	۶۰	۱۲۰	ل	۳۰	۸
ش	۳۰۰	۳۶۰	ث	۲۰۰	۲۱۰	ث	۵۰۰	۵۱۰	خ	۶۰۰	۶۱۰
ذ	۷۰۰	۷۳۱	ض	۸۰۰	۸۱۱	ظ	۹۰۰	۹۱۶	غ	۱۰۰۰	۱۰۶۰

ان کی سمت شرق ہے ان کی سمت شمال ہے ان کی سمت جنوب ہے ان کی سمت مغرب ہے

(نوٹ) آتش حروف کو نورانی اور خاک کی کو ظلماتی بھی کہتے ہیں۔ بے نقط حروف کو موات کہتے ہیں۔

ہیں۔ اور اوپر نقطہ رکھنے والا حرف فوقی اور نیچے نقطہ رکھنے والا تحتی کہلاتا ہے۔

بروج اور ستارے آسمان پر بارہ بروج اور سات ستارے ہیں۔ جن کا تعلق اعمال میں پڑتا ہے۔ چنانچہ بروج کے نام یہ ہیں۔ حمل (آتش) ثور (دھاک) جوزا (بادی) سرطان (آبی) اسد (آتش) سنبلہ (دھاک) میزان (بادی) عقرب (آبی) قوس (آتش) جدی (دھاک) دلو (بادی) حوت (آبی) ہند میں ان کو اس کہتے ہیں یہ بروج ستاروں کے ساتھ اور باہم دوستی اور دشمنی بھی رکھتے ہیں محبت کے اعمال میں ان باتوں کا خیال رکھنا پڑیگا۔ اگر بروج دوستی کی صورت میں ہوں تو دوستی کے اعمال کرو۔ اگر دشمن کی نظر سے ایک دوسرے کو دیکھتے ہوں (تو بعض عدولت اور مقہوری اعداد کے اعمال کرو۔ نائے اٹھاؤ گے چنانچہ حمل اور اسد۔ سنبلہ اور حوت۔ جوزا و میزان۔ جوزا قوس اور دلو اور سنبلہ۔ اسد اور قوس آپس میں باہم بہت دوست ہیں اور ثور و عقرب۔ میزان و حمل۔ سرطان و عقرب۔ سنبلہ اور جدی باہم اوسط درجے کی محبت اور موافقت رکھتے ہیں۔ حمل اور سنبلہ۔ حمل اور ثور۔ ثور اور میزان۔ حمل اور عقرب باہم اوسط درجے کی دشمنی رکھتے ہیں۔ اور اسد اور حوت کی باہم سخت دشمنی ہے۔ اور حمل۔ اسد اور قوس کی بہت مشرق۔ ثور سنبلہ اور جدی کی طرف جنوب اور جوزا میزان اور دلو کی طرف مغرب اور سرطان۔ عقرب اور حوت شمال کی طرف سے متعلق ہیں۔ آفتاب ہر بروج میں ایک مہینہ رہتا ہے۔

ستارے سات ہیں جن کو کواکب کہتے ہیں۔ اور دنیا کے تمام امور ان ستاروں کی گردش سے متعلق ہیں۔ چنانچہ ان کے متعلق نقشہ ذیل ملاحظہ کرو۔

نجم	نجم	نجم	نجم	نجم	نجم	نجم	نجم
زحل	سیاہ گرم	مریخ	شمس	ثنبہ	ساتواں	دھاتی	مود
نجم۔ اکبر	تلخ جنوبی جلالی	زہرہ	عطارد	آسمان	سال	راہ	جدی
						گول	اور لوکا

نام ستارہ	رنگ	دوست	دشمن	دن	مقام	رفتار	نجم	مالک	نام موکل
مشتی	زرد گرم شیری	سعد اکبر۔ جلالی مشرق	قمر	پنجشنبہ	چھٹا آسمان	تیرہ ماہ	عطارد	بروج قوس	بھراہیل
مریخ	سرخ ٹیکین نخل اصغر جلالی گرم مغرب	آفتاب عطارد قمر	سہ شنبہ	پانچواں آسمان	پتالیس روز	عود قمر فلک	بروج حمل و عقرب	بیلکیل	
شمس	سرخ زرد گرم دھیری سعد اکبر جلالی مشرق	مریخ عطارد	زحل یک شنبہ	چوتھا آسمان	ایک ماہ	عود قمر فلک	بروج اسد	کلیتیاہیل	
زہرہ	زرد بنبر سرد مغرب سعد اکبر جلالی	زحل عطارد	جمعہ	تیسرا آسمان	ایٹھالیس دن	عطارد سہاک شکر مندل	بروج ثور میزان	اسماہیل	
عطارد	سیاہی مائل سرد ٹیکین۔ نہ سعد نہ نخس ہر کام میں برابر مغرب	آفتاب مریخ	زحل زہرہ	چہار شنبہ	دوسرا آسمان	ایک ماہ	عود عنبر	بروج جوزا سنبلہ	انفولیل
قمر	سفید بھیری سعد اکبر شمالی	مریخ	مشتی دو شنبہ	پہلا آسمان	دو روز چند ساعت	کافور عطارد	بروج سرطان	اسکماہیل	

نوٹ ہے۔ آفتاب اور قمر مریخ السیر ہیں۔ یکشنبہ۔ سہ شنبہ اور آفتاب ماتحت ہیں اور دو شنبہ پنجشنبہ جمعہ اور چہار شنبہ قمر کے ماتحت ہیں۔ یکھیلے پانچوں ستارے خمہ تیرہ کہلاتے ہیں انکی چال کبھی سیدی

اور کبھی الٹی ہوتی ہے۔ معمولی جنتریوں سے انکی رفتار کا علم ہو سکتا ہے۔ کبھی آفتاب کے آگے اور کبھی آفتاب کے پیچھے رہتے ہیں۔ چاند یا قمر ایک مہینہ میں اپنا سارا دورہ پورا کرتا ہے اسکی ٹھائیں منزلیں ہیں۔ انٹیسویں اور ٹیسویں تاریخ کو اپنی آخری منزل میں قیام کرتا ہے۔ منازل کو مندی میں بچھرتے ہیں۔ جن کا حساب روزانہ معمولی جنتریوں میں بالتصریح درج کیا جاتا ہے عامل دہان سے دیکھ سکتا ہے۔

شرف و مہبوط ہر ایک ستارے کو شرف و مہبوط لازم ہے۔ جس کا جاننا عامل کے لئے اشد ضروری ہے۔ چنانچہ ہم عامل کی اس تکلیف کو رفع کرتے ہیں۔ ملاحظہ ہو۔ چار برج ثابت ہیں اور وہ یہ ہیں۔ ثور۔ اسد۔ عقرب اور دلو۔ جب آفتاب ان برجوں میں ہوتا ہے تو آفتاب بحالت شرف ہوتا ہے۔ اس وقت محبت و تسخیر کے عملیات کرنے چاہئیں۔ چار برج نحس ہیں اور وہ یہ ہیں۔ حمل۔ سرطان۔ میزان و جدی۔ ان کو منقلب کہتے ہیں۔ اس میں بغض و عداوت اور مقہوری اعداء کے کام کرنے چاہئیں علاوہ ان باقی چار برج مستطیع کہلاتے ہیں۔ جو نہ نیک ہیں اور نہ بد ہیں۔ انکی شرعی ساعتیں محبت وغیرہ کے لئے اور غریب ساعتیں عداوت وغیرہ کے لئے مخصوص ہیں۔ اور وہ یہ ہیں۔ جو زائیدہ جوت قوس آفتاب کو ان برجوں میں نہ شرف ہوتا ہے۔ نہ مہبوط۔ منقلب برجوں میں آفتاب مہبوط میں ہوتا ہے۔

اسی طرح قمر عقرب میں ہو تو مہبوط میں سمجھنا چاہیے اور باقی حالتوں میں قمر و شرف ہوتا ہے۔ عامل کو قمر اور آفتاب کے شرف و مہبوط کے مطابق کام کرنا چاہیے۔ قمر مہینے میں دو دن عقرب میں رہتا ہے۔ اس وقت کوئی کسی قسم کا نیک کام شروع نہ کرنا چاہیے ورنہ نقصان ہوگا۔

سعادت و نحوست مشتری سدا کبر ہے۔ دوستی کے تعویذ لکھو۔ مریخ نحس ہے دشمنی کے کام کرو۔ زہرہ سعد ہے دوستی اور خواب بندی کے عملیات کرو۔ عطارد کی ساعت میں دوستی اور زبان بندی کے عملیات کرنے سے فائدہ ہوگا قمر کی ساعت بھی دوستی کے لئے بہتر ہے۔ زحل نحس اکبر ہے۔ مقہوری اعداء اور دشمنی کے تعویذ لکھو۔ شمس بھی سدا صغر ہے۔ تسخیر خلائی اور حکام کے عملیات کے لئے بہتر ہے۔

ان سب مندرجہ بالا قواعد کے علاوہ ستاروں کی روزانہ ساعات مہینے کی ساعات لطیعت اور دنوں کی لطیعت سے بھی واقف ہونا ضروری ہے۔ اور اس کے بعد عامل کو طالب و مطلوب کے طالع سے بھی واقف ہونا چاہیے۔ چنانچہ ہم ساعات نقشہ دیتے ہیں جس سے معلوم ہو جائیگا۔ یاد رکھنا چاہیے کہ سورج نکلنے کے ساتھ ہی دن کے مالک کی پہلی ساعت شروع ہوگی اور ایک گھنٹہ تک رہے گی۔ زماں بعد دو سترتارے کی علیٰ ہذا تقیاس چنانچہ نقشہ ملاحظہ ہو۔

پہلی	دو	تیس	چوبیس	پچیس	بیس	ترہ	چھ	پانچ	چار	تین	دو	پہلی
روز شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
رات یکشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
روز یکشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
رات دو شنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
روز دو شنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
رات شنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
روز شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
رات چہار شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
روز چہار شنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
رات پنج شنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
روز پنج شنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
رات جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
روز جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
رات شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

قمری مہینہ
محرم۔ رمضان۔ جمادی الاول
صفر۔ ربیع الآخر۔ جمادی الآخر
ربیع الاول۔ رجب۔ ذیقعد

یہ تین مہینے آتش ہیں
یہ تین مہینے خاکی ہیں
یہ تین مہینے باوی ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - اِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يَعْنِي الْإِلَٰهَ النَّهَارَ يُنْزِلُ
حُشْيَا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنَّجْمَ مَسْخَرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۗ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ
وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ - السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا زُحَلُ يَا اِرْقَائِيلُ يَا اَقْبَحَ
بعد ازاں ایک مرتبہ درود شریف پڑھیں - اسی طرح ایک ہفتہ پورا کریں - اگر چہ
پورا کریں تو نور علی نور درود خیر ہفتہ ہی کافی ہے -

تسخیر مشتری بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ پڑھ کر پھر
پڑھو - السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُشْتَرِي يَا بَحْرَائِيلُ يَا عَلِيمُ يَا كَرِيمُ - بعد ازاں ایک
مرتبہ درود پڑھو -

اسی طرح دوسرے کو اکب کی تسخیر کے عمل کرو - اول چند مرتبہ درود شریف پڑھو -
پھر ایک سو مرتبہ آیات مندرجہ عمل تسخیر مل معہ سلام و موکل کے اور پھر ایک سو مرتبہ درود
شریف پڑھو - ہم ہر تارے کو مخاطب کرنے کا سلام لکھتے ہیں -

تسخیر مریخ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَرِيخُ يَا بَهْيَا تَائِيلُ يَا مَصْرُو

تسخیر شمس السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَمْسُ يَا كَلْبَائِيلُ يَا طَغَشِب

تسخیر زہرہ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا زُهْرَةُ يَا خَطْبُجُ يَا اَصْمَو مَائِيلُ

تسخیر عطارد السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَطَارِدُ يَا اَشْكَائِيلُ يَا نَلَقُ

تسخیر قمر السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَمَرُ يَا تَقْوِيلُ يَا نَصْدَارُ

کم از کم ایک ہفتہ ہر ایک تارے کی تسخیر کا عمل ضرور کر لینا چاہیے -

موکلات حروف کے موکلات حسب ذیل ہیں الف اسرافیل ب جبرائیل ت عزرائیل
ث میکائیل ج کلکائیل ح تکفیل خ مہکائیل د دروائیل ذ ہرائیل
ر اموائیل ز سرائیل س ہموائل ش عزرائیل ص لاہوائیل ض عکائیل ط اسماعیل
نورائیل ع نووائیل ف سہمائل ق عطرائیل ک حرورائیل ل طلائیل م
رومائیل ن جولائیل و اتمائیل لا دورائیل ی سرکینائیل -

طالع یا بروج کے موکل حسب ذیل ہیں - حمل یا بلائیل - ثور یا ہمائیل - جوزا
اسرافیل - سرطان میکائیل - اسد سرائیل - سنبلہ نفیائیل - میزان
نفیائیل - عقرب حرمائیل - قوس سرائیل - جدی خیائیل - دلو کلکائیل - حوت عکائیل
علاوہ ازیں دنوں اور ستاروں کے موکلات کے نام پہلے لکھے جا چکے ہیں -
اسمائے حسنی حسب ذیل ہیں - موکل اعداد - عنصر اور کیفیت بغرض سہولیت
ناظرین لکھ دی گئی ہے -

اسم مبارک	اسم مبارک کے معنی	اعداد	موکل	عنصر	جمالی یا جلالی یا مشترک
الْمَلِكُ	بادشاہ مطلق	۹۰	حرورائیل ادائیل	خاکی	مشترک
الْقُدَّاسُ	پاک بادشاہ	۱۰۰	ہمزائیل عطرائیل	آبی	جمالی
السَّلَامُ	سالم و بے عیب	۱۳۱	ادوائیل ہموائل	بادی	جمالی
الْمُؤْمِنُ	بیخوف کرنیوالا	۱۳۶	ادوائیل جولائیل	آتش	جمالی
الْمُهَيَّمِنُ	سچا گواہ	۱۴۵	کلکائیل سرکینائیل	آتش	جمالی
الْعَزِيزُ	غالب	۹۴	لومائیل عزرائیل	آتش	جلالی
الْجَبَّارُ	جبر کرنے والا	۲۰۶	کلکائیل عطرائیل	آتش	جلالی
الْمُتَكَبِّرُ	صاحب غرور	۶۶۲	ادوائیل اسرافیل	خاکی	جلالی
الْخَالِقُ	پیدا کرنے والا	۷۳۱	میکائیل خورائیل	خاکی	جلالی
الْكَبِيرُ	پیدا کرنے والا	۲۱۳	جبرائیل اہرائیل	آتش	مشترک
الْمُصَوِّرُ	نقش کرنیوالا صورتوں کا	۳۳۶	ابمائیل سہمائل	آتش	جمالی
الْغَفَّارُ	بخشنے والا گناہوں کا	۱۲۸۱	نورائیل اصمائیل	آتش	جمالی
الْقَهَّارُ	قہر کرنے والا	۲۰۶	دروائیل عطرائیل	خاکی	جلالی
الْوَهَّابُ	بخشنے والا نعمت کا	۱۴	افتمائیل جبرائیل	خاکی	جمالی
الرَّزَّاقُ	روزی دینے والا	۳۰۸	اسرافیل حرمائیل	آتش	جمالی

اسم مبارک	اسم مبارک کے معنی	اعداد	موکل	عنصر	جمالی یا جلالی یا مشترک
الْفَتْاحُ	کھولنے والا	۴۸۹	سرفائیل تکفیل	آتش	جمالی
الْعَلِيمُ	جاننے والا	۱۵۰	لوقائیل عطا کائیل	خاکی	جمالی
الْقَابِضُ	قبض کرنے والا	۹۰۳	عطرائیل ردائیل	بادی	جلالی
الْبَاسِطُ	کشادہ کرنے والا	۷۲	جبرائیل اسمائیل	بادی	جمالی
الْزَّافِعُ	بلند کرنے والا	۳۴۸	سرحائیل لومائیل	بادی	جمالی
الْخَافِضُ	پست کرنے والا	۱۴۸۱	میکائیل عطا کائیل	آتش	جلالی
الْعِزُّ	عزت دینے والا	۱۱۷	اومائیل لومائیل	خاکی	جمالی
السَّمِيعُ	سننے والا	۱۸۰	ہمراہیل اسرائیل	آتش	جمالی
الْبَصِيرُ	دیکھنے والا	۳۰۱	جبرائیل اسرائیل	خاکی	جمالی
الْحَكِيمُ	حکمت والا	۷۸	تکفیل ادبائیل	خاکی	جلالی
الْعَدْلُ	عدل کرنے والا	۱۰۴	طاطائیل ادبائیل	آتش	جمالی
اللطيف	مہربان پاکیزہ	۱۲۹	اسمائیل اومائیل	آتش	جمالی
الْخَيْرُ	واقف	۸۱۲	مہکائیل لومائیل	آتش	جمالی
الْكَافِرُ	نگہبان	۳۱۲	عطرائیل سرحائیل	آتش	جمالی
الْجَبُّ	دعا قبول کرنے والا	۵۵	کلکائیل جبرائیل	بادی	جمالی
الْوَاسِعُ	فراخی دینے والا	۱۳۷	اخمائیل لومائیل	آتش	جمالی
الْحَلِيمُ	نرم اور مہربان	۸۸	تکفیل فرومائیل	خاکی	جمالی
الْوَدُودُ	نیکوں کا دوست	۲۰	اخمائیل دروائیل	آتش	جمالی
الْعَظَمُ	بزرگ و بزر	۱۰۵۰	لومائیل اسمائیل	آتش	جمالی
الْغَفُورُ	گناہ بخشنے والا	۱۲۸۹	لومائیل احمائیل	خاکی	جمالی
الشَّكُورُ	شکر قبول کرنے والا	۵۲۹	ہمزائیل حزوائیل	خاکی	جمالی
الْعَلِيُّ	سب سے اعلیٰ	۱۱۰	لومائیل سرحائیل	خاکی	جمالی
الْكَبِيرُ	سب سے زیادہ بڑا	۲۳۲	سرحائیل روزائیل	آتش	جمالی

اسم مبارک	اسم مبارک کے معنی	اعداد	موکل	عنصر	جمالی یا جلالی یا مشترک
الْحَفِیْظُ	نگہبانی کرنے والا	۹۹۸	سرحائیل روزائیل	خاکی	جمالی
الْمَقِیْتُ	قوت دینے والا	۵۵۰	اومائیل عطرائیل	آتش	جمالی
الْحَسِیْبُ	حساب لینے والا	۸۰	حمزائیل سرحائیل	آتش	مشترک
الْمُحَلِّلُ	بہت بزرگ	۷۳	کلکائیل جبرائیل	آتش	جلالی
الْكَرِيمُ	بزرگی دینے والا	۲۷۰	خورائیل اہرطائیل	خاکی	جمالی
الْجَبَدُ	سب سے زیادہ بزرگ	۵۷	رومائیل کلکائیل	آتش	جمالی
الْبَاعِثُ	پہنچانے والا	۵۷۳	جبرائیل میکائیل	آتش	مشترک
الشَّهِيدُ	گواہ	۳۱۹	عطرائیل تکفائیل	بادی	مشترک
الْمُحَقِّقُ	سچا	۱۰۸	"	آتش	مشترک
الْقَوِيُّ	طاقتور	۱۱۷	"	آتش	جلالی
الْوَكِيلُ	کار ساز	۷۷	خردائیل طاطائیل	خاکی	جمالی
الْمُبْتَلِیُّ	مضبوط	۵۰۰	عزرائیل حوٹائیل	آتش	جلالی
الْوَلِیُّ	دوست	۴۷	افتخائیل سرحائیل	خاکی	جمالی
الْحَمِيدُ	پاک صفات	۷۲	تکفیل میکائیل	خاکی	جمالی
الْمُحْصِیُّ	شمار کنندہ	۱۴۸	احمائیل سرحائیل	آتش	جمالی
الْمُبْدِئُ	پیدا کرنے والا	۵۷	جبرائیل دروائیل	آتش	جلالی
الْمُعِيدُ	دوبارہ پیدا کرنے والا	۱۲۴	رومائیل سرحائیل	آتش	جلالی
الْمُحْیِیُّ	زندہ کرنے والا	۷۸	ہمراہیل تکفیل	آتش	جمالی
الْمُمِیْتُ	مردہ کرنے والا	۴۹۰	ردبائیل عزرائیل	آتش	جلالی
الْمُحْیِیُّ	ہمیشہ زندہ رہنے والا	۱۸	عطرائیل افتخائیل	آتش	جلالی
الْقَبُومُ	ہمیشہ قائم رہنے والا	۱۵۷	"	"	"
الْوَاجِدُ	حاصل کرنے والا	۱۴	کلکائیل دروائیل	خاکی	جمالی
الْمَاجِدُ	بزرگی بخشنے والا	۴۸	ادبائیل دروائیل	خاکی	جمالی

اسم مبارک	اسم مبارک کے معنی	اعداد	موکل	عنصر	جلالی یا جمالی یا مشترک
اَلْوَحْدُ	تنہا - اکیلا	۱۹	اقتمائیل دروایل	بادی	مشترک
الاحد	خدائی میں اکیلا	۱۳	تکفیل دروایل	آتش	جمالی
الصمد	بے پرواہ	۱۳۴	احمائیل اوایل	خاکی	جمالی
القادر	زبردست قدرت والا	۳۰۵	عطرائیل ابرطیل	آتش	جلالی
المقتدر	طاقت ور	۴۴۴	ادمائیل عطرائیل	آتش	جلالی
المقدم	ہمیشہ سے ابتداء سے	۱۸۴	عزرائیل دروایل	آتش	مشترک
المؤخر	ہمیشہ ہمیشہ تک رہنے والا	۸۴۶	اقتمائیل میکائیل	خاکی	مشترک
الاول	شروع سے	۳۰	طلائیل اقمائیل	آتش	مشترک
الآخر	ہمیشہ آخر تک	۸۰۱	میکائیل ابرطیل	آتش	مشترک
الظاهر	صاف ظاہر	۱۱۰۶	جبرائیل اسمائیل	خاکی	مشترک
الباطن	پوشیدہ	۶۲	دروایل دروایل	خاکی	مشترک
الوالی	زبردست حاکم	۴۰۰	دقنائیل سرکطائیل	بادی	مشترک
المتعالی	بزرگ داعی	۵۵۱	طلائیل عزرائیل	بادی	مشترک
البر	نیک	۲۰۲	جبرائیل ہرائیل	خاکی	جمالی
التواب	توبہ قبول کرنے والا	۴۰۹	عزرائیل جبرائیل	آتش	جمالی
المغنی	بے پرواہ کرنے والا	۱۰۶۰	رومائیل حوایل	خاکی	جمالی
المنعم	نعمت بخشنے والا اور بلند	۱۰۰	حولائیل ادمائیل	خاکی	جمالی
المنتقم	انتقام لینے والا	۱۰۰	حولائیل رونائیل	خاکی	جمالی
العفو	گناہ معاف کرنے والا	۱۵۶	لومائیل سرکطائیل	خاکی	جمالی
الزّوف	معاف کرنے والا اور بڑا	۲۸۰	اہرائیل سرکطائیل	خاکی	جمالی
مالک الملک	مالک ملک کا	۲۱۲	ادمائیل خردرائیل	آتش	جمالی
ذوالجلال الاکرم	سب بزرگی اور جلال کا	۱۰۱۰	خردوائیل طلائیل	آتش	جلالی
الرب	پالنے والا	۲۰۲	اہرائیل جبرائیل	خاکی	جمالی

اسم مبارک	اسم مبارک کے معنی	اعداد	موکل	عنصر	جلالی یا جمالی یا مشترک
المجامع	جمع کرنے والا	۱۱۴	کدکائیل لومائیل	خاکی	مشترک
المقسط	انصاف کرنے والا	۲۰۹	عطرائیل اسماعیل	آتش	جلالی
الغنی	بے پرواہ	۱۱۰۰	دروائیل لومائیل	آتش	جمالی
المعطی	عطا کرنے والا	۱۲۹	لومائیل اسمائیل	آبی	جمالی
المانع	باز رکھنے والا	۱۶۱	رومائیل لومائیل	آبی	جلالی
الضار	نقصان پہنچانے والا	۱۰۰۱	اجمائیل ابرطیل	آبی	جمالی
النافع	نفع دینے والا	۲۰۱	مولائیل سرکطائیل	آبی	جمالی
النور	روشن کرنے والا	۲۵۶	اقتمائیل ابرائیل	آبی	مشترک
الهادی	ہدایت دینے والا	۲۰	دروائیل سرکطائیل	آبی	جمالی
البدیع	نیا پیدا کرنے والا	۸۶	جبرائیل لومائیل	خاکی	مشترک
الباقی	باقی رہنے والا	۱۱۳	عطرائیل لومائیل	آبی	جمالی
الوارث	وارث	۴۰۰	اقتمائیل میکائیل	آبی	جلالی
الرشید	درست اور صحیح اندازہ کرنے والا	۵۱۴	ہرائیل دروایل	خاکی	مشترک
الصبور	جلدی عذاب دینے والا	۲۹۸	اجمائیل ابرائیل	بادی	جمالی
الستار	پروہ پوش	۶۶۲	جبرائیل میکائیل	خاکی	جمالی

نوٹ: ۱۔ اسمائے جمالی بلندی مراتب۔ کشائش رزق۔ فتمندی۔ تسخیر اور محبت و دوستی کے لئے کام آتے ہیں۔ اسمائے جلالی بغض و عداوت مقہوری اعداء وغیرہ کے لئے کارآمد ہوتے ہیں۔ مشترک اسماء ایسے ہیں جو جمالی اور جلالی دونوں جگہ کام دیتے ہیں۔ بلندی مراتب شفا سے مریض وغیرہ کے کام میں خاص اثر رکھتے ہیں۔

۲۔ قسم کا گوشت۔ اندازہ شد۔ پھیلی۔ مشک یا پمپرے کے ڈول کا پانی یا کسی پرہیز جلالی اور طرح چمڑے کی چیز کا استعمال مثلاً جوتی وغیرہ الیہا یا تو یا پھری وغیرہ کا استعمال جس کا بغض جانور کے سبب یا بڑی وغیرہ کا بنا ہوا ہو۔ ادنی کپڑا۔ جماعت کرنا۔ دوسرے کے جسم کے ساتھ اپنا جسم لگانا خواہ مرد ہو یا عورت۔ دوسرے کے بستر پر سونا

جماع - ماخن تراشنا - کسی جانور کا مارنا سرکہ - پیاز لہسن - مولی کھانا یا کوئی اور بدبو دار چیز مثلاً
ہینگ کا استعمال کرنا وغیرہ - نہ ایسا سوہ کھانا جس پر مکھی بیٹھی ہو - گھی - دودھ - دہی چھاپھ
وغیرہ ہر قسم سے پرہیز - صرف تلوں کا تیل استعمال کرنا جائز ہے - مگر وہ بھی اس طرح کہ انہی نگرانی
میں ایسے تلوں کا تیل نہ لکھو - جن کو کڑے نے نہ کھانا ہو - بہتر ہے کہ تیل نکالنے سے پیشتر تلوں
کو جھگو کر دیکھ لیں جو تیل پانی کے اوپر تریں - ان کو نکال دیں لیکن یہ سب کچھ قبل از دعوت یا عمل
شروع کرنے سے پہلے ہتیا کر لینی چاہئیں - صرف جو کے آٹے کی روٹی بے نمک استعمال کریں -
کھانا خود پکائیں - اپنے آپ پر مشقت اختیار کریں کسی دوسرے کو نہ دیں - اپنا کوئی کام
کسی دوسرے سے نہ کرائیں - آٹا اور تیل وغیرہ پہلے سپوا کر رکھ لیں - بے سلا کپڑا پہنیں نہ
جسم سے کبھی خون نکلنے دیں - کسی درخت کا پھل یا پتہ نہ توڑیں - نہ سواری کریں - ہمیشہ ہنسنے
ریں -

پرہیز جمالی گوشت ہر قسم لہسن - پیاز - سرکہ نہ کھائیں - باقی سب کچھ کھا سکتے ہیں -
الغیہ ہر وقت پاک و صاف اور با وضو رہنے کی شرط اس میں بھی ہے -
آخر سے ۱ - نقش بھرنے میں یہ ضرور یاد رکھنا چاہیے کہ جس خانے میں سب
سے چھوٹا عدد ہو سب سے پہلے وہ لکھیں - بعد ازاں اس سے بڑا - علیٰ ہذا القیاس - نیز اگر
محبت کے نقوش اور عمل لکھو - تو عروج ماہ - دن کا پہلا حصہ اور ساعت بروج ستاروں
وغیرہ کی سماعت کا خیال رکھو اور منہ میں کوئی شیریں چیز رکھو تصور مطلب بہر حال ضروری
ہے - تسخیر خلائق - فتوحات اور کشائش رزق زبان بندی - خواب بندی وغیرہ کے اعمال
بھی اسی ترکیب سے کرو - لیکن دشمنی جدائی مقہوری اعداء کے اعمال قمر ناقص النور ہیں دن کے
آخری حصے میں ستاروں کی سماعت وغیرہ کا خیال رکھ کر کرو - طالب و مطلوب یا مطلوبہ
اشخاص کے طالع وغیرہ کا خیال رکھو - اور منہ میں کوئی تلخ چیز ڈال کر لکھو - انشاء اللہ شاد کام
سے بہکار ہو گے بشرطیکہ ان ہدایات پر سمجھ سوچ کے بعد اچھی طرح عمل کیا گیا - بڑی بڑی
کتابوں میں نجوم و کواکب اور بروج کے متعلق مفصل ہدایات اور حالات و وزج ہیں جن
سب کا ترتیب کے ساتھ جامع خلاصہ یہاں دے دیا گیا ہے - اب ہم ہر قسم کے نقوش و
اعمال شروع کرتے ہیں - فقط

دوسرا باب

حصول دین کے وظائف

فصل اولے

محبت الہی کے اوراد

(۱) ہر نماز کے بعد پانچ مرتبہ صدق دل سے ہمیشہ کے لئے روزانہ پڑھے - انشاء اللہ
عامل کے دل میں محبت الہی کا جذبہ پیدا ہو جائے گا - اللَّهُمَّ حَرِّقْ قَلْبِي بِنَارِ عَرْشِكَ
وَارْزُقْنِي اَزْ دِيَارِ مَحَبَّتِكَ حَتَّى لَا يَبْقَى شَيْءٌ غَيْرُكَ ۵
(۲) اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کا دل خدا کی طرف رجوع ہو جائے - تو لازم ہے
کہ ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ اس آیت شریف کو پڑھ لیا کرے - انشاء اللہ اس کا قلب
محبت الہی میں قائم ہو جائے گا آیت شریف یہ ہے - فَاسْتَقِمْ كَمَا اُمِرْتَ وَمَنْ
تَابَ مَعَكَ ۝

(۳) ہر نماز کے بعد کلمہ توحید لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ يَحْيَى وَيَمُوتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ أَبَدًا اَوْ اَذْوَ الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۝
وَبَيِّنَا بِهِ الْخَيْرَ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ پڑھ لینے سے بندے کی نماز قبول ہو
جاتی ہے - اور اللہ تعالیٰ اس بندے کو اپنی محبت میں مبتلا کر دیتا ہے -

(۴) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْقُدُّوسِ الْأَحَدِ - لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ
رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ - لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْوَكِيلِ الْكَفِيلِ -
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِيمِ - ہر روز نماز مغرب کے بعد دس مرتبہ
(اَوَّلُ وَآخِرُ رُودِ شَرِيفِ جَنَّتِي مَرْتَبَةً) پڑھنے سے انسان کے دل میں محبت
الہی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے - اور مداومت کرنے سے عاشق خدا بن جاتا ہے -

(۵) ہر وقت کے لئے وضو بے وضو۔ غرض جس حالت میں بھی ہو۔ اٹھتے بیٹھتے سوتے جاگتے ذیل کا ورد بربزبان رکھے۔ انشاء اللہ محبت الہی کے سمندر میں نشاوری کرے گا۔

اللہم حَاضِرِی۔ اللہم نَاطِرِی۔ اللہم شَهِیدِی۔ اللہم نَاصِرِی۔
اللہم مَعِیَ اللہم لَی۔

(۶) یوں تو اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ہر ایک اسم مبارک نور علی نور ہے لیکن ہر ایک اسم کے ساتھ اس کی چند خصوصیات بھی ہیں۔ جن کا ذکر اسی کتاب میں کسی جگہ علیحدہ بھی کیا گیا ہے۔ چنانچہ جو شخص ”سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ“ کو بعد نماز جمعہ ایک سو اسی مرتبہ پڑھے۔ اور پھر انہی اسماء مبارکہ کو ایک پاکیزہ روٹی پر لکھ کر کھالیا کرے۔ اللہ تعالیٰ کی محبت اس کے دل میں موجزن ہوگی۔ اور تمام آفات سے سلامت رہے گا۔ ہر جمعہ کو اس کی مداومت ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو اپنی عبادت کی توفیق بخشے گا۔

(۷) اگر کوئی شخص ذیل کے نقشِ مکرم کو جو سورہ اخلاص کا ہے۔ کاغذ پر خوشخط لکھ کر اپنی خلوت کی جگہ پر آویزاں کرے۔ اور فرصت کے بعد نقشِ مکرم پر نظر جمائے کر دیکھتا رہے۔ تو اللہ تعالیٰ کی محبت کا جذبہ اس کے دل میں پیدا ہو جائے گا۔ نقشِ مکرم یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قل هو	اللہ احد	اللہ	الصمد
اللہ احد	اللہ	الصمد	لم یلد
اللہ	الصمد	لم یلد	ولم یولد
الصمد	لم یلد	ولم یولد	ولم یکن له
لم یلد	ولم یولد	ولم یکن له	كفوالحد

(۸) حَسْبِیَ اللّٰهُ لَیَّ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ۔ تین مرتبہ سورہ فاتحہ۔ تین مرتبہ سورہ غلاص۔ تین مرتبہ اللہ شَہِیدِی۔ اللہ نَاصِرِی۔ اللہ حَاضِرِی۔ اللہ نَاطِرِی۔ تین مرتبہ ہر نماز کے بعد مداومت کے طور پر پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی محبت بندے کے دل میں موجزن ہوتی ہے۔

(۹) عاشقانِ الہی سے منقول ہے۔ کہ اگر کوئی بندہ کثرت کے ساتھ اللہم قَلْبِ قَلْبِی مَا شِئْتَ وَتَرْضٰی پڑھتا رہے۔ تو اس کا دل اللہ تعالیٰ کی طرف راغب ہو جائیگا خواہ کیسا ہی سرکش و نافرمان کیوں نہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کی محبت اور شوقِ عبادتِ عشق کے درجے تک پہنچ جائیگا۔

(۱۰) صبح کی نماز سے فراغت حاصل کر کے قنبرہ روٹیجھ جائے۔ اور پہلے تین ریاسات یا گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ یسین کی تلاوت شروع کرے۔ جب صُبیئین پڑھنے تو اختتامِ آیت کے گول نشانوں کو اپنے ذہن میں تصور کر کے آنکھیں بند کرے۔ اور دل میں خیال کرے۔ کہ بس گول نشان میں سے ایک نور نکل رہا ہے۔ جس نے نہ صرف میرے چاروں طرف احاطہ کر لیا ہے۔ بلکہ کمرے سے باہر نکل کر سارے جہان پر چھا رہا ہے۔ یہاں تک کہ کل دنیا و مافیہا کو اس نور نے ڈھانپ لیا ہے۔ پتھر لکھیں کھول کر آگے بڑھے۔ جب صُبیئین پڑھنے۔ تو پھر ایسا ہی خیال کرے۔ یہاں تک کہ ساری سورت ختم کر دے۔ چالیس دن تک متواتر ایسا عمل کرنے سے عامل کو خود بخود معلوم ہوگا۔ کہ وہ نورِ الہی کے سائے میں ہے۔ اور عجیب و غریب کیفیات و تجلیاتِ الہی کا ظہور ہو رہا ہے۔ اور محبتِ الہی کا جذبہ کوٹ کوٹ کر اس کے جسم کی ہر رگ و پے میں بھرا جا رہا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(۱۱) جو شخص تہجد کے وقت کثرت کے ساتھ ”الصمد“ کا ورد رکھیگا۔ اور اول و آخر درود شریف کی مداومت اختیار کر لیا۔ تو اس کو زندگی میں ہی دیدارِ الہی نصیب ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔



دوسری فصل

اور ادبرائے محبت و دیدار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہر ایک مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی تمام خواہشوں اور چیزوں کی نسبت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت سے زیادہ رکھے۔ اگر کسی شخص کے دل میں اپنی جان، مال، اولاد، جائیداد وغیرہ وغیرہ کی محبت اللہ تبارک تعالیٰ اور اس کے محبوب سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت سے زیادہ ہے۔ تو وہ شخص مسلمان نہیں۔ ہم بغرض افادہ عوام چند سہل اور مجرب اور ایسے درج کرتے ہیں جن سے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت انسان کے دل میں بڑھتی ہے۔ اور عامل کو خواب میں یا روحانی طور پر حضرت صلعم کی زیارت بھی نصیب ہوتی ہے۔ اور محبت بڑھتی ہے۔

(۱) السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الشَّافَعَةِ وَيَا فَاضِلَ الْمُسْلِمِينَ - اَسْلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتِمَ الرِّسَالَتِ وَيَا سَيِّدَ الْبَنِيِّينَ ہر روز بعد از نماز عشاء صدق دل سے اکتالیس مرتبہ پڑھنا چاہئے۔ انشاء اللہ عامل کے دل میں محبت رسول کا سمندر موجزن ہوگا۔ اور اگر عامل اس پر ہمیشہ مداومت رکھے گا۔ بالعموم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے بھی شرف ہوتا رہیگا۔

(۲) سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسمائے مبارکہ کا روزانہ ورد کرنا فایده مند ہے۔ کوئی قید یا بندہ یا شرط نہیں۔ جتنی دفعہ ہو سکے۔ روزانہ بلاناغہ پڑھ لیا کرے۔ اسمائے مبارکہ علیحدہ ایسی کتاب میں کسی جگہ سے فواید کے لئے گئے ہیں۔

(۳) کثرت درود شریف خواہ کوئی سادہ و شریف ہو مجرب ہے۔ نیاز مند کے

اسمائے مبارکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

ان متبرک اسموں کا ورواس طرح کرے اللہ صلی علی من اسمہ
نوٹ:- آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر اسم کے ساتھ لفظ لبیب ناپڑھنا چاہئے۔

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	حَامِدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	أَحْمَدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
جَبِيحٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	مُزْمِلٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	بَشِيرٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	جَمِيلٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
خَلِيلٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	نَبِيٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	قَائِمٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	هَادٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مُدَّحٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	دَاعٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	قَاسِمٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	كَلِيمٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مُدَّثِرٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	طَاهِرٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	نَصِيرٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	وَلِيٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مُنِيبٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	رَسُولٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	بَشِيرٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	مُنِيرٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَاقِبٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	صَاحِبٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	أَمِينٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	مُطِيعٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مُتَيْنٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	حَلِيمٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	شَهِيدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	بَيِّنٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مُصَدِّقٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	مُخْتَارٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	مُصْطَفَىٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	نَاطِقٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَاعِظٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	ذَاكِرٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	بُرْهَانٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	فَاتِحٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَادِلٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	حَافِظٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	حُجَّةٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	نُورٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مُرْتَضَىٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	شَفِيعٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	عَالِمٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	جَوَادٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رَحِيمٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	أَهْمِيٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	تَهَامِيٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	قَرْنِيٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
غَرِيبٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	مَدَنِيٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	صَادِقٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	مُبَلِّغٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

طاهر صلی اللہ علیہ وسلم	فتح صلی اللہ علیہ وسلم	رؤف صلی اللہ علیہ وسلم	عزیز صلی اللہ علیہ وسلم
حجازی صلی اللہ علیہ وسلم	ہاشمی صلی اللہ علیہ وسلم	حریص صلی اللہ علیہ وسلم	بدیع صلی اللہ علیہ وسلم
مکین صلی اللہ علیہ وسلم	شافع صلی اللہ علیہ وسلم	شکور صلی اللہ علیہ وسلم	والہ وسلم
محمد سید الکونین والثقلین	والفریقین من عہد ومن عہد		



نوٹ۔ جس قدر آیات قرآنہ اس کتاب میں درج ہیں۔ ان کا عمل کرتے یا ان کو پڑھتے یا ان کو بطور تہنیت لکھ کر دیتے وقت اعتیاداً قرآن مجید سے مقابلہ کر لیا کریں۔ تاکہ آیت کی صحت میں شک نہ رہے۔ اور ان اوقات میں دُعا کا ہونا بھی ضروری ہے

مولف

تجربہ میں ذیل کا درود شریف ہے۔ الصلوات السلام علیک یا محمد بعد نماز کا روزانہ پانچ سو مرتبہ صدق دل سے پڑھے۔ اور اسی جگہ پڑھے۔ لباس اور بدن پاک و صاف اور خوشبو دار رکھے۔ درود شریف شروع کرنے سے پیشتر دو رکعت نماز ادا کر لینی چاہئے۔ انشاء اللہ چالیس دن کے اندر ہی اندر زیارت سے کثرت ہو گا۔ لیکن اس عمل کا آغاز نہ جلدی جمعرات سے کرنا چاہئے۔ اگر ہو سکے تو پورے بھی لکھے۔ (۴) وَلَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ (سُورَةُ تَوْابٍ ۱۷۸)

اس آیت شریف کا روزانہ جتنی مرتبہ ہو سکے ہمیشہ ورد کرنے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اُمتی کی محبت بڑھتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس بندے کو اپنے رسول کی زیارت سے بھی مشرف کرتا ہے۔ آغاز ماہ میں پختہ کے دن سے شروع کرے۔

(۵) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دُحْسِنِهِ وَجَمَالِهِ اللَّهُمَّ حَرِّقْ قَلْبِي بِنَارِ عَشْقِ جَنِينَا مُحَمَّدٍ رُوحِي فِدَا ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ دُحْلِ شَيْءٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ صَلَواتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ وَمَلَائِكَتُهُ وَأَنْبِيَاءُهُ وَرُسُلُهُ وَجَمِيعِ خَلْقِهِ عَلَى مُحَمَّدٍ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَقَائِدِ الْغَيْرِ الْمُجَلِّينَ وَشَفِيعِ الْمَذْمُونِينَ وَرَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَحْبَابِهِ وَأَخْفَادِهِ وَعَشِيرَتِهِ وَعَتَرَتِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَأَجْصَعِينَ ۝

کم از کم ایک مرتبہ زیادہ سے زیادہ جتنی دفعہ دل چاہے۔ روزانہ ہر نماز کے بعد پڑھے۔ چند دنوں کے بعد بھیجے۔ کہ محبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نور اس کے دل میں کس قدر ہے۔ محبت ہے۔

(۶) جمال جہاں آرائے سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت کرنے کے لئے عروج ماہ میں شب دوشنبہ یا شب پختہ کو تہجد کے وقت بیدار ہو کر غسل کرے۔ پاک پڑے پہنے خوشبو لگائے۔ اور نماز پڑھ کر ذیل کی آیات مبارکہ مع اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے اکتالیس مرتبہ پڑھے۔ اور پھر روبرو قبلہ اسی جگہ

مصلے پر ہی سہ ہے۔ انشاء اللہ زیارت سے مشرف ہوگا۔ اگر پہلی رات ناکامی ہو تو دوسری رات۔ حتیٰ کہ تیسری رات کو ضرور زیارت سے مشرف ہوگا۔ آیات یہ ہیں:- اِنَّا ارْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا لِّتُؤْمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَتُؤْتُوا زَكٰوةً وَتَسْبِّحُوْهُ بَكْرَةً وَّاَصِيْلًا - اِنَّ اللّٰهَ يَبْلُغُوْنَكَ اِنْهٰذَا بِاَعْيُنِ اللّٰهِ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ سُوْرَةُ نَحْمَدُكَ (۱۰۰۸)

(۱۰) آیات مبارکہ میں مذکور جہ ذیل کو ترکیب کے مطابق پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ ضروری آنحضرت صلعم کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔ اگر ہفتہ میں پہلی رات زیارت نصیب نہ ہو تو دوسری رات پھر کریں۔ اگر پھر بھی قسمت ہی رہیں۔ تو تیسری رات پھر کریں۔ انشاء اللہ العزیز کامیابی ہوگی۔ ترکیب یہ ہے:-

پاک و صاف جہم اور صاف ستھرا لباس اور پاکیزہ خلوت کے مکان میں عشا کی نماز سے فارغ ہو کر پہلے یہ درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے:- اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دُخْرٍ وَفِ كَلَامِ اللّٰهِ - اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ اَوْرَاقِ الشَّجَرِ - اس کے بعد آیات ذیل:- اَھُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَ عَلٰى الدِّيْنِ كَلِمَةً وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيدًا ۝ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰهُ ۝ وَالَّذِيْنَ مَعَهُ اَشْهَادٌ ۝ عَلٰى الْكَافِرِ رَحْمَةً مِنْهُمْ تَرٰهُمْ رَكَعًا سَجَدًا يُدْبِعُوْنَ فُضْلًا مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سَيِّمًا ۝ هُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِنْ اٰثَرِ السُّجُوْدِ ۝ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰتِ ۝ وَفَضْلُهُمْ فِي الْۤاِنْجِيْلِ ۝ كَزَيْتٍ ۝ اَخْرَجَ شَطَاۤءَ فَارَسًا ۝ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهِ يَجْعَلُ الْتَرَاعَ ۝ لِيُغِيْظَ بِهِمُ الْكٰفِرَ ۝ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً ۝ وَاَجْرًا عَظِيْمًا ۝ (سورة فتح، آخری آیات)

تین سو مرتبہ پڑھے پھر مذکورہ بالا درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے۔ اس کے بعد تین مرتبہ سورہ مزمل پڑھ کر اسی جگہ سہ ہے۔ یہ عمل عروج ماہ میں سوموار کی رات سے شروع کرنا چاہئے +

(۸) پاک و صاف مکان خلوت میں صاف پاکیزہ لباس پہن کر داخل ہو۔ عشا کی نماز پڑھ کر درود شریف پڑھنا ہوا سو جائے تہجد کے وقت بیدار ہو کر وضو کر کے

پہلے نماز تہجد ادا کرے۔ پھر تین دفعہ یہ درود شریف پڑھے:- اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دُخْرٍ وَفِ كَلَامِ السَّمٰوٰتِ وَبَعْدِ الْفَاسِ الْخَلّٰثِ پڑھ کر ذیل کے اشعار ذوق و شوق کے ساتھ تین مرتبہ پڑھے:-

اِنْ يَلَيْتَ يَا رِيْحَ الصَّبَا يَوْمًا اِلَى اَرْضِ الْحَرَمِ
بَلِّغْ سَلَامِيْ رَوْضَةً فِيْهَا النَّبِيُّ الْمُحْتَرَمُ

مَنْ وَجَّهَهُ شَمْسُ اَصْحٰى مِنْ خَدَّكَ بَدْرُ الْحِجْزِ
مَنْ ذَاتَهُ نُوْرُ الْهُدٰى مِنْ كَفِّهِ جَبْرُ الْهَمَمِ

قُرْآنُهُ بَرْهَانُنَا لِنَسْتَحْيَا اِلٰدِيَّانِ مَضَتْ
اِذَا جَاءَنَا اَحْكَامُهُ كُلُّ الصُّحُفِ صَارَ الْعَدَمُ

اَلْبَادُنَا مَجْرُوحَةٌ مِنْ سَيْفِ هَجْرِ الْمُصْطَفٰى
طُوْبَى لِّاَهْلِ بَلَدَةٍ فِيْهَا النَّبِيُّ الْمُحْتَشَمُ

لِيْ حَسْرَةٍ اِسْمَعُ كَذَآلِمَ اَصِفِ الْمُصْطَفٰى
فِيْ كُلِّ حِيْنٍ قَدْ مَضٰى فِي الْحَالِ مَا يَحْصِلُ

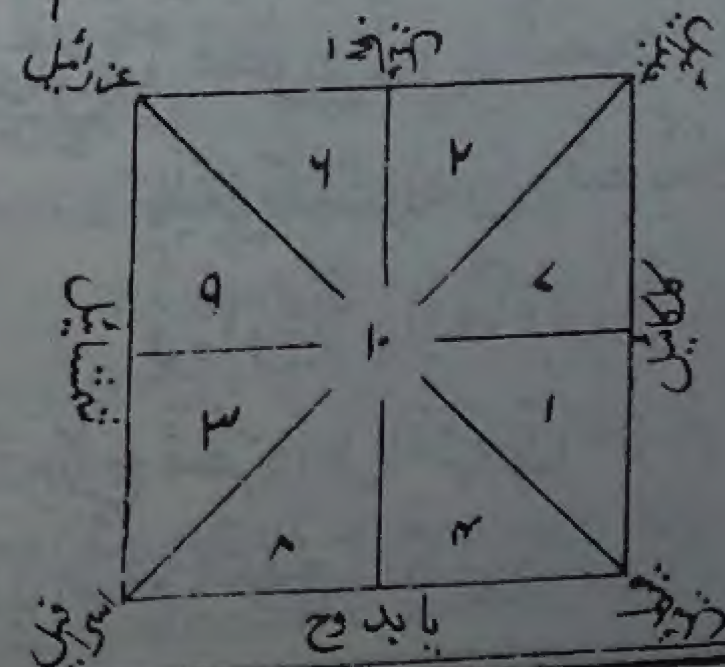
بِالْيَتَنِيْ كُنْتُ لِمَنْ يَتَّبِعُ بَيْتًا عَالِمًا
يَوْمًا وَكَيْلًا دَائِمًا وَارْزُقْ كَذٰلِیْ بِالْكَرَمِ

لَسْتُ بِدَرَجٍ مُّفْرَدٍ اَبْلَ اقْرَبَاۤئِيْ كُلُّهُمْ
فِي الْقَبْرِ اَشْفَعُ يَاشْفِیْعُ بِالصَّادِقِ وَالنَّوْنِ اَقْلَمُ

يَا مُصْطَفَىٰ يَا مُجْتَبَىٰ اِرْحَمْنَا عَلَىٰ عِصْيَانِنَا
مَجْبُورَةً اَعْمَالَنَا طَمَعًا وَ ذَنْبًا وَ الظُّلْمَ
يَا رَحْمَةً الْعَالَمِينَ اَنْتَ شَفِيعُ الْمَذْنُبِينَ
اَكْرَمُ لَنَا يَوْمَ الْحَزَنِ فَضْلًا وَ جُودًا وَ الْكَرَمَ
يَا رَحْمَةً الْعَالَمِينَ اَذْكُرْكَ الْذَنبُ الْعَالَمِينَ
مَحْبُوسُ اَيْدِي الظَّالِمِينَ فِي الْمَوْكِبِ الْمُرْدَحَمِ

اس کے بعد پھر مذکورہ بالا درود شریف تین دفعہ پڑھے۔ اور خاموش سو جائے
تین دن اسی طرح کرے۔ تیسرے دن یہ سب کچھ کرے بعد ایک دفعہ سورہ یسین
اور ایک مرتبہ سورہ المزمل پڑھ کر سو جائے۔ انشاء اللہ ضرور شرف بدیدار شرف عالم
صل اللہ علیہ و آلہ وسلم ہوگا۔

(۹) جو شخص بعد از ادا کرے زکوٰۃ اس نقش کرم کو متواتر چالیس دن تک سوتے وقت
پانی میں گھول کر پئے گا۔ اور کچھ چھینے اسی پانی کے جس میں نقش کرم گھولا گیا ہے پئے
سنہ پر اس ترکیب سے دیگا۔ کہ زمین پر ایک قطرہ نہ کرے۔ تو انشاء اللہ عزیز خدایں
آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی زیارت سے شرف ہوگا نقش کرم یہ ہے :-



زکوٰۃ کا طریق یہ ہے کہ ترک حیوانات جلالی و جمالی کر کے چالیس روزے
رکھے۔ اور صرف چھوہارے سے روزہ افطار کرے۔ افطار کے بعد نماز مغرب
پڑھ کر بغیر کوئی چیز کھانے پینے کے دو ہزار مرتبہ کوئی درود شریف پڑھے۔ مگر جو
درود شریف پہلے دن پڑھا گیا ہو۔ وہی باقی دنوں میں پڑھنا چاہئے۔ اور نقش کرم
کو دو سو بار کچھ کر اسی وقت دریا یا آبِ رواں میں ڈال کر آٹے آتے جانے
وقت کسی سے کلام نہ کرے۔ اور مکان پر پہنچ کر پھر دو ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے
اور عشا کی نماز ادا کر کے کھانا کھاٹے۔ چالیس دن متواتر تنہا مکان میں تنہا ہی
رہے۔ انشاء عمل میں کسی سے بولنا منع ہے۔ اگر کوئی دوسرا معلوم ہو۔ تو پرواہ نہ کرے
اور نہ اپنے کام کو چھوڑے۔ چالیس دن کے بعد اس نقش کے چار موکل آکر مطہر
ہونگے۔ اور جو کچھ اُن سے کہا جائیگا۔ کرئیگے۔ زکوٰۃ دینے کے بعد اس نقش کرم
سے دنیا اور دین کا جو کام چاہو۔ لے سکتے ہو۔ نا جائز کاموں کے لئے نقصان ہوگا
مغرب ہے۔

(۱۰) ماہ ربیع الاول کی پہلی شب دوشنبہ کو غسل کر کے پاکیزہ لباس کے ساتھ
صاف اور پاکیزہ مکان خلوت میں جائے۔ خوشبو لگا کر ٹھکے پر بیٹھے۔ اول جس قدر
زیادہ ہو سکے۔ اپنے گناہوں سے توبہ کرے۔ اور استغفار پڑھے۔ پھر کوئی سا
درود شریف ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر سورہ یسین تین مرتبہ۔ سورہ محمد پانچ مرتبہ
پڑھے۔ پھر تہجد کی نماز ادا کر کے درود شریف پڑھتا ہوا سو جائے۔ انشاء اللہ
دولت دیدار سے شرف ہوگا۔

(۱۱) یہ طریقہ نہایت مقبول اور شہو عام ہے۔ حضرت جہانیاں جہاں گشت حمۃ اللہ
علیہ نے جو ایک باکمال بزرگ گزرے ہیں۔ حضرت خضر علیہ السلام سے عالم بیداری
میں سیکھا تھا۔ طریق یہ ہے کہ مغرب کی نماز کے بعد عشا تک دو رکعت میں بے حساب
نفل پڑھتا رہے۔ مگر ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین مرتبہ پڑھے عشا
کے وقت عشا کی نماز خشوع و خضوع کے ساتھ ادا کرے۔ اور ہر رکعت میں فاتحہ
کے بعد سورہ اخلاص سات مرتبہ پڑھے۔ پھر سات دفعہ درود شریف اور سات دفعہ
کلمہ تہجد پڑھ کر دعا مانگے۔ اور کہے کہ یا حییٰ یا قیوم یا ذا الجلال والاكرام

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ - يَا رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِمَ مَا يَا اِلَهَ الْاَوَّلِيْنَ
وَالْآخِرِيْنَ يَا دَبَّ يَا دَبَّ يَا اِلَهَ يَا اِلَهَ يَا اِلَهَ - اس کے بعد اُسی
مصلے پر دائیں کروٹ پر درود شریف پڑھتا ہوا سو جائے۔ انشاء اللہ دولت
زیارت سے الامال ہوگا۔

(۱۲) ہر روز ذوق و شوق کے ساتھ جو شخص رات کو یہ دعا پڑھ کر سو یا کرے گا
انشاء اللہ بالعموم زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خواب میں شرف
ہوا کرے گا۔ دُعا بکرم یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَوْ رَبَّ الرَّكْنِ وَ
رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ بِحَقِّ كَلِمَتِكَ الَّتِي اَنْزَلْتَهُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ بَلِّغْ
رُوْحَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ مِنِّي تَحِيَّةً وَسَلَامًا ذُو الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ یہ دعا کم از کم
تین مرتبہ روزانہ سوتے وقت پڑھنی چاہئے اور اگر لگا تار پڑھتا رہے۔ حتیٰ کہ نیند
آجائے۔ تو اور بھی جلدی اثر ظاہر ہوگا۔ فقط۔

تفسیری فصل استقامتِ ایمان و شوقِ عبادتِ کابیا

معافی گناہان

(۱) حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ
اللّٰهُ الصَّمَدُ پڑھا کرے گا۔ اُس کا ایمان موت کے وقت کبھی سلب نہ ہوگا۔
(۲) اللہ تبارک و تعالیٰ کا اسم صفاتی الرَّحْمَنُ اور اسم ذاتی اللّٰهُ کسی پاک
برتن میں آبِ زمزم یا آبِ باران یا آبِ گلاب کے ساتھ لکھ کر صبح بہار سندھینے
سے بندے کا ایمان ثابت ہو جاتا ہے۔ اور کسی حالت میں بھی اُس کا ایمان
ڈالنا واپس نہیں ہوگا۔ اگر چالیس دن تک متواتر ایسا کیا جائے۔ تو نورِ ایمان
سے دل متور ہو جائیگا۔ اور اگر کوئی بندہ اس پر مداومت کرے گا۔ تو سعادتِ عظمیٰ

حاصل ہوگی۔ اور صاحبِ کشف ہو جائیگا۔ اور اُس کی ہر دعا فوراً مستجاب ہوگی۔
(۳) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ جو بندہ ہر نماز کے بعد
کم از کم ایک مرتبہ آیت الکرسی کی تلاوت کرے گا۔ تو اُس کا ایمان ہمیشہ ہر جگہ سلامت
رہے گا۔ ہر قسم کے وساوس اور بُرائیوں اور مصیبتوں سے اُس کو نجات ملیگی۔ اور بغیر
حسابِ کتاب کے فوراً جنتِ معلّے میں داخل ہوگا۔ اگر کوئی شخص صبح اور شام بیداری
اور سونے کے وقت ہمیشہ آیت الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر دم کیا کرے گا۔ تو شیطان اُس کو
ہرگز نہ بہکا سکیگا۔ اس آیت شریف کی تلاوت کرنے والے کے سارے گناہ محو کر دئے
جاتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ہر روز اس کی طرف نظرِ رحمت سے دیکھتا ہے۔

(۴) جس شخص کے دل میں کثرت کے ساتھ وساوسِ شیطانی پیدا ہوں۔ وہ
ذیل کی بالعموم تلاوت رکھے۔ انشاء اللہ مومن رہے گا۔ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
لَهْمَزَاتِ الشَّيْطَانِ وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اِنْ يَخْضُرُوْنَ

(۵) فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اگر کوئی بندہ ہر نماز کے بعد
تینتیس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ تینتیس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور چونتیس مرتبہ اللّٰهُ اَكْبَرُ
اور پھر ایک بار کلمہ طیبہ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھا کرے گا۔ تو
اُس کے گناہ معاف کر دئے جائیں گے۔ خواہ گناہ کتنے ہی کیوں نہ ہوں۔

(۶) ایک ولی اللہ نے فرمایا ہے :-

بازارِ ہر آنچہ ہستی بازارِ گر گبر و کافرست پستی بازارِ

ایں درگاہِ نوبختی نیست صد بار گر تو پیشکستی بازارِ

ان شعروں کا خلاصہ مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمتِ کاملہ سے فرماتا ہے کہ اے
بندے۔ اگر تو میرا کافر ہے۔ مشرک ہے۔ آتش پرست ہے۔ بت پرست ہے۔ غرض
جو کچھ بھی تو ہے۔ میری درگاہ میں آجا۔ خواہ تو نے ہزاروں مرتبہ توبہ کر کے اپنے
عہد کو توڑ ڈالا ہے۔ پھر بھی تو میرے دربار میں آجا۔ کیونکہ میری درگاہ کوئی ناہیرو
کی درگاہ نہیں۔ پھر توبہ کرے۔ جس تو قبسول کرے گا۔ اور تیرے گناہوں کو بخش دوں گا
علاوہ ازیں رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشاد توبہ و تہفہ غفار کے متعلق یہ
قدر موجود ہیں کہ ہر خاص و عام جانتا ہے۔ اس لئے امرزش گناہوں اور تقویت

دسلامتی ایمان کے لئے توبہ اور پگھلائی توبہ سے بڑھ کر اور کوئی بہترین علاج نہیں ہے۔ اپنے بُرے اعمال سے توبہ کریں۔ اور جس قدر کثرت کے ساتھ استغفار پڑھ سکتے ہوں۔ پڑھیں +

(۷) حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ چار رکعت نماز یک سلام شروع کرے۔ پہلی رکعت میں تین بار سورہ صبح اِسْمُ دُوسری میں تین بار "اَلَمْ تَشْرَحْ" تیسری میں "اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ" اور چوتھی میں "قُلْ هُوَ اللّٰهُ" تین بار پڑھ کر سلام پھیرے اور سلام کے بعد سجدے میں جب ذیل دعا مانگے۔ "اللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَوْدُ اِلَى الْمَعَادِ" فَإِنْ لَمْ يَجْزِمْ لَكَ عَوْدَنْ مَرَّةً ثُمَّ بَعْدَ مَرَّةٍ لَا تَعْزُوهَا اِلَّا اَنْتَ" اللہ تعالیٰ رحمت کاملہ سے اُس کے گناہ بخش دیگا +

(۸) ہر سووار کی رات میں آدھی رات کے بعد تہجد کی نماز کے لئے اٹھے۔ نماز تہجد اور اگر کے بعد ایک سو ایک مرتبہ آیت ذیل کی تلاوت کرے۔ اول و آخر درود شریف حسب مرضی تعداد میں پڑھے۔ اللہ تعالیٰ عامل کے دل کو سکون اور اطمینان نصیب کرے گا۔ اور عبادت میں دل لگے گا۔ اور لطف حاصل ہوگا۔ پڑھ چکنے کے بعد اپنے اوپر دم کرے اور دعا اطمینان قلب اور سلامتی ایمان کی طلب کرے۔ آیت شریف یہ ہے: "هُوَ الَّذِي اَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي الْقُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا اِيْمَانًا مَعَ اِيْمَانِهِمْ" (۹) ذیل کا عمل اکتالیس دن تک بلا تاخیر کرنے سے انسان تمام بری عادتوں اور گناہوں سے بچ جاتا ہے۔ بحرب ہے۔ اور نیک اعمال کی توفیق اللہ تعالیٰ عطا کرتا ہے۔ عمل یہ ہے۔ ہر روز مغرب کی نماز کے بعد اول گیارہ مرتبہ "اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصّٰلِحِيْنَ وَ سَيِّدِ الْمَوْصِيْنَ وَ سَيِّدِ الزّٰهِيْدِيْنَ" پڑھے پھر ایک سو ایک مرتبہ "سُبْحٰنَ اللّٰهِ الَّذِي قَدْ خَلَقَ مِنْ قَبْلِ وَلَدٍ مُحَمَّدٍ لِسُبْحَانَ اللّٰهِ نَبِيًّا" وَهُوَ الَّذِي كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ اَنْ اَخْفَرَ كُمُ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا

اس کے بعد پھر گیارہ دفعہ سدرج بالا درود شریف پڑھے۔ اور اپنے اوپر دم کرے۔ انشاء اللہ اکتالیس دن بلا تاخیر کرنے سے تمام بری عادت اور گناہوں کے کام چھوٹ جائیں گے۔ اور ایمان مضبوط ہوگا +

چوتھی فصل

اجابت دعا کا بیان

(۱) حدیث شریف میں وارد ہے۔ کہ کسی بندے کی کوئی دعا رد نہیں ہوتی اگر وہ درود شریف اُس کے ساتھ ہو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی شان سے یہ بعید ہے۔ کہ وہ درود شریف کو قبول کرے۔ اور دعا کو قبول نہ کرے۔ اس لئے ضروری ہے کہ جب کوئی دعا اللہ تعالیٰ سے مانگی جائے۔ تو اُس کے پہلے اور بعد درود شریف ضرور پڑھا جائے۔ درود شریف کی برکت سے اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی دعا کو قبول کر لے گا۔ اگر دعا کے ساتھ حمد خداوندی کو بھی شریک کر لیا جائے۔ تو اُس بہتر ہوگا۔ "اَدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ" اس کا ارشاد ہے +

(۲) اللہ تبارک و تعالیٰ کے اسمائے صفائی کثیر متعال کو ان کے اعداد کے موافق یعنی ۳۳، مرتبہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھ کر دعا مانگے۔ انشاء اللہ فوراً دعا قبول ہوگی +

(۳) حضرت شیخ نظام الدین اویار رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ کہ اگر کوئی شخص چاہے۔ کہ اُس کی دعا فوراً قبول ہو۔ تو لازم ہے کہ صدق دل اور خشوع و خضوع کے ساتھ جمعہ کے دن بعد نماز صبح ایک ہزار مرتبہ "يَا اَللّٰهُ اَلَا هُوَ" کہتے ہوئے "يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ" اتوار کے دن "يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ" سووار کے دن "يَا صَمَدُ يَا فَرْدُ" منگل کے دن "يَا سَمِيْعُ يَا قَيُّوْمُ" بدھ کے دن "يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ" اور جمعرات کے دن "يَا دُوْلَجَلَالِ وَلَا اِكْرَامِ" اس کے بعد دعا مانگے۔ فوراً قبول ہوگی +

(۴) بعد نماز مغرب مکان خلوت میں دو رکعت نماز ذیل کی نیت نوبت اِنْ اَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی رُكْعَتَيْنِ صَلَوٰةُ الْاَسْرَارِ تَقَرُّبًا اِلَى تَعَالٰی وَالْفِطَاةُ عَنِ الْغَيْرِ مُتَوَجِّهًا اِلَى جِهَتِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اللّٰهُ اَكْبَرُ ط

سے پڑھے پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الضحیٰ گیارہ مرتبہ اور
دوسری رکعت میں "الحمد للہ" گیارہ مرتبہ پڑھے۔ سلام کے بعد سجدے میں جائے۔
اور سو بار کہے "صغیفہ بردی قوی" پھر دایاں رخسار مصلے پر رکھ کر سو بار کہے "نیاز مندے
بردے نیازے" پھر دایاں رخسار مصلے پر رکھ کر سو بار کہے "حاجت مندے بردے
حاجت رواٹے" اس کے بعد مصلے کے گوشے کو لپٹ کر سو بار کہے "نگردم باز
تازہ کنی حاجت روا" یہ الفاظ کہتا ہوا گیارہ قدم قبلے کی طرف چلے پھر سجدے میں
جا کر نہایت عاجزی سے دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ فوراً قبول کرے گا۔

(۵) جس وقت اذان دی جا رہی ہو۔ وہ وقت دعا کی قبولیت کا ہوتا ہے۔ اس
وقت دعا مانگنے سے اللہ تعالیٰ دعا قبول کرے گا۔

(۶) جس وقت جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوں۔ اور تکبیر کہی
جا رہی ہو۔ جب تکبیر کہنے والا قدامت الصلوٰۃ کہے۔ اس وقت دعا مانگو۔

(۷) جمعے کے دن جس وقت امام خطبہ پڑھتا ہوا بیٹھ جاتا ہے۔ وہ وقت دعا کی
قبولیت کا ہوتا ہے۔ لیکن اس وقت دل ہی میں دعا مانگے۔ ہاتھ اٹھا کر دعا نہ مانگیں۔

(۸) جس وقت بارش شروع ہو۔ دعا مانگو۔ اللہ تعالیٰ قبول کرے گا۔ وہ اس کی
رحمت کا وقت ہے۔

(۹) اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کو حج نصیب ہو۔ اور وہ غریب ہو۔ اور کسی
طرح حج کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو۔ تو وہ اللہ تبارک و تعالیٰ سے اس طرح دعا
کیا کرے صبح کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ذیل کی آیت کا شروع
ورد کرے۔ اور پھر گیارہ دفعہ درود شریف پڑھ کر حج نصیب ہونے کی دعا کرے انشاء اللہ

بہت مختصر سورۃ میں اللہ تعالیٰ اس کو دولت حج سے بہرہ اندوز ہونے کا شرف عطا
کرے گا۔ آیت شریف یہ ہے۔ لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ الرُّوْبَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلَنَّ
الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ أَنشَاءً اللَّهُ آمِنِينَ مُخْلِفِينَ رُؤُسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا
تَخَافُونَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَعَلْ مِنْ دُونِ ذَلِكَ فَتَحْأَقْرِبْنَا ۝ سورۃ فتح ۲۷

(۱۰) دیگر دعاؤں کو درگاہ الہی میں مقبول کرانیکے لئے بھی یہ وظیفہ بطور ہمیشہ کے
معمول کے نہایت کارآمد و مجرب ہے صبح کی نماز کے بعد اول گیارہ مرتبہ درود شریف

پڑھے۔ پھر چند مرتبہ استغفار اور کلمہ شہادت پڑھ کر اَدْعُوْنِي اَسْتَجِبْ لَكُمْ ایک سو ایک
مرتبہ اور اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْلِفُ الْمِيعَادَ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر گیارہ بار درود شریف
پڑھو۔ اور دعا مانگو۔ انشاء اللہ ضرور قبول ہوگی فقط۔

پانچویں فصل استخارہ کرنے کا بیان

جب انسان کوئی کام کرنے لگے۔ تو لازم ہے کہ اس کے عواقب و نتائج اور
دستورِ عمل پر پہلے نظر کرے۔ تاکہ بعد میں شیمانی حاصل نہ ہو۔ رسول خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ کوئی کام شروع کرنے سے پہلے استخارہ کر لو جس کے
ذریعہ اللہ تعالیٰ تمہیں اس کام کی بھلائی یا بُرائی یعنی نفع و نقصان سے آگاہ کر دے گا۔
چنانچہ چند ایک مجرب طریقہ استخارہ کرنے کے لکھے جاتے ہیں۔

(۱) پاک و صاف ہو کر خلوت کے مکان میں مصلے پر بیٹھ جاؤ۔ جس قدر تعداد میں
چاہے۔ درود شریف پڑھ کر کام مطلوب کی نسبت بھلائی یا بُرائی معلوم کرنے کی غرض
سے کھڑے ہو کر دو رکعت نماز شروع کرو۔ پہلی رکعت پڑھنے کے بعد دوسری رکعت میں
جب اَيُّهَا رَبِّ الْعَالَمِينَ پڑھو۔ تو اسی آیت شریف کی التقدیر طور
پر تکرار کرتے رہو۔ یعنی بے حساب یہی آیت پڑھنا شروع کرو۔ یہاں تک کہ تمہاری
گردن خود بخود دائیں طرف یا بائیں طرف پھر جائیگی جس وقت گردن پھر جائے۔ تو
بقیہ نماز پوری کرو۔ اگر تمہاری گردن دائیں طرف پھری ہو۔ تو کام کرنا اچھا ہے۔ ورنہ بُرا

(۲) دو رکعت نماز استخارہ کی نیت سے پڑھو۔ زناں بعد ایک سو مرتبہ درود شریف پھر ایک سو ایک مرتبہ
یا خَيْرٌ وَاَجِدْ فِيْهِ رِشْدًا رَشِيْدًا پھر ایک سو ایک مرتبہ یا حَادِيْ
پھر یا عَلِيْمٌ عَلَمِيْ ایک سو ایک مرتبہ اس کے بعد ایک سو ایک مرتبہ درود شریف پڑھ کر
خدا سے بھلائی بُرائی کام کرنے کی معلوم کرنے کی دعا مانگو۔ اور اُسی جگہ اُسی مصلے پر سو
رہو۔ انشاء اللہ پہلی رات میں ہی بذریعہ خواب سب کچھ معلوم ہو جائیگا۔ اگر پہلی رات

ناکامی ہو۔ تو دوسری حد تیسری رات تک کرو۔ ضرور سب حال معلوم ہو جائیگا۔
 (۳) مکان خلوت میں دو رکعت نماز استخارہ کی نیت سے پڑھو۔ پھر جس قدر
 تعداد میں ہو سکے۔ پہلے طاق تعداد میں درود شریف پڑھ کر ذیل کی دعا پڑھو یہاں
 تک کہ دعا پڑھتے پڑھتے اُسی جگہ سو جاؤ۔ انشاء اللہ کسی نہ کسی طریق پر اُسی رات
 تمہیں کام کے متعلق معلوم ہو جائیگا۔ دعا یہ ہے۔ "اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ
 بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ
 تَقْدِيرُ وَتَعْلَمُ وَاعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ۔ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ
 هَذَا الْأَمْرَ۔ یہاں ہذا امر کی جگہ اپنے کام کا نام لینا چاہیے۔ خَيْرٌ لِّي فِي دِينِي
 وَدُنْيَايَ وَمَعَادِي وَمَعَايِي وَخَاتِمَةِ الْأَمْرِ عَاجِلَةً فَقَدِّرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي
 بَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ۔ یہاں پھر ہذا امر کی جگہ کام کا
 نام لے (شرعی فی دینی وَدُنْيَايَ وَمَعَادِي وَمَعَايِي وَخَاتِمَةِ الْأَمْرِ
 عَاجِلَةً فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْهُ عَنِّي وَأَقْدِرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ
 ارْضَ بِهِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

(۴) سب سے زیادہ معتبر اور ہمیشہ کے لئے کارآمد اور سب استخارہ کی نرالی ترکیب
 یہ ہے۔ کہ اول ذیل کے نقش کاشف الاسرار کی زکوٰۃ ادا کریں۔ بعد ازاں جس کام کے
 متعلق نیک یا بد معلوم کرنا یا اس کو سرانجام دینے کی ترکیب معلوم کرنا مقصود ہو۔ تو
 تعویذ مکرّم کو لکھ کر اپنے سر ہانے کے نیچے رکھ کر رات کو سو جاؤ۔ انشاء اللہ خواب میں
 سب حال منکشف ہو جائیگا۔ بار بار کا مجرب اور سریع التأثير ہے۔ علاوہ ازیں تمام
 حاجات اور مشکلات کے لئے بھی مفید اور سریع التأثير ہے۔ ہمیشہ تیر بہدف ثابت ہوا
 ہے۔ اس نقش کی اول زکوٰۃ ادا کرو۔ امد وہ یوں ہے۔ کہ پرہیز جمالی و جلالی کے ساتھ
 ایک دن یا جتنے دنوں میں چاہو سو دس ماہ میں سو لاکھ بار اس تعویذ کو لکھو۔ اور
 آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دو۔ جب سو لاکھ کی تعداد پوری ہو جائیگی۔ تو تم
 عامل ہو جاؤ گے۔ خواہ سو لاکھ کی تعداد پوری کر کے ایک دم دریا میں ڈال دو۔ خواہ
 روزانہ جتنے لکھے ہوں۔ اُن کو دریا میں ڈال دو۔ خواہ دوسرے چوتھے روز جا کر دیہاں
 ڈال دیا کرو۔ یہ عامل کی اپنی مرضی ہے۔ زکوٰۃ کے بعد لکھ کر اس کو سر ہانے رکھو۔
 اگر دریا نزدیک نہ ہو تو کسی چلتے پانی سے جہاں بھلیوں کے وجود نہ ہو نہ کا خیال ہو گا۔

تمام حالات معلوم ہو جائیگے۔ زکوٰۃ ادا کر نیچے بعد کم از کم اکیس نقش روزانہ لکھ لیا
 کرو۔ جب کسی دریا کی طرف جانے کا موقع بنے۔ تو سب تعویذ لکھے ہوئے اکٹھے کر کے
 گولی بنا کر دریا میں ڈال دو۔ اس طرح کرنے سے عمل قابو میں رہیگا۔ تعویذ یہ ہے۔

۷۸۶

۹	۲۲	۱۹	۱۶
۲۰	۱۵	۱۰	۲۱
۱۴	۱۷	۲۴ اس خانے میں ہوا	۱۱
۲۳	۱۲	۱۳	۱۸

(۵) اب ہم کچھ فالنامے بھی درج کرتے ہیں۔ جن سے طالب کچھ فائدہ اٹھا سکیں اور
 اپنی مرضی کے موافق اپنے سوالات کا جواب حاصل کر کے اُس کے مطابق کام کر کے
 فیض اٹھائیں۔ جو فالنامے یہاں درج کئے جاتے ہیں۔ سب کے سب معتبر اور
 آزمودہ ہیں۔

فالنامہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ

صورت کے وقت صدق دل سے با وضو مکرنا تھا پڑھیں۔ اور ثواب اس کا
 آنحضرت صلعم کی روح برفق اور اصحاب اور آل کو بخشیں۔ اور انکے بند کے ذیل کے
 قانون میں سے کسی خانے پر انگشت شہادت رکھیں۔ اپنے مطلب کا خیال بدل میں
 رکھیں۔ انشاء اللہ جواب صحیح ہو گا۔

حضرت آدم علیہ السلام	حضرت شیث علیہ السلام	
حضرت ادریس علیہ السلام	حضرت یعقوب علیہ السلام	
حضرت ابراہیم علیہ السلام	حضرت اسمعیل علیہ السلام	حضرت یوسف علیہ السلام
حضرت صالح علیہ السلام	حضرت ایوب علیہ السلام	
حضرت سلیمان علیہ السلام	حضرت عیسیٰ علیہ السلام	حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

(۱) اگر انگلی حضرت آدم علیہ السلام کے نام پر آئے۔ تو خوشی ہوگی۔ مراد پوری
 ہوگی۔ کام حسب درخواست ہوگا۔ جو نیت ہے۔ وہ پوری ہوگی۔

جو کام کرنا چاہتے ہو۔ کرو۔ کامیابی یقینی ہے سب کام درست ہیں۔ مقصد میں کامیابی

کی دلیل ہے +

”ب۔ اگر پہلا حرف ب ہے۔ تو فال ”بَرَئَۃٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُولُہٗ“ جو کہ

باعث شادمانی و خوشخبری ہے۔ یہ فال دلات کرتی ہے مقصد کی کامیابی پر +

”ت۔ اگر حرف ت برآمد ہوگا۔ تو فال ”تَبَارَكَ الَّذِیْ بِیْدِیْہِ الْمُلْکُ وَهُوَ

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ“ سمجھو۔ یہ اس امر پر دلات ہے کہ صاحب فال کسی خطرے یا

تکلیف میں مبتلا ہونے والا تھا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اُس پر رحم کر دیا یا کر دیا جائیگا۔

”ج۔ اگر حرف ج برآمد ہوگا۔ اور شاد کامی نصیب ہوگی +

”ث۔ اگر حرف ث برآمد ہو۔ تو دلیل ہے۔ ثَبَاتٌ سُنْدٌ مِّنْ خُصْمٍ قَبْلِہَا

وَحُلُوْلٌ اَسَادٍ مِّنْ فِضْلٍ وَتَقَطُّ رِجْلُہُمْ سَرًّا بِاطْرَافِہُمْ“ کامیابی اور خیر و برکت

کی نشانی ہے مقصد حسب الخواہ پورا ہوگا +

”ح۔ اگر حرف ح برآمد ہوگا۔ تَوَحُّدٌ ہُمْ بِمَا صَبَرُوْا حَبَّةٌ وَخَبْرٌ

سے تعلق ہے۔ چند روز تک صبر و توقف ضروری ہے۔ حدتہ دے۔ دعا اور نماز میں مشغول ہو

جو۔ انشاء اللہ انجام آچھا ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ +

”خ۔ اگر حرف خ پہلے ہوگا۔ تَوْحٰۃٌ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ

الْحَكِیْمِ۔ شدت ہے صاحب فال کو ہر قسم کی فلاح و بہبودی اور کامرانی کی +

”ذ۔ اگر حرف ذ برآمد ہوگا۔ تَوَحُّدٌ وَفَعْلُوۃٌ ثُمَّ الْحَجِیْمُ صَلَوةٌ..... الخ

اسے صاحب فال جو ارادہ تو کرتا ہے۔ پورا نہیں ہوگا۔ اس کام سے باز رہنا بہتر ہے حق

میں مضیہ ہے۔ اگر علیحدہ رہیگا۔ اور اپنا بھید کسی سے نہ کہے گا۔ تو اللہ تعالیٰ رحم کرے گا۔

”ز۔ اگر حرف ز برآمد ہوگا۔ تَوَدُّعُوۡا اللّٰہَ مَخْلَصِیْنَ لَہِ الدِّیْنَ“ فال ہے

جو برہنہ کی بشارت اور کامرانی کی دلیل ہے +

”ح۔ اگر حرف ح برآمد ہوگا دلیل ہے۔ ”ذَالِکَ مَثَلُہُمْ فِی النُّوْرَانِ وَمَثَلُہُمْ

فِی الْاٰجِلِ“ اسے صاحب فال نحوست و اوبار کے دن گزر گئے۔ اب شادمانی و کامرانی

کا زمانہ ہے۔ انشاء اللہ اپنی مراد کو پہنچے گا +

”ز۔ حرف ز کی فال آیت کریمہ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا..... الخ

سے تعلق رکھتی ہے۔ جو دلات کرتی ہے کہ صاحب فال اپنے نفس پر ظلم کر رہا ہے لازم

ہے۔ کہ سب کام اور تقاضا خدا کے سپرد کر دے جائیں۔ تاکہ تکلیف سے دوچار نہ ہونا

چڑھے۔ حدتہ بھی کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ حدتہ کرنے سے مصیبتیں دور ہوتی ہیں +

”ز۔ ”ذِیْنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَاءِ“ کی آیت سے صرف تعلیق

رکھتا ہے۔ صاحب فال کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ اس ارادہ سے باز آجائے۔ گناہوں سے

توبہ کرے۔ صدقہ دے۔ اور ظلم چھوڑ دے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم کرے +

”س۔ ”سَلَامٌ عَلَیْکُمْ طِبْنُمْ فَاَدْخَلُوْہَا خَلٰدِیْنَ“۔ شدت ہے ہر طرح کی

کامیابی اور شادمانی کی سبب مطلب پورے ہونگے +

”ش۔ ”شَہْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ“ سے اس فال کا علاوہ ہے

جو ہر طرح کی کامیابی کی دلیل ہے۔ مراد پوری ہوگی +

”ص۔ ”ص۔ وَالْقُرْاٰنُ ذِی الذِّکْرِ“ سے اس فال کا تعلق ہے۔ جو بہت

مبارک ہے۔ دل کے تمام مطالب پورے ہونگے۔ خدا پر بھروسہ کر کے تدبیر کرتے رہو +

”ض۔ ”ضَرْبٌ لِّمَا مَثَلًا وَنَسِیَ خَلْقَہُ“۔ صاحب فال یہ فال دریا کا حکم کرتی

ہے۔ عہد کا پورا کرنا تیرے لئے لازم ہے۔ اگر اس نیت میں ذرا صبر سے کام لے گا۔ تو کامیابی

کی اُمید بخیر ہو سکتی ہے حدتہ بھی تو گوں کو تقسیم کر دے تاکہ تکلیف کا خاتمہ ہو +

”ط۔ ”اگر حرف ط نکلے۔ تَوَطَّۃٌ مَا اَنْزَلْنَا عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لَتَشْقٰی“ فال

سمجھو۔ جس کی دلات بلندی سخت اور بشارت پر ہے۔ اُمید پوری ہوگی شاد کامی

مُنَدِکُمْ نَصِیْبٌ ہوگا +

”ظ۔ ”ظَہْرُ الْفَسَادِ فِی الْبُرُوْا لِحَی“ صاحب فال بہتر ہے۔ کہ اس ارادے کو

ترک کر دے۔ اور صبر کر دے۔ اگر صبر نہ کر دے تو نہایت تکلیف پہنچے گی۔ ابھی سارہ نحوست

میں ہے اور وقت قریب ہے۔ جب خاک پر ہاتھ ڈالے گا۔ خاک گیرین جائیگی انشاء اللہ تعالیٰ

”ع۔ ”عَبَسَ وَتَوَلٰۤی اِنْ جَا عَلٰۤی الْاَعْمٰی“۔ دلیل ہے اس امر کی کہ صاحب

فال کو بُرے کاموں سے بچنا چاہئے۔ اور خدا پر توکل رکھنا چاہئے۔ ورنہ نتیجہ اچھا نہ ہوگا

صدقہ دے۔ تاکہ بہتری کی صورت پیدا ہو۔ ساتھ ظلم و ستم سے بھی باز رہ۔ ورنہ کام

خراب ہو جائیگا +

”غ“ عَفْرَانُكَ زَيْنًا وَالْبَيْتُ لِلْمُصِيرِ۔ نہایت مبارک فال ہے۔ خوشخبری
 سنے گا۔ مقاصد میں کامیابی ہوگی۔ دل خوش ہو جائیگا۔
 ”ف“ فَوْقَهُمُ اللَّهُ شُرَكَاءُ الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ۔ فال درمیانی ہے۔ صبر
 ہے۔ نیت سے باز رہنا اچھا ہے۔ جلد بازی اچھی نہیں۔ مدد نہ کام خراب ہوگا۔ صدقہ
 ضروری دینا چاہئے۔ تاکہ کامرانی کا سہہ دیکھنا نصیب ہو۔ گناہوں سے بھی توبہ کر۔
 ”ق“ اس حرف کا تعلق ”ق“ والقرآن المجید سے ہے۔ جو بہت مبارک فال ہے
 کامیابی ہوگی۔ کسی کے لئے سے خوشی پہنچے گی۔ کسی بزرگ سے کچھ ملے گا۔ دشمن زیر رہیں گے۔
 ”ک“ کَلَّا بَلْ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ سے اس فال کا تعلق
 ہے۔ جو کامیابی اور خوشی کی دلیل ہے۔ پریشانی دور کر دے۔ برکت کے اُمیدوار رہو۔
 ”ل“ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا۔ چند روز صبر ضروری ہے۔ مدد بھی لازم۔
 کیونکہ دشمن دیرپے آزار ہے۔ سستی واجب نہیں۔ سفر سے پرہیز کر دے۔ نماز ادا کر دے۔ تاکہ
 بگڑے کام درست ہوں۔

”م“ مَالِكُ الْمَلِكِ تَوْتِي الْمَلِكِ مِنْ تَشَاءِ۔ نہایت مبارک اور بارکت
 فال ہے۔ ہر طرح کی کامیابی اور فائدہ ہی فائدہ ہے۔ دشمن سقو اور امید پوری ہوگی۔
 ”ن“ نَنْ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ۔ ہر طرح کی کامیابی۔ بشارت کی دلیل
 ہے۔ اُمید پوری ہوگی۔ خدا کا مزید شکر یہ ادا کر دے۔

”و“ اس حرف کا تعلق آیت کریمہ ”وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ
 كُنْتُمْ صَادِقِينَ“ سے تعلق ہے۔ اور اس امر کی دلیل ہے۔ کہ کام پورا نہیں ہوگا
 چند دن تک اور صبر کرو۔ ابھی بخت گردش و نحوست میں ہے۔ صدقہ دو
 انشاء اللہ چند دنوں کے بعد دن پھر جائیگے۔ اور پھر ہر کام میں کامیابی
 ہوگی۔

”هـ“ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ سے اس حرف کا تعلق
 ہے۔ جو درمیانی فال ہے۔ صدقہ دے۔ اطاعت حق میں مشغول رہ۔ تاکہ دین و
 دنیا میں نجات نصیب ہو۔ موجودہ نیت سے باز رہ۔ وہ وقت آنے والا ہے۔
 جب تیری قیمت سدھر جائیگی۔ اور ہر کام میں کامیابی نصیب ہوگی۔ اس وقت

صبر اور اطاعت لازم ہے۔

”لا“ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ سے اس
 حرف کا تعلق ہے۔ جو بہت نیک اور بارکت فال ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تمام غم و
 سے تم کو نکال دیا ہے۔ خوش رہو۔ اور کامیابی کا سہہ دیکھتے جاؤ۔
 ”ی“ اس حرف کا تعلق یسین والقرآن الحکیم سے ہے۔ جو نہایت
 مبارک اور اچھا ہے۔ ہر قسم کی بلاؤں اور مصیبتوں سے نجات کا پروانہ سمجھو۔ کام
 حسب وخواہ پورے ہونگے۔

تفسیر فالنامہ

خواجہ حافظ شیرازی رحمۃ اللہ علیہ کا نہایت معتبر اور مشہور فالنامہ ہے۔
 اول پاک و صاف ہو کر صدق دل سے اول و آخر درود شریف اور فاتحہ پڑھ کر
 ثواب خواجہ حافظ کی روح پر فتوح کو بخشو۔ بعد ازاں جدول میں سے کسی حرف پر
 انگلی رکھو۔ اور جس حرف پر انگلی پڑے۔ اُس کو ایک کاغذ پر لکھ لو۔ بعد ازاں
 چار چار حرف چھوڑ کر پانچواں حرف لکھتے جاؤ۔ جدول ختم ہونے پر شروع سے گنو۔
 یہاں تک کہ وہی حرف پھر آجائے۔ جہاں پر انگلی رکھی گئی تھی۔ اب اُن حرف
 کو جو جدول کے پہلے حصے سے آئے ہیں۔ یعنی انگلی پڑنے کے مقام سے پہلے
 حروف اُن کو پہلے رکھ کر باقاعدہ جوڑو۔ کوئی مصرعہ بن جائیگا۔ وہی تمہاری
 فال کا جواب ہے۔

جدول یہ ہے

ا	ج	ن	ب	م	ل	م	ف	ش	ک
م	ا	س	ر	ن	ن	ل	ب	ی	ب
ت	ب	ر	ا	یے	ل	خ	آ	ذ	و
ل	ت	م	ا	ا	ا	ز	د	ل	ر
ک	ر	ز	س	ر	ا	و	ک	ل	ر
ر	ی	ا	ا	ی	ر	ظ	م	م	ن
م	ف	ا	ت	خ	یے	ر	ز	ح	ن

ث	ن	ت	ل	ا	و	ق	و	ت	ب
۴	۱	ب	ب	م	ب	ب	د	ذ	خ
۱	۱	ن	ی	و	ز	ن	م	س	ا
۱	و	ی	ل	ر	س	ا	آ	م	ا
ت	خ	ی	.	.	.	ت	و	ا	.

مثلاً ایک شخص نے فال دیکھنے کے لئے حسب قواعد چوتھی سطر کے لفظ پر انگلی رکھی۔ تو حسب ذیل حروف برآمد ہوئے: م د ز ث ا م ا ز ت و ب ر ن م یے آ ی د ج د ل خ ت م یوئی۔ اور شروع سے بدستور گنتی گنتے ہوئے حسب ذیل حروف برآمد ہوئے۔ جن کو حروف مندرجہ بالا سے پہلے لکھا۔ ن۔ ن۔ س۔ ب۔ ب۔ ا۔ اب سارا مصرعہ یہ بن گیا ع نفس برآمد ز کام از تو برنجے آید۔ یہی جواب ہے۔

تیسرا باب حصول دنیا کے اعمال و وظائف پہلی فصل کشائش رزق کے اعمال

۱) قمری مہینے کی ساتویں تاریخ کو علی الصبح بیدار ہو کر غسل کرے۔ زان بعد اڑھائی پاؤں جو کے آٹے کی دو روٹیاں پکائے۔ لیکن با وضو ہو۔ اس کے بعد دو بیونگو میٹھے تیل سے چھڑ کر ایک پرکھا ٹڈرکھ دے۔ اور دوسری روٹی پر بکری کے دودھ کا دہی۔ نمک اور سرخ مرچ رکھ دے۔ دو نو روٹیوں کو مٹھلے کے نوپر رکھ کر صبح کنہار ادا کرے۔ بعد ازاں آفتاب نکلنے سے پہلے ذیل کا نقش سات بار لکھے۔ اور دیوال کا نقش کو اسی جگہ مٹھلے پر احتیاط کے ساتھ رکھا رہنے دے۔ اور خود دیگر اپنے

دنیا دی کاروبار میں مصروف ہو جائے جب ظہر کا وقت ہو تو نماز ظہر ادا کر کے درود شریف پڑھ کر روٹیوں اور نقشوں کو اکٹھا کر دیا یا نہر میں جا کر پھینک دے۔ صرف جاتی ہو کسی سے کلام کرنا منع ہے۔ البتہ دل ہی دل میں درود شریف پڑھتا رہے۔ اللہ کے فضل سے روزی میں کشادگی ہوگی۔ اور محتاجی دور ہو جائیگی۔ یہ عمل کسی دن کرنا چاہئے۔

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

نقش یہ ہے

(۲) فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ آیت مذکورہ بالا ایسی نعمت ہے جس کا کوئی حد و حساب نہیں۔ توجہ یا غیر توجہ کے ساتھ جس طرح جی چاہے پڑھے۔ ساتویں دن سے اس کا اثر ہونا ظاہر ہو جاتا ہے۔ جتنی مرتبہ پڑھا جائے پڑھو۔ اور ہمیشہ پڑھتے رہو۔ پھر قدرت خدا کا تماشا دیکھو۔ دین و دنیا کے کام کس طرح سدھرتے چلتے ہیں۔ دوسرے اعمال میں کیسوی قلب اور پوری توجہ کی ضرورت ہے۔ لیکن یہ آیت شریف ان سب باتوں سے بے نیاز ہے کسی طرح پڑھو۔ اثر ضرور ظاہر ہوگا۔ بلکہ اگر ہر وقت اسے میٹھتے۔ سوتے جاگتے اس کا ورد رکھا جائے۔ تو انسان بے نیاز ہو جاتا ہے مجر الجہر سے۔ اور شک لانے والا کافر۔ اس آیت شریف میں ایک خاص ستر ہے۔ ذرا پڑھ کر تو دیکھو۔ کوئی چلے نہیں۔ کوئی پابندی نہیں۔ خدا کی قسم وہ شخص سخت بد قسمت ہے۔ جو اس آیت شریف کے آزاد و در سے محروم ہے۔ سچ میں کسی کسی وقت کوئی درود شریف جی جتنی مرتبہ دل چاہے پڑھتے رہو۔ اگر اس کے ساتھ اس کے پہلے کی آیت وَلَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ بھی ملالی جائے۔ تو مزید فوائد ظہور میں آئیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(۳) ذیل کا عمل بھی نہایت پُر تاثیر و مجرب التجرب ہے۔ اور سب اعمال سے آسان بھی ہے۔ البتہ وقت کی پابندی شرط ہے۔ اس درود کا وقت جمعہ کے دن جمعے کی دو نو اذانوں کے درمیان ہے جس وقت سو دن پہلی آذان دے۔ جمعے کی پہلی سنتیں

پڑھ کر قبلہ سو دوازہ سو مرتبہ کر اول ختمی مرتبہ جی چاہے۔ کوئی درود شریف پڑھے۔
 ستر مرتبہ نہایت توجہ کے ساتھ ذیل کی دعا پڑھے۔ اور پھر درود شریف پڑھ کر چپ چاپ
 دل ہی دل میں از یاد رزق کی دعا مانگ کر بیٹھا رہے۔ اور جمعہ کی نماز پڑھ کر گھر آجائے
 ہر جمعے کو ایسا کر لیا کرے۔ یعنی ہر جمعے کے دن وقت مقررہ پڑھ لیا کرے۔ اگر
 کسی دن خدا نخواستہ وقت پر مسجد میں نہ پہنچ سکے۔ اور اس کے جانے سے پہلے
 امام خطبہ شروع کر چکا ہو۔ تو جمعہ کی نماز کے بعد کسی کے ساتھ کلام کرنے سے پیشتر
 اپنے دلیف کو قبلہ سو دوازہ سو مرتبہ کر پورا کرے۔ دعا مکرر یہ ہے۔ جو بار بار کی
 مجرب البحر ہے۔ یا اللہ یا غنی یا کریم یا صاحب الفضل العظیم۔ یا
 صاحب العطاء والکریم اغنی بخلک والکفی بفضیلتک عن سواک
 ۴۴ سال بسال ہر جمعہ اول کے مہینے کی ہر جمعرات کو ذیل کا عمل کر لیا کرے۔
 انشاء اللہ سال بھر اس کی روزی میں برکت رہیگی۔ اور تنگدستی کا فور ہو جائے گی۔
 عمل یہ ہے :-

کتاب کا ایک شگفتہ پھول لیکر اول تین بار درود شریف پڑھے۔ پھر اکیس مرتبہ
 اللہ ناصر۔ اللہ حافظ اکیس مرتبہ اور اللہ الصمد سو مرتبہ۔ پھر تین بار
 بار درود شریف پڑھ کر پھول پر دم کرے۔ اور ہر وقت اس کو سونگھتا رہے جب پھول
 سوکھ جائے۔ تو کھالے :-

(۵) سورہ انا انزلنا کثرت کے ساتھ پڑھے۔ اور بعد فراغت سات بار
 یہ دعا پڑھنی چاہئے :- اللہم یا من یلتفی من خلقہ جمیعاً لا یلتفی من
 احد من خلقہ یا احد من لا احد له القطع الرجاء الا فیک و خاتمت
 الاعمال الا فیک یا غیاث المستغثین۔ اغثنی۔ لفظ اغثنی کو
 سات مرتبہ کہنا چاہئے۔ اگر اکتالیس دن تک متواتر بلا ناغہ اکتالیس مرتبہ روزانہ
 ہجرت کے وقت پڑھے گا۔ تو رزق کے دروازے اس پر کھول دیئے جائیں گے :-

(۶) اول دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد حسب ذیل
 آیت پڑھے :- وَ عِنْدَکُمْ مَّقَاتِیْجُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَا الاَّ هُوَ (الانعام ۵۸) الخ
 آخر تک پھر دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد وَمَا مِنْ دَابَّةٍ الاَّ عَلَی اللہِ رِزْقُهَا

(۷) آخر تک۔ سلام کے بعد اَسْتَغْفِرُ اللہَ الْعَفْوَ الرَّحِیْمَ کثرت کے ساتھ
 پڑھے۔ انشاء اللہ رزق میں فراخی نصیب ہوگی۔ اور وہ شخص کبھی محتاج نہیں ہوگا
 چاہئے کہ ہفتے میں ایک بار یہ نماز پڑھ لیا کرے :-

(۸) سورۃ واقعہ کو بعد از نماز مغرب کم از کم دو دفعہ پڑھنا چاہئے۔ رسول خدا
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص بعد نماز مغرب سورۃ واقعہ کی تلاوت
 کرتا رہیگا۔ وہ کبھی کسی کا محتاج نہیں ہوگا :-

(۹) اگر کوئی شخص ہر روز کم از کم ایک سو مرتبہ اول و آخر چند بار درود شریف کے
 ساتھ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ الاَّ بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھ لیا کرے گا۔ وہ ہمیشہ دولت مند
 رہیگا۔ اور کبھی محتاجی کا مُنہ نہ دیکھے گا :-

(۱۰) تین مہینے تک روزانہ بلا ناغہ اسم مبارک اللہ الصمد تین ہزار مرتبہ
 اول و آخر درود شریف چند مرتبہ پڑھتے رہے قسمت سُدھ جاتی ہے۔ اور تمام
 مفلسی اور محتاجی رنو چکر ہو جاتی ہے۔ مگر اس عمل کو سوموار کے دن سے بعد نماز
 صبح شروع کرنا چاہئے۔ اور تین مہینے کے بعد ایسے دن ختم کرنا چاہئے۔ جبکہ اتوار ہو
 اگر تین مہینے اتوار کو پورے ہو جائیں۔ تو بہت بہتر۔ اور اگر اتوار کے دن کی بجائے
 تین ماہ کی مدت کسی اور دن پوری ہو۔ مثلاً سوموار یا منگل وغیرہ۔ تو اچھی
 اتوار تک جتنے دن بھی آئیں۔ عمل پڑھتے رہو۔ اور اتوار کو دلیف پڑھنے کے بعد ختم کر دو :-

(۱۱) بعد نماز صبح بلا ناغہ سو مرتبہ اسم اللہ الصمد پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ
 رزق میں برکت ہوگی۔ قرض ادا ہو جائیگا۔ مداومت شرط ہے علاوہ ازیں ذیل کا عمل
 سداک رکھ ہمیشہ پاس رکھے۔ اور ایک نقش بکھرا اپنے مال و اسباب میں رکھ دے
 برکت حاصل ہوتی رہیگی

۴۸۶

۶۶۳	۳۹	۵	۴۹۵
۶۵	۸۹	۶۴	۳۴
۸۸	۳	۱۱۱	۶۸
۴۴	۶۹	۸۴	۴

(۱۱) اول ترک حیوانات جلالی اور جمالی کرے۔ بعد ازاں تین روزے رکھے۔ اس کے بعد عروج ماہ میں اتوار کے روز سے شروع کرے۔ تہجد کی نماز کے بعد با وضو بیٹھ جائے۔ اور ایک سو ایک مرتبہ کوئی درود شریف پڑھ کر پانچ سو چوراسی مرتبہ اسم یا باسط پڑھ کرے۔ پھر ایک سو ایک مرتبہ درود شریف پڑھ کر صبح کی نماز ادا کرے۔ اور قلم دوات پاکیزہ لیکر ذیل کا نقش ۱۲ مرتبہ پڑھے۔ اور آٹے میں گولیاں بنا کر اسی وقت جا کر دریا میں ڈال دے۔ دریا کی طرف جاتا ہوا جب تک کہ نقش دریا میں نہ ڈال دے جائیں کسی سے کلام نہ کرے۔ نقش ڈال کر واپس چلا آئے پیچھے پھر کر دیکھے۔ اکتالیس دن کے بعد اس کا عمل پورا ہو جائیگا۔ دوران عمل میں صرف بچو یا گندم کی روٹی بے نم کھائے۔ اور پکائے بھی اپنے ہاتھ سے۔ انشاء اللہ بعد گزرنے اکتالیس دن کے روزی میں برکت ہوگی۔ اور دست غیب حاصل ہوگا خواہ کسی طرح ہو۔ بارہ روپے روز اس کو مل جائیگا کر نیگے۔ لیکن سب کے سب روز خیر دیا کرے۔ اور کسی کو راز نہ بتائے۔ اکتالیس دن کے بعد صرف گیدہ مرتبہ نقش بطور عمل قابو میں رکھنے کے بکھاتا دیا کرے۔ اور کسی فرصت کے وقت دوسرے چوتھے دن جا کر دریا میں ڈال دیا کرے۔ اور ۷۸ مرتبہ روزانہ اسم یا باسط کا ورد رکھا کرے۔

اجب یا افتائیل بحق یا باسط

۶	۴۸	۱۸
۳۶	۲۴	۱۲
۳۰	دست غیب یا	
۲۲		

کشائش رزق یا ادائے قرض جو چاہے لکھے

(۱۲) ذیل کا نقش مکرّم جو نہایت پرتاثير

اور مجرب ہے۔ ہر وقت اپنے پاس رکھے۔ ہر طرح مفید ہے۔ نجاست کے وقت علیحدہ کر دے انشاء اللہ رزق میں وسعت نصیب ہوگی

۸۵	۸۸	۸۳
۸۰	۸۲	۸۴
۸۱	۸۶	۸۹

بحال حبیبک یا اللہ

(۱۳) تہجد یا صبح کی نماز اور عصر اور عشا کی نماز کے بعد حسب ذیل طریقہ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ چالیس دن کے اندر اندر رزق میں وسعت ہوگی۔ قرض ادا ہو جائیگا اور بد نصیبی کی شکایت کرنے کا موقع نہ ملے گا۔ اول تین مرتبہ درود شریف پھر تین مرتبہ یا ارحمن و یا رحیم۔ پھر تین مرتبہ وَأَفْوَضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ پھر یا ذوالجلال والاکرام تین مرتبہ۔ پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر سجدے میں جائے۔ اور وسعت مذق ادا دے قرض اور ہر حاجت کے برائے کی دعا مانگے۔ انشاء اللہ قبول ہوگی اگر مداومت کرے عجیب و غریب اثر دیکھیگا +

(۱۴) اولے قرض کی نیت سے سورہ نزل کو ہر روز چالیس مرتبہ صبح کی نماز کے بعد پڑھے۔ فوراً قرض کی ادائیگی کی کوئی تسبیل پیدا ہو جائے گی۔ مجرب ہے +

(۱۵) بعد نماز تہجد عروج ماہ میں مکان خلوت میں بیٹھ کر اسم مبارک یا غنی یا مغنی گیارہ سو مرتبہ پڑھے۔ اول و آخر درود شریف۔ اکیس دن کے بعد قدرت کے عجائبات دیکھے۔ اکتالیس دن تک برابر پڑھتا رہے۔ تو تمام عمر محتاج نہ ہو غیب سے روزی کا سامان پیدا ہو۔ اور فقر و فاقہ دور ہو جائے صرف ترک حیوانات جلالی کی شرط ضروری ہے +

(۱۶) کوئی خاص وقت مقرر کر کے خاص جگہ پر ذیل کا وظیفہ بطریق ذیل کرے۔ انشاء اللہ رزق میں اس قدر فراخی حاصل ہوگی کہ دنگ رہ جائیگا۔

اول پاک و صاف ہو کر خلوت کے مکان میں جائے۔ اور قبلہ رو بیٹھ کر تین مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر پانچ سو ایک مرتبہ یا دَائِمُ الْعِزَّةِ وَالْبَقَاءِ وَيَا وَاهِبَ الْجُودِ وَالْعَطَاءِ يَا دَاوُدَ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ فَاعْلَلْ لِعَامِلِيكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عَيْدًا لَا أُولَانَا وَآخِرًا وَأَيَّةَ مِثْلِكَ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ يَا تَكْفِيلُ بِحَقِّ يَا صَدَقَ الْعَقَارُ ذَا الْمَنِّ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ بِلَطْفِهِ يَا صَدَقَ۔ اس کے بعد پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھے۔ یہ وظیفہ اکیس دن تک بلا ناغہ وقت مقررہ پر اسی جگہ جہاں پہلے دن پڑھنا شروع کیا تھا۔ پڑھے +

ہے۔ آیت وظیفہ میں مکمل بھی گئی ہے۔ ورد کرنے سے پیشتر پہلے اس کی کوۃ ادا کرو۔ جس کا طریق یہ ہے۔ کہ حیوانات جلالی و جمالی اوتیل کو ترک کرے۔ مکان خلوت میں وقت مقررہ اور جگہ مقررہ پر آیت مذکورہ اول و آخر درود شریف پڑھ کر ۵۹ مرتبہ تلاوت کرو۔ اور ذیل کا نقش قبل شروع کرنے عمل کے بکھ کر اپنے پاس رکھو۔ انشاء اللہ چاہے گزرنے کے اندر ہی اندر تمام معاملات سدھ کر حالت تنگدستی رفع ہو جائیگی۔ اور غیب کے خزانہ سے بوزی مستر ہوگی۔ زکوۃ پوری کر چکنے کے بعد روزانہ ۳۶۱ مرتبہ تلاوت کر لیا کرے۔ نقش اس آیت مکرم کا یہ نقش

۷۸۶

۱۵۸۲	۱۵۹۵	۱۵۹۲	۱۵۸۹
۱۵۹۳	۱۵۸۸	۱۵۸۳	۱۵۹۴
۱۵۸۷	۱۵۹۰	۱۵۹۷	۱۵۸۴
۱۵۹۶	۱۵۸۵	۱۵۸۶	۱۵۹۱

بِاَللّٰهِ

۷۸۶

(۲۲) ذیل کا نقش روزانہ دو مرتبہ بکھ کر دریا میں ڈال دیں۔ اور سات دن کے بعد اثر کو ملاحظہ کریں۔ نقش یہ ہے :-

ب	۳۲	۲۲	۱۶
۲۳	۱۴	۷	۳۰
۱۶	۱۸	۳۶	۹
۳۳	ح	۱۰	۲۰

(۲۳) درج ۵۹ میں قرزاید النور اور برج شرف میں ہو۔ تو اتوار یا جمعرات کے دن ذیل کا عمل شروع کرے۔ وقت جو مناسب سمجھے۔ مقرر کرے۔ وقت مقررہ پر بلا ناغہ پڑھے۔ جگہ کی تخصیص ضروری ہے۔ لباس بھی ایک ہی ہونا چاہیے۔ جو صرف عمل کے وقت پہن لیا جائے۔ عمل یہ ہے۔ اول تین مرتبہ درود شریف پڑھو۔ پھر اتالیق مرتبہ سورہ یسین کی تلاوت کرو۔ پھر ایک مرتبہ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ کَانَ رِزْقِیْ فِی السَّمَاءِ فَانْزِلْ لَہٗ وَاِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْہٗ وَاِنْ کَانَ فِی الْبَحْرِ فَاطْلُعْہٗ وَاِنْ کَانَ لَحْمًا فَاَقْرِیْبْہٗ وَاِنْ کَانَ قَرْمًا فَبَسِّرْہٗ وَاِنْ کَانَ قَلْبًا فَاکْشِرْہٗ وَاِنْ کَانَ کَثِیْرًا فَاَقْصِرْہٗ وَاِنْ کَانَ لَیْثًا فَاُفْرِیْقْہٗ وَاِنْ کَانَ رِزْقِیْ مِنْ حَیْثُ احْتَسِبُ وَمِنْ

حَیْثُ لَا احْتَسِبُ رِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا عَدَا سَخَا طَبَقًا مَبَارَکًا فَبِیْہِ حَتّٰی لَا یُکُوْنُ اِلَّا حَیْثُ مِنْ خَلْقَتْ عَلَیْہِ مِنْہٗ وَجَعَلَ یَدَیْ عَلَیْہَا بِالْاَعْطَاءِ وَلَا تَحْجُلْ یَدَیْ سُغْلًا بِالْاِسْتَعْطَاءِ اِنَّکَ عَلَیْ کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پڑھے۔ اس کے بعد درود شریف شامل کر کے درگاہ الہی میں کشائش رزق کی دعا مانگے۔ انشاء اللہ بہت جلدی ایسی جگہ سے اُس کا رزق کشادہ ہوگا جو عامل کے وہم و گمان میں بھی نہ ہوگی۔ اور امید سے زیادہ برکت پائیگا۔

(۲۵) قرزاید النور میں مشتری کی ساعت میں بروز پچھنبہ نقش ذیل کو مذعفران سے باطہارت لکھتے۔ لکھتے وقت روپیہ منہ میں ڈال رکھے۔ نقش مذکورہ کو احتیاط کے ساتھ خوش بو لگا کر روپے کی صند و فچی میں رکھ دے۔ انشاء اللہ اس نقش مکرم کی برکت سے صند و فچی کبھی خالی نہ رہے گی جیب میں رکھے جیب بھری رہے گی۔ غلہ میں رکھیں برکت ہوگی۔ نقش یہ ہے :-

۷۸۶

۹	۱	اللہ	۶
۱۱	ع	ع	۶
۱۵	۱۲	ع	۱۷
ع	۸	۳	۱۶

۳۱۹

۳۸۲

(۲۶) دیگر مندرجہ بالا مقصد کے لئے مجرب اور سیلج الٹا تیر ہے۔ اسی طرح عمل کریں۔ یہ دونو نقش لکھے جائیں :-

۷۸۶

۷۸۶

ل	ط	ی	ن
ن	ط	ی	ل
ط	ل	ن	ی
ی	ل	ن	ط

ف	ت	ا	ح
ح	ا	ت	ف
ت	ف	ا	ح
ا	ح	ت	ف

(۲۰) يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ اِنْ ہر سائے سبار کہ کو بعد نماز عصر جنگل میں جہاں کوئی نہ دیکھ سکے۔ بادِ صومبر برہنہ کھڑے ہو کر ہاتھ باندھ کر ۱۲۵ مرتبہ پڑھو۔ عمل عروج ماہ سے شروع کرنا چاہئے۔ درمیان میں کوئی ناغہ نہ آئے۔ خواہ کچھ ہی کیوں نہ ہو۔ انشاء اللہ ایک چلتے کے اندامہ رزق میں وہ فراخی نصیب ہوگی جس کا حد حساب نہیں ہو سکتا۔ اول و آخر درود شریف پڑھو۔ اور ختم کر نیچے بعد سجدے میں جا کر دعا مانگو +

(۶۸) یسین۔ یسین۔ بحق یسین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بحق یسین کشتائش رزق کے لئے سورہ یسین کو پڑھو۔ اخذ کے بعد بسم اللہ پڑھ کر مندرجہ بالا الفاظ جن پر لکیر کھینچ دی گئی ہے۔ پڑھ کر سورہ شروع کرو۔ جب یسین پڑھو۔ تو سات دفعہ سورہ اذا جاء نصر اللہ والفتح الخ سات دفعہ تلاوت کرو۔ اسی طرح تین مرتبہ روزانہ سورہ منکور کی تلاوت کرو۔ چند دنوں کے بعد نتیجہ خود دیکھ لینا +

(۲۹) آیت مذکورہ ذیل کسی کا غنہ پر ساعت سعید میں لکھ کر اپنی دوکان یا مال تجارت میں رکھو۔ یا اپنے پاس رکھو۔ انشاء اللہ برکت حاصل ہوگی۔ آیت یہ ہے :- اِنَّ الَّذِیْنَ یَتْلُوْنَ کِتَابَ اللّٰهِ وَآَمَوْا وَصَلُّوا نَا وَآَنَفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِیَةً یَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ لِبُؤْیَاتِهِمْ اُجُوْرُهُمْ وَیَزِیْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَکُوْرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَآَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ ۝

کاسورۃ فاطر ۲۰، ۲۹

(۳۰) اول بغرض ادائے زکوٰۃ نرک میوانات جلالی و جمالی کر کے ۱۵۸ مرتبہ سائے ذیل کسی وقت جبکہ پر خاص وقت پر خاص لباس کے ساتھ پوری طہارت کی حالت میں پڑھو۔ اسم یا سمیع ۱۹۱ مرتبہ۔ یا واسع ۱۳۸ مرتبہ۔ یا رزاق ۲۱۹ مرتبہ۔ چالیس دن کے بعد جب چاہے پورا ہو جائے۔ تو حسب توفیق نیاز دلو اگر بچوں میں تقسیم کرو۔ بس عمل ختم ہوا۔ اس کے بعد جس مطلب کے لئے کم از کم تین دن یا زیادہ سے زیادہ سات دن تک قاعدہ مذکورہ بالا سے پڑھو گے۔ وہ کام پورا ہوگا۔ بے کار کوروزگار لیکھا۔ تنگ دست کو خوشحال نصیب ہوگی۔ مقروض کا

قرض ادا ہوگا +

(۳۱) حصول روزگار کے لئے مجرب ہے۔ بے کار لوگ ضرور عمل کریں خدا برکت دیگا۔ آیت ذیل کو لکھ کر بازو پر باندھ لے۔ سجاست کی حالت میں تعویذ کو علیحدہ کر دے۔ بعد ازاں پھر پڑھ لے۔ آیت یہ ہے :- قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ تُوْرُکُ مَنْ یَّشَاءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ۔ علاوہ ازیں وقتاً فوقتاً اس کی تلاوت بھی کرتا رہے۔ اگر تلاوت میں باقاعدگی اختیار کر لیا۔ تو مزید برکت دیکھے گا +

(۳۲) بحالی ملازمت کے لئے ذیل کا عمل بے نظیر ہے۔ اول تین دفعہ پڑھو۔ بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شیء۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھو۔ بعد ازاں گیارہ مرتبہ یا عظیم السطان یا قدیمر الاحسان۔ یا اذکم منکم یا باسط الرزق یا واسع العطا یا دافع البلاء۔ یا حاضر الیس بغایب یا موجود عند الشدائد یا خفی اللطیف یا لطیف الصنع یا حلیماء لا یعجل اقص الحاجتی برخصتک یا ارحم الراحمین ۵ اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر دعا مانگو۔ انشاء اللہ قبول ہوگی۔ کھولی ہوئی عزت اور رتبہ پھر ملے گا۔ اسی طرح ایک چکر تک کرو۔ کامیابی ہونا یقینی ہے مجرب ہے (۳۳) نوح پندی اتوار سے اس عمل کو شروع کرے۔ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اتوار کے دن ستر مرتبہ الحمد شریف مع بسم اللہ۔ سووار کے دن ساٹھ مرتبہ۔ منگل کے دن پچاس مرتبہ۔ بدھ کے دن چالیس مرتبہ۔ جمعرات کے دن تیس مرتبہ۔ جمعہ کے دن بیس مرتبہ۔ اور ہفتے کے دن دس مرتبہ۔ انشاء اللہ رزق کی شگلی جاتی رہے گی خوشحال اور فراخ دستی نصیب ہوگی۔ اگر اپنا معمول کر لیا۔ تو عجیب و غریب فیض پاؤں گا +

دوسری فصل نسخہ سلائق کے عمل

(۱) اسم اللہ القصید کو بیس مرتبہ سخیال ادائے زکوٰۃ مکان خلوت

میں کمال طہارت کے ساتھ ایک خاص مکان اور خاص لباس کے ساتھ پڑھے۔
 اول و آخر دو دشریف ایک ایک تسبیح۔ درمیان میں چھ ہزار تین سو مرتبہ روزانہ۔
 عامل ہو جائیگا۔ اس کے بعد روزانہ ایک سو اسی مرتبہ تلاوت کر لیا کرے۔
 انشاء اللہ العزیز جس کی طرف نظر کریگا۔ مطیع ہوگا۔ اور جو کچھ چاہے گا۔ وہ
 قبول کریگا۔

(۱۲) اول بادائے زکوٰۃ چالیس دن ہیں اول و آخر دو دشریف ایک لاکھ
 پچیس ہزار مرتبہ پڑھے۔ ترک حیوانات جلالی و جمالی کرے۔ ختم کرنے کے بعد
 اس کا ثواب خالصاً للہ حمد انبیاء کو بخش دے۔ پھر اگلے چالیس دن میں
 سوالا لاکھ کی تعداد پوری کرے اور ثواب جملہ ملائکہ کو بخش دے۔ پھر اگلے چالیس
 دن میں سوالا لاکھ کی تعداد پوری کرے ثواب جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ و
 آلہ وسلم کی وح پر فتوح کو بخشے۔ پھر اگلے چالیس دن میں سوالا لاکھ کی تعداد
 پوری کرے۔ اور حوالہ خدا کرے۔ بعد ازاں حسب توفیق چند سکینوں کو کھانا
 کھلائے۔ زکوٰۃ ادا ہو گئی۔ اور اس کے بعد روزانہ جس وقت چاہے۔ ایک
 سو اسی مرتبہ تلاوت بلاناغہ کرتا رہے۔ انشاء اللہ جس کی طرف آنکھ اٹھائیگا۔
 مطیع ہوگا۔ ذرہ بھر انحراف نہیں کریگا۔ جو حکم دیگا۔ بجالائے گا۔ اسم مبارک
 اللہ الصمد ہے۔

(نوٹ) اگر کوئی شخص دنوں کی تعداد سے گھبرا جائے۔ تو اس کو اختیار
 ہے۔ کہ وہ تین دن سے لیکر چالیس دن کے عرصہ کے اندر اندیکھنی مدت میں چاہے
 سو اچھ لاکھ کی تعداد پوری کر دے۔ اور بدستور مندرجہ بالا ثواب بخشا جائے۔
 زکوٰۃ پوری کہنی ہے۔ خواہ کتنے دنوں میں کرے۔

(۱۳) اگر کوئی شخص رجال الغیب سے ملنے کی خواہش کرتا ہو۔ اور انکی امداد
 کا طالب ہو۔ تو لازم ہے کہ کمال پاکیزگی و طہارت کے اسم مبارک اللہ الصمد
 کو ملاقات رجال الغیب کا خیال کر کے روزانہ ۱۶۱ مرتبہ تلاوت کرے۔ تلاوت کرتے
 وقت چھری لوہے کی سامنے گاڑے۔ انشاء اللہ ایک چلے کے اندر ہی اندر رجال الغیب
 سے اس کی ملاقات ہوگی۔ اور امداد بھی خاطر خواہ ملے گی۔ اگر ۱۶۱ مرتبہ کی بجائے

۱۶۱۰ مرتبہ روزانہ تلاوت کریگا۔ تو اثر جلدی ہوگا۔ اور جلدی کامیابی نصیب
 ہوگی۔ یقین کی شرط ضروری ہے۔

(۱۴) اسم مکرّم یا موخر بہ بیت زکوٰۃ ایک جگہ میں سوالا لاکھ بار پڑھیں۔ ترک
 حیوانات جلالی اور جمالی ضروری ہے۔ روٹی اپنے ہاتھ سے پکائے۔ چمڑے کے
 ڈول کا پانی بھی نہ پئے۔ جون تک نہ مارے۔ اپنا کوئی کام کسی دوسرے سے
 نہ کرائے۔ چلتے پورا کر نیے بعد روزانہ ایک تسبیح کا پڑھنا کافی ہوگا خلق خدا
 مسخر ہوگی۔

(۱۵) قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ
 ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ اگر کوئی شخص روزانہ چالیس مرتبہ باللہ ایت کی
 ہمیشہ تلاوت کیا کریگا۔ اول و آخر حسب مرضی تعداد میں دو دشریف ضروری خلق خدا
 مطیع و منقاد ہوگی۔ اور عامل کا حکم بجا لائیگی۔ چرند۔ پرند۔ درندے وغیرہ سب
 مطیع ہونگے۔

(۱۶) ذیل کا نقش ساعت سعید میں لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے خلق خدا مسخر
 ہوگی۔ حاکم ہر بان ہونگے۔ رزق کشادہ ہوگا۔ ہر ایک حاجت برآئیگی۔ کوئی کام
 رکا نہیں رہیگا۔ نقش یہ ہے :- يَا حَمْسُ الْعَظَمَتَةُ اللَّهُ يَا سُلْطَانُ يَا اللَّهُ
 يَا مَعْصَهَا يَا لِبَاسِهَا يَا سَطْوُ

(۱۷) تین دفعہ دو دشریف پڑھے :- اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ پھر سورہ یسین شروع کرے۔ جب پہلے قُبین
 کے لفظ پر پہنچے۔ تو پھر سورہ مکرّم کو شروع سے پڑھنا شروع کرے اور جب دوسرے قُبین
 پر پہنچے۔ تو پھر سورہ کو شروع سے تلاوت کرے۔ اب جب تیسرے قُبین پر پہنچے تو
 پھر شروع سے پڑھے۔ علیٰ ہذا القیاس۔ جب ساتویں قُبین پر پہنچے۔ تو سورہ مکرّم
 کو پھر ابتداء سے تلاوت کرے۔ اور سورہ ختم کر دے۔ بعد ازاں پھر تین مرتبہ دو دشریف
 متذکرہ بالا پڑھے۔ اسی طرح گیدہ روز تک کرے۔ وقت کی تخصیص لازم ہے۔ جگہ
 کی تخصیص ضروری نہیں۔ انشاء اللہ گیارہ دن کے عرصے کے اندر اندر اثر ملاحظہ
 کریگا۔ اگر عامل اسی طرح روزانہ ورد رکھیگا۔ تو کل مخلوقات انسان و حیوان اور

جن دپری مطیع و مسخر ہو گئے۔ اور عامل کے زیر فرمان رہیں گے۔ اور حسب مرضی کام دیں گے۔

(۸) ادائے زکوٰۃ کی نیت سے خاص مکان خلوت میں خاص وقت مقصود کر کے خاص رواجی لباس میں چار لاکھ اسی ہزار مرتبہ ترک حیوانات جلالی و جمالی کے ساتھ پڑھے۔ جتنے دنوں میں تعداد پوری ہو سکے۔ کرے۔ مگر جس مقدار میں پہلے دن پڑھا گیا ہو۔ اُس سے کم ہرگز نہ پڑھے۔ اسی طرح دورانِ چلے میں پہلے دن کی مقدار سے کم ہرگز نہ پڑھے۔ زیادہ کی حد نہیں۔ زکوٰۃ پوری کر گھٹنے کے بعد ۱۰۰ مرتبہ روزانہ بلاناغہ پڑھا کرے۔ انشاء اللہ اسمِ مکرم کے سوتل حاضر ہو گئے۔ اور تابع داری کر گئے۔ لیکن یاد رکھنا چاہئے کہ تسبیح کے کل اعمال و وظائف میں موقوفات سے ناجائز یا نادر اکام کی کوئی سفارش نہ کی جائے۔ ورنہ نقصان ہوگا۔ بلکہ ہلاکت کا اندیشہ اور جہنم کا داخلہ یقینی ہے۔ عمل یہ ہے: "اللہ الصمد احب یا اسمِ اذیل یا در ایل" برکت اس عملِ مکرم کی بعد زکوٰۃ ادا کر نیے معلوم ہوگی۔

(۹) زکوٰۃ ادا کر نیے بعد مطابق عمل۔ اگر اسمِ اللہ الصمد ستر مرتبہ کسی مٹی کے خشتک ڈھیلے پر پڑھ کر دریا میں پھینک دیگا۔ تو دریا خشک ہو جائیگا۔ اگر نیندور یا پر اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کرے گا۔ تو دریا جاری ہوگا۔ اگر زمین پر ایک کنٹل بنا کر سو بار اللہ الصمد پڑھ کر دم کرے گا۔ تو زمین اُس کے لئے چھوٹی ہو جائے گی۔ اور جہاں جانا چاہے گا۔ چند لمحوں میں پہنچ جائیگا۔ خواہ ہزار کوس کا فاصلہ کیوں نہ ہو۔

(۱۰) زکوٰۃ کے بعد جیسے کہ عمل میں بتائی گئی ہے۔ اگر کوئی شخص ان نقشِ مکرم کو لکھ کر اپنی دکان پر بانٹ دے گا۔ تو لمحوں

۷۳

۸	۱۱	۱۸	۱
۱۹	۲	۷	۱۳
۳	۱۲	۹	۶
۱۰	۵	۴	مطلب

میں ہزاروں کوس کا فاصلہ طے کرے گا۔ اور تنگناوٹ محسوس نہ ہوگی۔ بڑے و بچر اس کے مسخر ہو گئے۔ زمین اور سمندر اس سے حسب مرضی کام لے گا۔ نقش یہ ہے:-

(۱۱) عروجِ ماہ میں جبکہ قمر برج شرف میں ہو۔ نقشِ مکرم کو جو ذیل میں لکھا جاتا ہے۔ خشک اور زعفران کے ساتھ لکھنا شروع کرے۔ دنِ بدھ یا سوموار کا ہونا چاہئے۔ روزانہ اکیس نقش لکھے۔ اور روزانہ دریا میں جا کر ڈال آیا کرے۔ واپسی کے وقت پیچھے پھر کر نہ دیکھے۔ اور نہ ہی آتے جاتے وقت کسی سے کلام کرے۔ تعویذ لکھنے سے پیشتر تین مرتبہ درود شریف پڑھ لے۔ جب تعویذ دریا میں پھینک کر آئے۔ تو واپس اُسی جگہ مبیٹھ کر اسمِ "یا بدوح" اکیس سو مرتبہ تلاوت کرے۔ اور پھر اپنے کام میں مصروف ہو۔ چالیس دن تک متواتر بلاناغہ اسی طرح کرے۔ زکوٰۃ پوری ہو جائیگی۔ بعد ازاں جس غرض کے لئے بھی نقشِ مکرم ایک مرتبہ لکھ کر دیگا۔ غرض پوری ہوگی۔ مجرب ہے۔ زکوٰۃ کے بعد نقش کو بہرین کے دریاں شانے کی جھلی پر لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ صرف نجاست کے وقت بدن سے علیحدہ کرے۔ ہر وقت پاک و صاف رہے۔ نقش یہ ہے:-

۷۴

یا بدوح	ب	د	ح	یا بدوح
	۸	۶	۲	
	۴	۲	۶	
	۶	۸	۴	

یا بدوح

(۱۲) اگر کسی خاص شخص کو اپنا فرمانبردار اور مسخر کرنا مطلوب ہو۔ مثلاً حاکمِ غمرہ کو۔ تو لازم ہے۔ عروجِ ماہ میں کسی دن صبح اُٹھے۔ اور غسل کر کے گندم کے ہزار دانے لیکر جو عمل شروع کرنے سے پہلے دھو کر تیار رکھے ہوئے ہونگے۔ مبیٹھ جائے۔ اور صدقِ دل سے مسخر کرنے والے آدمی کی شکل کا تصور کر کے "یا رَحْمَنُ کُلِّ شَيْءٍ وَ رَاحِلُهُ یَا رَحْمَنُ" ایک ایک مرتبہ پڑھ کر ایک ایک دانہ پر دم کرتا جائے۔ یہاں تک کہ سب دانے پورے ہو جائیں۔ پھر ان دانوں کو ضیاء کے ساتھ کسی محفوظ جگہ پر رکھ دے۔ دوسرے دن پھر اُسی طرح غسل کر کے

بیٹھ جائے۔ اور ایک ایک مرتبہ پڑھ کر ایک ایک دانے پر دم کرتا جائے۔ غلی
ہذا القیاس تبصرے دن بھی بعد غسل کے اسی طرح کرے۔ تصور ضروری ہے۔
اول و آخر درود شریف بھی پڑھے۔ تین دن کے بعد دانوں کو کسی مٹی کے پاک
کوہے برتن میں بند کر کے پاک پانی ڈال کر جوش دے۔ اور پھر اسی برتن کو معہ
دانوں کے اسی طرح بند کا بند ہی معہ سرپوش کے کسی دیران کنوئیں میں ڈال دے
انشاء اللہ حاکم مطیع و مسخر ہوگا۔ خواہ کیسا ہی سنگدل اور برسر غضب کیوں
ہو تب بعد از دو جاٹیکا۔ بجز تب ہے +

(۱۳) اگر کسی جابر حاکم کے رو برو جانے کا اتفاق پیش آئے۔ اور اس کو ہر بان
کرنے کی ضرورت ہو۔ توجہ اس کے سامنے جاؤ۔ دل ہی دل میں حروف تہجی کو ترتیب
پڑھ کر حاکم کی طرف دم کر دو۔ انشاء اللہ حاکم ہر بان ہو جائیگا +

(۱۴) اگر کوئی شخص چاہے۔ کہ تمام مخلوقات اس کی عزت کرے۔ اور اس کے سوا
مطلق سے پیش آئے۔ تو لازم ہے۔ کہ کمال وضو غسل و طہارت کوئی وقت مقرر کر کے
تین دفعہ روزانہ ذیل کا عمل پڑھ لیا کرے۔ تمام مخلوقات انشاء اللہ العزیز مسخر
ہوگی۔ اور جو کچھ کہیگا۔ اسی کی تابع واری کر لگی عمل یہ ہے۔ اول تین مرتبہ کوئی
درود شریف پڑھو۔ پھر تین مرتبہ قل حَسْبِيَ اللَّهُ الْإِلَهَ الْوَاحِدُ الْحَقُّ هُوَ عَلِيَّةٌ تَوَكَّلْتُ
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ پھر تین مرتبہ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ ۝ پھر یا سُبْحَانَ اللَّهِ مَلِكٌ يَوْمَ الدِّينِ ۝ اَللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحَّمْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۝ اسی ترکیب کے ساتھ
صبح۔ عشا یا عصر کی نمازوں میں سے کسی نماز کے بعد پڑھ لیا کرے۔ مخلوقات میں
ہر العزیز ہوگا۔ اور ان کو اپنا فرمانبردار پائیگا +

(۱۵) عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ فَلَاحٌ (یہاں اپنا نام لے) وَبَيْنَ الَّذِينَ
(یہاں تمام مخلوق کو مد نظر رکھے) عَادَتِهِمْ (فلاں یہاں اگر کسی خاص شخص کو
تسخیر کرنا مطلوب ہو۔ تو اس کا نام لے) مِنْهُمْ مَوْحَةً وَاللَّهُ قَدِيرٌ وَاللَّهُ
عَفُوٌّ رَحِيمٌ ۝ اس عمل سبک کی ترکیب دو طرح پر ہے۔ اول اس کی زکوٰۃ او

کرے۔ ایک چلہ میں کسی خاص وقت پر بیٹھ کر اقل و آخر درود شریف شامل کر کے
آیت سند جبہ بالا صدق دل سے سو الاکھ بار پڑھے۔ بعد ازاں کچھ حسب توفیق
نیاز تقسیم کرے۔ بعد چلہ کم از کم اکیس مرتبہ روزانہ پڑھ لیا کرے۔ عمل قابوس
آجائیکا۔ اب اگر کسی خاص شخص کو مسخر کرنا مطلوب ہے تو کسی خوشبودار و عن یا
عطر پر ایک مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر دم کرے۔ اور اپنے چہرے پر اس تیل یا عطر کو
مل کر حاکم کے رو برو چلا جائے۔ دم کرتے وقت جہاں اس کا نام لینے کی ضرورت
ہو۔ نام لے۔ اور جہاں اپنے نام لینے کا اشارہ کیا گیا ہے۔ وہاں اپنا نام لے۔
اس کے بعد دم کر کے اپنے چہرے پر ملے۔ اور حاکم یا مطلوب کے سامنے چلا جائے
ہر بانی سے پیش آئیگا۔ اور مطیع ہوگا +

دوسری ترکیب یہ ہے۔ کہ عروج ماہ میں کوئی خاص وقت مقرر کر کے صدق دل سے
اس آدمی کا تصور کر کے جس کو مسخر کرنا مطلوب ہے۔ روزانہ بلاناغہ ایک ہزار ایک
مرتبہ اس کی تلاوت کرے۔ اول و آخر ایک ایک تسبیح درود شریف کی پڑھے۔ انشاء اللہ
ساتھ دن کے اند ہی اند مسخر ہوگا۔ لیکن اس طریق سے اس کے مسخر ہونے کے بعد
اگر کسی دوسرے آدمی کی تسخیر مطلوب ہوگی۔ تو پھر اسے سات دن کرنا پڑیگا۔ کیونکہ
عمل کی زکوٰۃ ادا نہ ہونیکے باعث عمل قابوس نہیں آتا۔ اور ہر دفعہ نئی محنت کرنی
پڑتی ہے۔ اس لئے پہلی ترکیب بہتر اور افضل ہے۔ ایک دفعہ کی محنت ہمیشہ کے لئے
پس دیتی ہے۔ اور فائدہ بھی کثیر حاصل ہوتا ہے +

(۱۶) ساعت شتری میں وضو کریں۔ پھر۔۔۔ اپنے نام اور اپنی ماں کے نام
کے اعداد بحساب بجد نکال کر پھر جس کو مسخر کرنا مطلوب ہے۔ اس کے عدد اور اس کی
ماں کے نام کے عدد نکال کر دونوں عددوں کو جمع کر دو۔ زان بعد سلام قولا من
رَبِّ الرَّحِيمِ کے عدد نکالو۔ اور سب اعداد کو جمع کرو جب کل اعداد حاصل ہو جائیں
یعنی اپنے نام کے اور والدہ کے نام کے مسخر کرنے والے شخص کے نام اور اس کی
ماں کے نام کے اور آیت متذکرہ بالا کے اعداد کا مجموعہ حاصل کر کے۔ بطریق ذیل
نقش مربع پر کرو۔ یعنی حسب ضرورت اعداد حاصل شدہ کے اعداد اس نقش
کے اعداد پر پڑاؤ۔ حاصل شدہ تمام اعداد اس ترکیب سے بڑھائیں کہ کل عدد

ختم ہو جائیں۔ نقش مربع یہ ہے۔ زان بعد نقش مذکور کو کسی سونے کی تختی پر
کندہ کر کے اپنے پاس رکھیں +

نقش مکرر یہ ہے۔

۱۹۷	۲۰۷	۲۰۸	۲۰۹
۲۰۷	۲۰۸	۲۰۹	۲۱۰
۲۰۸	۲۰۹	۲۱۰	۲۱۱
۲۰۹	۲۱۰	۲۱۱	۲۱۲

(۱۷) جب آفتاب برج شرف میں ہو تو کسی ساعت سعید میں (سب سے بہتر
ساعت شمس ہی ہے) انوار کے دوز طلوع آفتاب کے ساتھ ہی طلسمی حروف مذکور
ذیل کو ہرن یا شیر کی کھال پر لکھ کر انگوٹھی میں نگینے کے نیچے رکھ لے۔ اور انگوٹھی
ہاتھ میں پہنے۔ انشاء اللہ جو شخص انگوٹھی کی طرف دیکھیگا۔ مسخر ہوگا۔ لوہا جب
انگوٹھی کے زیر فرمان رہیگا۔ حروف یہ ہیں: "اح در ص ط ع ل
ل م و کا لا" +

(۱۸) جب قمر زائید النور اور برج شرف میں ہو۔ اور سورج بھی برج شرف میں ہو۔
اور ہرہ اور شتری کی نظریثیت ہو تو اس وقت کامل طہارت کے ساتھ ذیل نقش
جو آیت کریمہ وَاللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْاَمْرَ الْاَحْسَنَ وَالْاَمْرَ الْاَحْسَنَ
الَّذِیْ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ کہلے سونے

۲۲۹	۲۳۳	۲۳۴	۲۲۲
۲۳۵	۲۳۳	۲۲۸	۲۳۳
۲۲۴	۲۳۸	۲۳۱	۲۲۷
۲۳۲	۲۲۹	۲۲۵	۲۳۷

کی مربع تختی پر چکر کریں۔ اور تختی کی پشت
پر اپنا اور اپنی ماں کا نام اور جس کو تسخیر
کرنا مطلوب ہو۔ اس کا اور اس کی ماں کا
نام کندہ کریں۔ اور تختی کو سنبھال کر اپنے

پاس رکھیں نقش کندہ کرتے وقت کسی سے بات چیت نہ کریں اور نہ کوئی شیریں
چیز منہ میں رکھیں۔ نقش مکرر صفحہ ۷۵ کے اخیر پر درج ہے +

(۱۹) اگر کسی جابر یا ظالم حاکم کے روبرو جانا پڑے۔ یا اس کو مسخر کرنا مطلوب
ہو۔ تو اس کے پاس جانے سے پیشتر ذیل کے اسمائے مبارکہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے
سات مرتبہ پڑھ کر سات دفعہ ہی دم کرے۔ اور پھر اس کے پاس چلا جائے۔ وہ طبع ہوگا
اور ہر مانی سے پیش آئیگا۔ عمل یہ ہے: اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ یَا
اِلٰهَ الْاَوَّلِیْنَ۔ ہر کہ مارا بگوید زبانش بند شود۔ وَضَرَبْتُ عَلَیْہِمُ عَصًا مِّنْ
یَّرْجُرُوْا۔ وآتہ حضرت ذکریا برتن او۔ وکرم حضرت ایوب دردہن او۔ ودر حضرت سلیمان
بند بان او۔ ورجال الغیب بر جان او۔ وقبر خد بر آن مقبور بحق یَا بُدْ وَح۔ یَا بُدْ وَح
یَا بُدْ وَح وَاللّٰهُ الْمُسْتَعٰنُ عَلٰی مَا لَیْصِفُوْنَ۔ یَا اللّٰهُ۔ یَا اللّٰهُ۔ مجرب اور
آزمودہ ہے +

(۲۰) جمعرات کے دن عروج ماہ میں جبکہ چاند برج شرف میں ہو۔ ایک چاندی کی
تختی پر آیت ذیل "سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ" کے اعداد بحساب سجد نکال کر سورہ تقسیم کرے۔ اور ذیل
کے نقش میں ان اعداد کو مدغم کرے پھر اس تختی کو اپنے دائیں بازو پر باندھے تسخیر
خلائق حاصل ہوگی۔ جس کے پاس جائیگا۔ عزت ہوگی۔ اور خاطر خواہ کام کر دیگا۔
عمل کرتے وقت کوئی غرض و شہود نہ چیز سٹائیں۔ نقش یہ ہے جس میں آیت مذکورہ
کے اعداد شامل کرنے چاہئیں +

۳۱۹۹	۳۲۱۲	۳۲۰۹	۳۲۰۷
۳۲۱۰	۳۲۰۵	۳۲۰۰	۳۲۱۱
۳۲۰۳	۳۲۰۷	۳۲۱۳	۳۲۰۱
۳۲۱۲	۳۲۰۲	۳۲۰۳	۳۲۰۸

(۲۱) آغاز ماہ میں سو موار کے دن سے ہر ترک حیوانات جلالی و جمالی کے ساتھ
ادائے زکوٰۃ کی نیت سے آیت کریمہ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبِّ الرَّحِیْمِ سے لے کر
(پس ۵۸-۵۹)

اَيُّهَا الْمَرْءُ مَوْنٌ تَمَّ سَوَالُكَ بَارِتِلَادَتِ كَرِي - پورے اکتالیس دن میں چلے ختم ہونا چاہئے۔ ایک ہی جگہ پر ایک ہی وقت میں ایک ہی لباس کے ساتھ چاہے پورا کریں زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ بعد ازاں روزانہ ایک تسبیح پڑھ لیا کریں۔ تسبیح خلائی حاصل ہوگی چنانچہ تک مطیع و فرمانبردار ہونگے۔ اگر کسی ظالم و جابر حاکم یا شخص کی طرف سے بار پڑھ کر دم کر لیا۔ تو وہ مطیع ہو جائیگا۔ اور عامل کی حسب مرضی کام کر لیا۔ مجرب اور آزمودہ ہے۔ عامل بے خوف و خطر بغیر کسی ہتھیار کے شیروں کے جنگل میں سے گزر سکتا ہے کسی دزدے کی مجال نہ ہوگی کہ آنکھ اٹھا کر دیکھے۔ بلکہ حتی الامکان عامل کی مدد کرے گی۔

(۲۱) تسبیح حکام اور حلائق کے مطلب کے لئے اور کم عرصے میں مطلب تک پہنچنے کے لئے اس عمل سے بڑھ کر اور کوئی عمل نہیں۔ اگر کسی قیدی کو چھڑانا ہو۔ یا کسی غضبناک حاکم کو ہربان کر داکر اپنے قصوروں کو معاف کروانا ہو۔ یا اپنے بوزگاہ کو از سر نو چاہتے ہو۔ یا ملازمت پر جس سے موتوف یا معطل ہو چکا ہو۔ واپس جانے کا ارادہ ہو۔ تو یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ ایک ہی دن میں مطلب حاصل ہوگا۔ اور چند اہل تکلیف بھی نہ اٹھانی پڑے گی۔ عمل مکرم یہ ہے۔ عروج ماہ میں جمعرات کے دن روزہ رکھے۔ اور شام کو غسل کر کے پاک و عیان سفید لباس پہنے اور خوشبو لگا کر روزہ افطار کرے۔ پھر کسی مکان خلوت میں سوجھلائے۔ اور تین رکابوں میں کھڑ ڈال کر جو پہلے سے پکار تیار رکھی ہوئی چاہئے۔ اپنے سامنے رکھے۔ پہلی رکابی سوکل عمل کے نام کی۔ دوسری جناب رسول خدا اصل اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسم مبارک کی۔ اور تیسری رکابی جناب سیدۃ النساء حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا کے نام کی مقرر کرے۔ اور پھر ان کھیر کی رکابیوں پر ذیل کے اسم بارہ سو مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ پھر دونوں رکابیوں کو مسجد میں بھیج دے۔ اور تیسری رکابی جو حضرت فاطمہ الزہراء کے نام کی ہے۔ وہ لڑکیوں کو کھلا دے۔ انشاء اللہ ایک ہی رات میں کام پورا ہو جائیگا۔ اگر قیدی کے لئے ہو قیدی ہل کر دیا جائیگا۔ اگر خود مجرم ہے۔ تو بری کر دیا جائیگا۔ اگر کسی کو طبع کرنا مقصود ہے۔ تو وہ مطیع ہو کر حسب مرضی کام کر لیا۔ لیکن اگر خدا نخواستہ پہلے دن کام پورا نہ ہو۔ تو دوسرے دن بھی اسی طرح عمل کرے۔ مگر کھیر بغیر دودھ کے پکائے۔ اور روزہ رکھے۔ باقی عمل دستور کرے۔ اور اگر خدا نخواستہ دوسرے دن بھی کام پورا نہ ہو۔ تو

یہ تسبیح حکام اور حلائق کے مطلب کے لئے اور کم عرصے میں مطلب تک پہنچنے کے لئے اس عمل سے بڑھ کر اور کوئی عمل نہیں۔ اگر کسی قیدی کو چھڑانا ہو۔ یا کسی غضبناک حاکم کو ہربان کر داکر اپنے قصوروں کو معاف کروانا ہو۔ یا اپنے بوزگاہ کو از سر نو چاہتے ہو۔ یا ملازمت پر جس سے موتوف یا معطل ہو چکا ہو۔ واپس جانے کا ارادہ ہو۔ تو یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ ایک ہی دن میں مطلب حاصل ہوگا۔ اور چند اہل تکلیف بھی نہ اٹھانی پڑے گی۔ عمل مکرم یہ ہے۔ عروج ماہ میں جمعرات کے دن روزہ رکھے۔ اور شام کو غسل کر کے پاک و عیان سفید لباس پہنے اور خوشبو لگا کر روزہ افطار کرے۔ پھر کسی مکان خلوت میں سوجھلائے۔ اور تین رکابوں میں کھڑ ڈال کر جو پہلے سے پکار تیار رکھی ہوئی چاہئے۔ اپنے سامنے رکھے۔ پہلی رکابی سوکل عمل کے نام کی۔ دوسری جناب رسول خدا اصل اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسم مبارک کی۔ اور تیسری رکابی جناب سیدۃ النساء حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا کے نام کی مقرر کرے۔ اور پھر ان کھیر کی رکابیوں پر ذیل کے اسم بارہ سو مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ پھر دونوں رکابیوں کو مسجد میں بھیج دے۔ اور تیسری رکابی جو حضرت فاطمہ الزہراء کے نام کی ہے۔ وہ لڑکیوں کو کھلا دے۔ انشاء اللہ ایک ہی رات میں کام پورا ہو جائیگا۔ اگر قیدی کے لئے ہو قیدی ہل کر دیا جائیگا۔ اگر خود مجرم ہے۔ تو بری کر دیا جائیگا۔ اگر کسی کو طبع کرنا مقصود ہے۔ تو وہ مطیع ہو کر حسب مرضی کام کر لیا۔ لیکن اگر خدا نخواستہ پہلے دن کام پورا نہ ہو۔ تو دوسرے دن بھی اسی طرح عمل کرے۔ مگر کھیر بغیر دودھ کے پکائے۔ اور روزہ رکھے۔ باقی عمل دستور کرے۔ اور اگر خدا نخواستہ دوسرے دن بھی کام پورا نہ ہو۔ تو

تیسرے دن بھی ایسا ہی کرے۔ لیکن روزہ نہ رکھے۔ اور نہ ہی کھیر پکائے لیکن اگر بدقسمتی سے کھیر بھی کام پورا نہ ہو۔ تو متواتر بارہ دن تک یہ عمل بدستور بغیر کھیر اور روزہ کے پورا کر دے۔ انشاء اللہ ضرور کام پورا ہوگا۔ بلکہ علاوہ ازیں تمام مخلوقات پر تسبیح کی توفیق حاصل ہو جائیگی۔ اور عامل کامل ہو جائیگا۔ زکوٰۃ پوری ہو جانے کے بعد تیرہویں دن کچھ نیاز حسب توفیق دیدے۔ اور روزانہ ایک تسبیح اسمائے کاورد بلا تاخیر کرتا رہے عمل قابو میں رہے۔ پھر جس کی طرف ایک دفعہ پڑھ کر دم کر لیا۔ مطیع ہو جائے گا۔ بارگاہ میں یا سَاحِی یا قَیُّوْم یا عَلِی یا وَحِی یا وَفِی یا غَیْی ترک حیوانات ضروری ہے۔

(۲۲) ذیل کا نقش کامل طہارت کے ساتھ ساعت سعید میں لکھ کر لوہان کی دھونی ویکر باند پر باندھے۔ تسبیح حاصل ہوگی۔ اور تمام مخلوقات عزت اور وقعت کی نظروں سے دیکھے گی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
حَسْبُكَ اللَّهُ اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

یا حنان	۲۶۹۶	۲۶۹۱	۲۶۹۸
یا منان	۲۶۹۷	۲۶۹۵	۲۶۹۳
یا دیان	۲۶۹۲	۲۶۹۹	۲۶۹۴
یا برهان	علیقا	طلیقا	ملیقا

یا بدوح یا بدوح یا بدوح
(۲۳) ذیل کا نقش لکھ کر پاس رکھیں۔ تسبیح حاصل ہوگی۔

۳۹۶	۴۱۱	۴۰۸	۴۰۳
۴۰۹	۴۰۲	۳۹۷	۴۱۰
۴۰۱	۴۰۶	۴۱۳	۳۹۸
۴۱۲	۳۹۹	۴۰۰	۴۰۷

(۲۵) آیات ذیل کو بطور درود ہمیشہ پڑھنے والا مخلوقات کی نظروں میں عزیز اور محبوب ہوگا۔ ہر مخلوق اس کی تابعداری کرے گی۔ اور قوت تسخیر کامل طود پر حاصل ہوگی۔ آیات مبارکہ یہ ہیں: "سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ الرَّحِيمِ - سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ - سَلَامٌ عَلَى الْيَاسِينَ - وَ سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ - سَلَامٌ عَلَى مُوسَى هَارُونَ - سَلَامٌ عَلَى إِبْرَاهِيمَ - سَلَامٌ عَلَى حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ - سَلَامٌ عَلَيْكُمْ فَأَدْخُلُوا هَذَا خَالِدِينَ - اَوَّلَ وَ آخِرَ گیارہ مرتبہ درود شریف اور ایک سو ایک مرتبہ آیات مذکورہ بالا ہمیشہ پڑھیں۔"

(۲۶) سورہ مزمل تسخیر کے لئے بے نظیر ہے تسخیر کے لئے اس طود پر اس کی تلاوت کریں۔ بعد از اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پھر سورہ شروع کریں۔ جب اِلٰی رَبِّهِ سَبِّحًا پڑھیں۔ تو ایک سو اٹھائیس مرتبہ پڑھے۔ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ يَا حَتَّى اللَّهُ الصَّمَدُ يَا مَنَّا كَمَ بِلَدٍ يٰ كَيْمٌ وَلَمْ يُولَدْ يٰ رَحِيمٌ - وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ يٰ عَزِيزٌ اس کے بعد سورہ کو قلم کرے۔ اور گیارہ بار درود شریف پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔

(۲۷) تسخیر مخلوقات کے لئے ذیل کا نقش خمس بھی بے نظیر اور مجرب ہے اس نقش کو ساعت زہرہ میں جبکہ زہرہ بحالت شرف ہو۔ تانبے کی تختی پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھیں۔ قوت تسخیر حاصل ہوگی۔ مناسب ہے کہ لکھتے وقت بخورات کام میں لائیں۔ تختی کے ایک طرف نقش کندہ کریں۔ اور تختی کے دوسری طرف لکھیں یا خوشامیل یا موکیا ٹیل۔ نقش یہ ہے۔

۸۶

۱۸۵	۱۹۲	۱۹۸	۲۰۳	۱۸۹
۱۹۹	۲۰۰	۱۸۰	۱۸۶	۱۹۳
۱۸۱	۱۸۷	۱۹۴	۱۹۵	۲۰۱
۱۹۰	۱۹۶	۲۰۲	۱۸۲	۱۸۸
۲۰۳	۱۸۳	۱۸۴	۱۹۱	۱۹۷

تفسیری فصل

قضاے حاجات اور مشکلات کے عمل

اگر کسی شخص کو کوئی سخت شکل پیش آئے۔ جو کسی طرح حل نہ ہوتی ہو۔ اور وہ اس کے پورا کرنے کے لئے سرگردان ہو۔ تو لازم ہے کہ غیروں کے در کو چھوڑ کر اپنے خاص مالک کے آستان عالی کی طرف رجوع کرے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "وَسْتَغِيثُونَ بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ"

صدق دل کے ساتھ گناہوں سے توبہ کرے۔ اور احکام الہی کی پوری پابندی لازم کرے۔ اور گناہوں سے بچنے کے لئے جس قدر زیادہ مقدار میں ہو سکے۔ لا حول و استغفار کو پڑھے۔ انشاء اللہ رحم کیا جائیگا۔ اور اس کو مشکلات سے نجات ملیگی۔ لیکن اس کے ساتھ ہی بالکل تقدیر پر ہی معاملہ نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔ بلکہ کچھ تدبیر بھی کرنی چاہئے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہر حق پائوں کام کرنے اور اوروں کی مدد اور اپنے آپ کی کفالت اور حفاظت کے لئے بھی عطا فرمائے ہیں۔ اس لئے چند ایک درود و دعا یہ ایسے بھی لکھے جاتے ہیں جن پر عمل کرنے سے اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو مشکلات و مہمات سے نجات بخشتا ہے۔ اور حاجتوں کو پورا کرتا ہے۔

(۱) صلوٰۃ الحاجت :- اول وضو کرے۔ اور دو رکعت نماز نفل ادا کرے پھر مصلیٰ پہنچ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اس کے بعد ہزار مرتبہ "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" کی تلاوت کرے۔ اور پھر سو مرتبہ کہے۔ "اللّٰهُ الصَّمَدُ الَّذِیْ خَدَّ بِمِیْدَیْ" پھر گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ دوسرے دن دو رکعت نماز حاجت ادا کرے۔ اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے کہ ایک ہزار مرتبہ "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" کی تلاوت کرے۔ پھر سو بار "سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ الرَّحِيمِ" پڑھے۔ اور گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ تیسرے دن پھر دو رکعت نماز نفل حاجت کے ادا کرے۔ گیارہ مرتبہ درود شریف اور ہزار مرتبہ "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" کی تلاوت کرے۔ سو مرتبہ کہے۔ لَا إِلَهَ إِلَّا

اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ لَمَنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔
 چوتھے دن پھر دو رکعت نماز حاجت ادا کر کے گیارہ مرتبہ درود شریف - ہزار مرتبہ
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور سو بار تَسْتَجِبْنَالْهُ وَتَجِیْبُنَا مِنْ لِّغْمٍ وَكَذٰلِكَ لَیْسَ
 الْمُؤْمِنِیْنَ پڑھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پانچویں دن حسب معمول دو رکعت
 نماز ادا کر نیچے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف ہزار مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 اور سو بار وَ اُقِضْ اَمْرِیْ اِلٰی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَعِیْزُ الْعِبَادَ اور پھر گیارہ مرتبہ
 درود شریف - چھٹے دن دو رکعت نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف ہزار مرتبہ بِسْمِ
 اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور سو بار فُتِّحْ لَنَا الَّذِیْ یَبْدِیْ مَلَكُوتَ كُلِّ شَیْءٍ وَ
 اِلَیْهِ تُرْجَعُونَ اور گیارہ بار درود شریف - ساتویں دن حسب معمول نماز اور گیارہ مرتبہ
 درود کے بعد ہزار بار بِسْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور سو بار اللّٰهُ لَطِیْفٌ یُّعْبَادُہٗ یَرْزُقُ مَنْ
 یَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ آٹھویں دن نماز کے بعد
 درود شریف گیارہ مرتبہ اور ہزار مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ شَرِیْف کے بعد سو بار اِنَّا فَتَحْنَا یَا مُفْتَخِ
 پڑھ کر گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ نویں دن پھر نماز کے بعد درود گیارہ مرتبہ اور ہزار
 مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ شَرِیْف اور سو بار یَا جَامِعُ النَّاسِ یَا جَامِعُ اور گیارہ مرتبہ درود شریف
 پڑھے۔ دسویں دن پھر نماز ادا کر کے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر ہزار مرتبہ
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر سو بار تَسْتَجِیْبُکُمْ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اور
 گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ گیارہویں دن پھر بیستور نماز دو رکعت ادا کر کے گیارہ
 مرتبہ درود شریف کی تلاوت کرے اور بعد ازاں ہزار بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کا درود
 کر کے سو مرتبہ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِہٖ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ اور
 گیارہ مرتبہ درود شریف - بارہویں دن پھر دو رکعت نماز اور گیارہ مرتبہ درود شریف
 ہزار مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور سو بار قَدْ عَارَبْتَنِیْ مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ اور
 گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ بارہ دنوں کے اندر اس کی کسی ہی
 سخت مشکل یا حاجت کیوں نہ ہوگی۔ اللہ تعالیٰ پوری کرے گا۔ مگر قلب اور زبان
 کا یکساں ہونا ضروری ہے۔ ہر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد صدقہ
 سے اور صدقہ زبان سے اپنی قصائے حاجت یا حل مشکلات کے لئے خضوع
 و خشوع

۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

کے ساتھ دعا مانگنی چاہئے۔ یہ عمل عروج ماہ میں بدھ واریا اتوار کے روز سے شروع
 کریں مگر تنہائی اور خاموشی کا مکان مسیر آئے۔ تو بہتر ہوگا۔
 (۲) ذیل کا نقش ہر حاجت کے لئے اکیس اور پڑتا فیر ہے۔ اعتقاد شرط ہے۔
 نقش مکرم یہ ہے۔ اس کو بچھ کر احتیاط کے ساتھ ہر وقت اپنے پاس رکھے یا نیشاں
 ہر حاجت پوری ہوگی۔ اور عامل کو تھوڑے دنوں کے بعد اس کی قدر و قیمت
 معلوم ہو جائیگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حق حق حق موجود

کشتگان	حنجر	تسلیم را	ہرزمان
حنجر	تسلیم را	ہرزمان	از غیب
تسلیم را	ہرزمان	از غیب	جان
ہرزمان	از غیب	جان	دیگر است

حق حا حا حو حو حو حو

(۳) عروج ماہ میں بدھ جمعرات اور جمعہ کے دن روزہ رکھے۔ تیسرے دن
 یعنی جمعہ المبارک کے روز غسل کر کے نماز جمعہ کے لئے جائے۔ اور قبل مسجد میں داخل
 ہونے کے حتی الامکان سکینوں کو کچھ خیرات کرے۔ نماز ادا کر نیچے بعد صدقہ دل سے
 پڑھے۔ اور پھر اپنی حاجت سجدے میں جا کر اللہ تعالیٰ سے طلب کرے۔ انشاء اللہ
 اسی دن اس کی حاجت پوری ہوگی۔ دعا مکرم یہ ہے :-
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
 الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَّہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی
 الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْہِمْ
 وَمَا خَلْفَہُمْ الَّذِیْ اَنْتَ لَہٗ الْوُجُوْہُ وَخَشَعْتَ لَہٗ الْاَصْوَاتَ وَحَلَّتْ
 الْقُلُوْبُ مِنْ خَشِیْہِ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ وَتَسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَاصْحَابِہٖ اَنْ تَقْضِیْ رِیْآئِیْ اَکْثَرَ حَاجَتِیْ کَاَمَامَ لَہٗ۔ اور سجدے
 میں چلا جائے +

20	22	24
21	23	25
26	27	28

نام دن	نماز فجر	نماز ظهر	نماز عصر	نماز مغرب	نماز عشا
اتوار	يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ ۱۰۰۰ مرتبہ	يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ برحمتك استعین ۱۰۰۰ مرتبہ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْخَلِيلُ يَا عَزِيزُ يَا خَلِيلُ ۱۰۰ مرتبہ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَكِيمُ الْعَدْلُ ۱۱۰ مرتبہ	أَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَصِيْرُ الْأُمُورِ ۱۰۰۱ مرتبہ
سوموار	يَا رَحْمَنُ يَا كَرِيمُ ۱۰۰۰ مرتبہ	دروود شریف ۱۰۰۰ مرتبہ	دروود شریف ۱۰۰ مرتبہ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْوَاسِعُ الْوَدُّ ۱۲۰ مرتبہ	وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ ۱۰۰۰ مرتبہ
منگلوار	يَا مَالِكُ يَوْمِ الدِّينِ ۱۰۰۰ مرتبہ	لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۱۰۰۰ مرتبہ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَاصُّ وَفَخْلَصَا الْوَاحِدُ الْأَحَدُ ۱۰۰ مرتبہ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ كُلِّ صَفْوَةٍ ۱۲۰ مرتبہ	وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ كُلِّ صَفْوَةٍ ۱۰۰۱ مرتبہ

(۷) نماز حاجت کا پڑھنا بہت سفید ہے۔ اللہ تعالیٰ بھی واستعینو بالصبر والصلوات یعنی صبر اور نماز کے ساتھ استغاثت مانگنے کا ارشاد فرماتے ہیں۔ اس نماز کو صلوٰۃ اولیاء بھی کہتے ہیں۔ ترکیب یوں ہے کہ صبح کی نماز سے پہلے پاک و صاف ہو کر دو رکعت نماز نفل حاجت کی نیت کرے۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ سات بار اور ایک بار یا ایہا الکافر وں الخ ایک مرتبہ اور دوسری رکعت میں سات بار فاتحہ اور ایک بار سورہ اخلاص پڑھ کر سلام پھیرے۔ اور پھر کلمہ تجید دس مرتبہ اور تَعَاذَاتِ الْمُسْتَغْنٰی اَعْمٰیناً بار پڑھ کر گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ اور

(۷۱) عروج ماہ میں اتوار کے دن سے شروع کرے۔ یہ وظیفہ صبح کی نماز کے فرض
اور سنتوں کے درمیان آنکھیں بند کر کے پڑھنا چاہئے۔ اول و آخر دو دُشرف جتنی
دفعہ ہو سکے۔ پڑھو۔ ترکیب یہ ہے۔ کہ فجر کی نماز کی سنت ادا کر کے بیٹھ جاؤ۔ اور چہ مرتبہ
دو دُشرف پڑھ کر سورہ فاتحہ مع بسم اللہ اکتالیس مرتبہ پڑھو۔ بسم اللہ کی آخری میم
زیر کے ساتھ الحمد کے الفا سے ملاؤ۔ "الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمُ" کا تین دفعہ تکرار کرو۔ "اِنَّكَ نَسْتَعِیْنُ
کَاقِیْنِ" دفعہ تکرار کرو۔ آخر پُر آمین" کا تین دفعہ تکرار کرو۔ اور اسی طرح اکتالیس بار پڑھ کر
پھر چہ مرتبہ دو دُشرف پڑھو۔ اکتالیس دن تک متواتر پڑھو۔ انشاء اللہ حاجت
پوری ہوگی۔ مشکل حل ہوگی۔ اگر معمول کر لو گے۔ تو عجیب فائدہ اٹھاؤ گے +

(۸) اگر کوئی سخت مشکل پیش آئے۔ یا کوئی ایسی حاجت آ پڑے۔ جو کسی طرح حل نہ ہو سکتی ہو۔ یا فتوحات ظاہری و باطنی کی طلب ہو۔ تسخیر خلائق کا اشتیاق ہو۔ تو سورہ فاتحہ کو بطریق ذیل ادا کرو۔ اکیس دن کا عمل ہے۔ انشاء اللہ انہی دنوں کے اندام نہاری حاجت یا مشکل حل ہو جائیگی۔ کئی بار کھجربا کھجرب عمل ہے۔ کرو۔ اور فائدہ اٹھاؤ ترکیب یہ ہے کہ نہایت پاک و صاف ہو کر عشاء کی نماز ادا کرو۔ جمعہ کے دن سے اس عمل کو شروع کرو۔ نماز فرضیہ عشاء سے فارغ ہونے کے بعد ۱۴ مرتبہ درود شریف پڑھو۔ پھر دو رکعت نماز نفضائے حاجت ادا کرو۔ پھر چودہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ فاتحہ کی مقررہ تعداد جو نیچے لکھی گئی ہے۔ معہ ہر بار بسم اللہ کے پوری کرو۔ پھر ۱۴ مرتبہ

۱۰۰ مرتبه - سو موافق ۵۰ مرتبه - مشکل دار ۲۰ مرتبه - بد هموار

۱۹۱) صلوٰۃ النخضر بہت مشہور اور مجرب عمل ہے۔ جو قضاے حاجات اور بہات
 حل کے لئے اکسیر ہے۔ ترکیب یوں ہے کہ کسی تنہائی اور خاموشی کے وقت اول کعت
 نماز نفل پخت حاجت یا مشکل پڑھے۔ پہلی کعت میں الحمد کے بعد قل یا ایہا
 الکفرؤن الخ دس مرتبہ پڑھے۔ دوسری کعت میں فاتحہ کے بعد دس مرتبہ
 قل هو اللہ احد الخ پڑھے۔ بعد اس کے گیارہ بار سو د شریف پڑھ کر
 سجدے میں سر رکھے۔ اور دس مرتبہ یہ دعا پڑھے :- سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ
 إِلَّا اللّٰهُ وَلِلّٰهِ الْکِبْرُ دس بار پھر دس مرتبہ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي
 الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ کہے۔ اس کے بعد سو د شریف پڑھ کر اپنی
 حاجت اللہ تعالیٰ سے طلب کرے۔ انشاء اللہ چند دن ایسا کرنے سے اُس کی حاجت
 پوری ہوگی۔ مجرب ہے :-

284			284		
^	12	12	12	6	10
14	11	6	12	11	9
10	9	10	^	14	10

12	6	10
14	11	9
7	14	10

۷۸۶			۷۸۶		
۱۲	۱۴	۸	۱۰	۱۶	۸
۷	۱۱	۱۶	۹	۱۱	۱۴
۱۵	۹	۱۰	۱۵	۷	۱۶

(۱۱) ذیل کا نقش مکرم نہایت مفید اور مجرب ہے۔ اس کی زکوٰۃ کا طریق یہ ہے کہ عروج ماہ میں کسی ساعت سجد میں اس نقش کو لکھنا شروع کرے۔ روزانہ چالیس مرتبہ لکھ کر آٹھ میں گویاں بنا کر روز دریا میں ڈال دے۔ چالیس دن کے بعد زکوٰۃ پوری ہو جائے گی۔ پھر اپنے کام میں لائے جس مطلب کے لئے لکھے گا۔ انشاء اللہ مطلب حل ہوگا۔ زکوٰۃ کے بعد اس نقش کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر اپنے پاس بھی رکھ لے۔ نقش مکرم یہ ہے +

۲۰۴	۲۰۴	۲۰۴	۱۹۷
رَحِيم	مِنْ الرَّبِّ	قَوْلًا	سَلَامٌ
۲۰۹	۱۹۸	۲۰۳	۲۰۰
سَلَامٌ	الرَّحِيم	مِنْ الرَّبِّ	قَوْلًا
۱۹۹	۲۱۶	۲۰۵	۲۰۲
قَوْلًا	سَلَامٌ	الرَّحِيم	مِنْ الرَّبِّ
۲۰۷	۲۰۱	۲۰۰	۲۱۱
مِنْ الرَّبِّ	قَوْلًا	سَلَامٌ	الرَّحِيم

(۱۲) جمع کے دن عصر کی نماز کے بعد دو زانو بیٹھ کر صدق دل سے ستر بار آیت الکرسی پڑھ کر دگاہ الہی میں خشوع و خضوع سے دعا کرے۔ خواہ کبھی ہی سخت مشکل کیوں نہ ہوگی۔ اللہ تعالیٰ حل کرے گا۔ اول و آخر درود شریف بھی پڑھیں۔ اگر عصر کی نماز کے بعد بدستور مغرب کی نماز تک وہیں بیٹھے رہیں۔ تو بہت مفید اور جلد ہی اثر ہوگا۔ اسی انشاء میں ختم و طیفہ کے بعد درود شریف اور استغفار پڑھتے رہیں۔ اس دوران میں عامل پر ایک خاص حالت طاری ہوگی۔ اس عالم میں جو دعائیں لکھے گا۔ اللہ پوری کرے گا +

(۱۳) ادھی رات کے وقت تنہائی کے مکان میں جہاں کسی آدمی یا کسی اور قسم کی کوئی آواز سنائی نہ دے سکتی ہو۔ با وضو بیٹھ کر اول درود نماز ادا کرے پھر

ایک سو ستر مرتبہ آیت الکرسی کی تلاوت کرے۔ اول و آخر درود شریف کیا۔ ہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر نئے سرے سے میں جائے۔ اور عاجزی کے ساتھ درگاہ الہی میں دعا کرے۔ انشاء اللہ کسی ہی سخت مشکل کیوں نہ ہوگی۔ حل ہو جائیگی۔ مجرب ہے۔ بعض اعمال میں ایک سو ستر کی بجائے تین سو تیرہ مرتبہ پڑھنے کی ہدایت ہے تین سو تیرہ کی تعداد میں ایک خاص راز ہے۔ اصحاب بدر اور اصحاب جالوت کی تعداد بھی تین سو تیرہ ہی تھی +

(۱۴) نوچند ہی جعبات کو بعد نماز صبح اس نقش کو پانچ دفعہ لکھے۔ اور پانچ گویاں آٹھ میں بنا کر پانچ دفعہ اللہم صل علی سیدنا محمد و علی آل سیدنا محمد و بارک و سلم و صل علی جمیع الاولیاء و المرسلین پڑھ کر ان گویوں پر دم کرے۔ اور دریا میں ڈال دے۔ چالیس دن تک متواتر ایسا ہی کرے۔ چالیس دن کے بعد زکوٰۃ پوری ہو جائیگی جسب توفیق نیاز تقسیم کرے۔ اور ایک نقش لکھ کر اپنے پاس رکھ لے۔ بعد ازاں جس غرض کے لئے ایک تعویذ لکھے گا۔ وہ غرض پوری ہوگی۔ اور آئندہ کے لئے ہر کام میں یہ تعویذ کام آئیگا۔

۷۸۶

۱۳	۷	۱۱
۸	۱۰	۱۶
۹	۱۴	۷

(۱۵) ایک روز عروج ماہ میں اکیس دن تک اکیس مرتبہ روزانہ لکھ کر آٹھ میں گویاں بنا کر دریا میں ڈالے۔ زکوٰۃ پوری ہو جائیگی۔ پھر جس کام کے لئے چاہے لکھے۔ مجرب ہے۔ تعویذ یہ ہے :-

۷۸۶

۲۸	۲۳	۲۴
۲۱	۲۵	۲۹
۲۶	۲۷	۲۶

(۱۶) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ - الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَ صَلَّی عَلَیْہِ عَلَی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ لَّیْسَ لَہٗ کُتْلَہٗ اَحَدٌ لَا تَسْلُطُ عَلَیْہِ اَحَدٌ وَ غَنِیٌّ یَّارَبِّ کُلِّ اَحَدٍ یَفْضَلُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَلِنْ لَہٗ کُفُوًا اَحَدٌ

الہی یا مَنْ هُوَ قَدِ نَمَّ وَبَادَا لَكُمْ وَيَا حَسْبِيَ يَا قَيُّوْمُ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ اقْضِ حَاجَتِي
یا قُدُّوْا یا صَدِّقُ صَلَّی اللہُ عَلَیْ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ
اول و آخر چند مرتبہ درود شریف کے ساتھ یہ دعا صبح و شام تین تین مرتبہ کچھ دنوں
تک پڑھنے سے تمام مشکلات حل ہو گئی +

(۱۷) نماز حاجت رات کے دو بجے پڑھے۔ ترکیب یوں ہے کہ پہلی رکعت میں
الحمد کے بعد سو مرتبہ کہے۔ لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین
دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سو مرتبہ کہے۔ اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُسْتَظَرَّ اِذَا دَعَاکَ وَ
یُکَشِّفُ السُّوْءَ۔ تیسری رکعت میں الحمد کے بعد سو مرتبہ کہے۔ حَسْبُنَا اللہُ وَنِعْمَ
الْوَكِیْلُ۔ چوتھی رکعت میں الحمد کے بعد سو مرتبہ کہے۔ وَاقْضِ اَمْرِیْ اِلٰی اللہِ اِنَّ
اللہَ بِصَلَاتِہٖ بِالْعِبَادِ۔ جب سلام پھیرے۔ تو اپنے سر کو دائیں گھٹنے پر رکھ کر سو مرتبہ
کہے۔ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَادْنِیْصِرْ۔ پھر بائیں گھٹنے پر سر رکھ کر اِنِّیْ مَسْتَنِی الضُّرَّ وَاَنْتَ
اَرْحَمُ الرَّحِیْمِ سو مرتبہ کہے۔ اس کے بعد تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر سہ پہر
میں جا کر عاجزی کے ساتھ دعا مانگے۔ انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی مشکل حل ہوگی

(۱۸) ذیل کا نقش اللہ تبارک و تعالیٰ کے اسم ذاتی اللہ کا ہے۔ اول اس
کی زکوٰۃ اس طرح پرادا کرے۔ عروج ماہ میں کسی ساعت سعید میں مسجھ کر نقش
کو لکھنا شروع کرے۔ اور سو لاکھ کی تعداد پوری کرے۔ خواہ ایک دن میں خواہ جتنے
دنوں میں چاہے۔ پوری کرے۔ اچس قدر تعویذ لکھے۔ احتیاط کے ساتھ یا تو سنبھال کر
رکھنا جائے۔ یا روزانہ آٹھ میں گولی بنا کر دیہا میں ڈال آیا کرے۔ رند دریا میں ڈالنا
ضروری نہیں۔ دوسرے تیسرے دن فرصت کے وقت جا کر ڈال سکتا ہے۔ غرض
سو لاکھ کی تعداد پوری کر کے دریا میں ڈال دے۔ زکوٰۃ ادا ہو جائیگی۔ پھر جس کام
کے لئے لکھیگا۔ تیر بہت پائیگا۔ اس کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ جب کوئی حاجت
یا مشکل پیش آئے۔ اس نقش کو کرم کو لکھ کر رات کو سر ہانے رکھ کر سو جائیں انشاء اللہ
رات کو خواب میں اس کے متعلق تمام حالات معلوم ہو جائینگے جس طرح حکم ہو۔ اسی طرح
عمل کر کے کامیابی حاصل کریں نقش مکرم یہ ہے +

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۴	۱۴	۱۳
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

(۱۹) ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمْنًا نَّعْسًا کَاِیْفَہٗ
مَنْکُمْ وَکَاِیْفَہٗ قَدْ اَتَمَّوْا اَنْفُسَہُمْ یُظَنُّوْنَ بِاللّٰہِ غَیْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاہِلِیَّةِ
لَوْلَا اَنْعَا لَاحِ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ۔ یہ آیت مذکور آیت قطب کے نام
سے موسوم ہے۔ اور قضاے حاجات میں خاص تاثیر رکھتی ہے۔ پہلے اس کی زکوٰۃ لیا
کرے۔ جو تین دنوں میں اس طرح کی جاتی ہے۔ عروج ماہ میں جمعرات کے دن روزہ
رکھے۔ اور صبح کو غسل کر کے پاک لباس زیب تن کرے۔ اور عصر اور مغرب کی نمازوں کے
درمیان کسی خلوت کے مکان میں ۱۳۳ مرتبہ اس آیت کا ورد کریں۔ شام کے وقت جب
روزہ افطار کریں۔ تو زکوٰۃ کی نیت سے افطار کریں۔ اور ایک کوبے برتن میں
خود جا کر پانی لائے۔ صاف کر کے پاؤ بھر چاول کودے برتن میں پکائے نصف آپ
کھائے نصف اللہ کے نام پڑھیں کو دے دے۔ دوسرے دن پھر صبح غسل کریں
اور دوسرے کپڑے پہنیں۔ یا اپنی کپڑوں کو دھو کر پہنیں۔ اور روزہ رکھیں۔ عصر اور
مغرب کے درمیان پھر ۱۳۳ مرتبہ آیت مذکور کی تلاوت کریں۔ اور بطریق مذکور چاول پکائیں
اور افطاری زکوٰۃ کی نیت سے کر کے نصف چاول خود کھائیں۔ اور نصف اللہ کے نام
پڑ دے دیں۔ تیسرے دن پھر نیا لباس یا اپنی کپڑوں کو دھو کر پہنیں۔ روزہ رکھیں۔ عصر
اور مغرب کے درمیان ۱۳۳ مرتبہ آیت مذکور کی تلاوت کر کے اسی طرح چاول پکائیں۔ اور
خود کھائیں انقبیوں کو کھلائیں۔ زکوٰۃ ادا ہو جائیگی۔ اس کے بعد صرف پانچ مرتبہ روزہ
آیت مذکور کو پڑھ لیا کریں۔ آیت کے سواکل مطیع ہونگے۔ وقت عزت یا حاجت یا مشکل
وہ سواکل مدد کریں گے۔ صرف تین دن بطریق مذکور حاجت کے وقت پڑھیں۔ حاجت پوری
ہوگی۔ بھرت ہے +

(۲۰) اس نقش کو لکھ کر خوشبو لگائے۔ اور ٹوپی یا کپڑی میں رکھے اور قدرت

خدا کا ملاحظہ کرے۔ سب مشکلات حل ہوگی

یا جبرائیل ۷۸۶ حق یا بدوح

۱۰	۲	۸
۳	۷	۹
۶	۱۱	۵

یا جبرائیل حق یا بدوح

یا جبرائیل حق یا بدوح

۷۸۶ یا جبرائیل حق یا بدوح

(۲۱) ہر نماز کے بعد ستر مرتبہ ذیل کا وظیفہ پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ کبھی کسی تکلیف یا پریشانی کا مفعول نہ رہے گا۔ اگر کسی شکل یا مصیبت یا حاجت کے باعث پریشان ہوگا تو مل ہو جائیگا یا یافیق یا رفیق یا یخفی عن کل ضیق۔ اس کے بعد سو دفعہ مراہی مغلوب فانتصر اول و آخر چند مرتبہ درود شریف ضروری ہے +

(۲۲) ترک حیوانات جلالت جمالی کرے۔ اور التوار کے دن ادھی رات کو بیدار ہو کر غسل کرے پھر دھو کر کے اول گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ قل ھو اللہ احد اجب یا جبرائیل پڑھے۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ دوسرے دن اسی وقت اٹھ کر غسل کرے۔ اور اول گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ہزار مرتبہ اللہ الصمد اجب یا اسرائیل پڑھے۔ اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف۔ تیسرے دن اسی وقت اٹھ کر غسل کرے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر لکھو لکھو لکھو اجب یا میکائیل ہزار مرتبہ پڑھے۔ اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف۔ چوتھے دن اسی وقت غسل کر کے گیارہ مرتبہ اول درود پڑھے۔ پھر ہزار مرتبہ لکھو لکھو لکھو اجب یا عزرائیل۔ اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ پانچویں دن حاجت پوری ہوگی۔ دوران عمل میں اپنی حاجت کا خیال منظر رکھے +

(۲۳) ناد علیا مظہر العجائب نجد کاعوناً لک فی النوائت کل ھم و غمہ سیجلی بنو لک یا محمد و یولاً بیتک یا علی تین دفعہ پڑھے۔ اول و آخر تین تین بار درود شریف اور سورہ اخلاص کی تلاوت کرے۔ مشکل کے دن میں اس وظیفہ کو اپنا معمول بنائے۔ انشاء اللہ مشکل حل ہو جائیگی +

(۲۴) ذیل کا نقش ساعت سعید میں پڑ کر کے اپنے پاس رکھیں۔ نہایت مجرب

اور آزمودہ ہے۔ انشاء اللہ مشکل حل ہوگی نقش کرم یہ ہے

۷۸۶

۵۲۹۰۵	۵۲۹۱۹	۵۲۹۱۴	۵۲۹۱۳
۵۲۹۱۷	۵۲۹۱۲	۵۲۹۰۶	۵۲۹۱۸
۵۲۹۱۱	۵۲۹۱۳	۵۲۹۲۱	۵۲۹۰۷
۵۲۹۲۰	۵۲۹۰۸	۵۲۹۱۰	۵۲۹۱۵

اس جگہ طلب بھی رکھیں

(۲۵) ذیل کا نقش بھی پڑھنا ہے اور

اس کو پاس رکھنے والا ہر قسم کی مشکلات پر غالب آتا ہے۔ نقش یہ ہے

۳۳۵	۳۳۰	۳۳۷
۳۳۶	۳۳۲	۳۳۲
۳۳۱	۳۳۸	۳۳۳

(۲۶) سورہ اذا جاء نصر اللہ والفتح ... الخ کا ورد کرنا بھی رنج حاجات کے لئے اکسیر ہے صبح و شام اول آخر درود شریف گیارہ مرتبہ۔ ایک سو مرتبہ صبح اور ایک سو مرتبہ شام اس سورہ کرم کا ورد کرے۔ انشاء اللہ مشکل حل ہوگی۔ اس کا تعویذ جو ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ ورد کے وقت سامنے رکھے نقش کرم یہ ہے۔

۷۸۶

۱۵۱۵	۱۵۳۷	۱۵۲۶	۱۵۲۲
۱۵۲۷	۱۵۲۱	۱۵۱۶	۱۵۲۹
۱۵۲۰	۱۵۲۲	۱۵۲۲	۱۵۱۷
۱۵۲۱	۱۵۱۸	۱۵۱۹	۱۵۲۵

چوتھی فصل احب کے عملیات

(نوٹ) عملیات ذیل میں سے اگر کوئی عمل ناجائز اور ناروا فعل کے لئے کیا جائیگا۔ تو علاوہ وبال اخروی کے دنیا میں بھی نقصان ہوگا۔ البتہ جائز محبت

کئے لئے کرنے کی اجازت ہے +

(۱۱) ایک ایسا بادام لے کر جس میں دو گریاں ہوں۔ عروج ماہ میں گیارہ مرتبہ سو دہا لین تلاوت کر کے اُس بادام پر دم کرو۔ اور بادام نہ کو کو انار شیریں کی ٹہنی کے ساتھ ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر باندھ دو۔ اور پھر تین دن تک متواتر اسی ٹہنی کے نیچے سورہ یسین کی تلاوت کرو۔ انشاء اللہ مطلوب طالب اور طالب مطلوب بن جائیگا۔
مطلوب کا تصور ہر دلت رکھیں +

(۱۲) اگر دو آدمیوں یا غلام بیوی یا عاشق و معشوق میں محبت کرنا مقصود ہو۔ تو صبح کی نماز کے بعد کچھ پھولوں پر سوہا مبارک اِیْلَافِ قُرْآنِیْنَ اِیْلَافِہِمُ را۔ ایک سو مرتبہ دم کر کے اُن پھولوں کو دونوں کے پاس بھیج دو تاکہ وہ ان کو سونگھیں۔ انشاء اللہ پھولوں کے سونگھتے ہی اُن میں محبت قائم ہو جائیگی +
(۱۳) ذیل کا تہذیب اتوار یا منگل یا جمعرات کے دن صبح کے وقت لکھ کر خوشبو اریل میں ڈال کر جلائے۔ اور چراغ کا سنہ خانہ مطلوب کی طرف کر دے مطلوب مطیع ہوگا۔ اور محبت میں بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔ تہذیب یہ ہے :-

صلح	ہو	مسلح	سجد
سو	مسلح	طاع	سمع
خلع	سلح	سلح	اسلح

فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

(۱۴) مطلوب کے پہنے ہوئے کپڑے پر اس طلسم کو لکھیں اور بتی بنا کر چراغ میں جلا لیں۔ چراغ کا سنہ خانہ محبوب کی طرف کریں۔ مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔
نعت ۹۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ م ح د ع غ

فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

(۱۵) عروج ماہ میں شب جمعہ کو اُدھی رات کے وقت شروع کرے۔ اور ایک چلہ برابر بلاناغہ پڑھتا رہے۔ پڑھنے کے وقت مطلوب کا تصور رکھے۔ انشاء اللہ ایک چلے کے اندر مطلوب مطیع ہوگا۔ اور زمانہ بعد لاری کرے گا۔ عمل یہ ہے۔ اول گیارہ مرتبہ درود شریف

پھر تین مرتبہ قَاتِ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّبُّ حَسْبِيَ رِئَامُ اِنَّا اور اپنی ماں کا لے اور مطلوب اور اس کی ماں کے نام لے۔ اَعْطِفْ تَلْبَنَهُ اَوْ قَلْبَهَا عَلٰی ذَرْقَلَهُ اَوْ ذَرْقَلَهَا عَلٰی۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ چلے کے اندر اندر کامیاب ہوگا۔ اگر مطلوب کی ماں کا نام یاد نہ ہو۔ مطلوب کا نام لیکر نیت حوّا کا لفظ کہہ دے کیونکہ اکثر حامل ایسا کرتے ہیں +

(۱۶) سوموار کو عمل شروع کرے۔ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف۔ منہ جانب شمال کر کے گیارہ شب پڑھے مسجد میں ہر گز نہ پڑھے۔ اس کے بعد ذیل کا نقش زعفران کے ساتھ لکھ کر کسی بوجھ کے نیچے دبا دے۔ مطلوب فوراً حاضر ہوگا۔ ہرگز توقف نہ کریگا۔ تجربہ ہے۔ لکھنے اور پڑھنے کا عمل یہ ہے۔ اس کو ایک تسبیح روزانہ بشرائط بالا پڑھے۔ اور گیارہ سو شب کو جب عمل ختم کرے۔ لکھ کر دبا دے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَحْیٰی نَبِیُّنَا یَا حَبِیْرَ اَنْبِیْلِ جِبْرَاثِ کَحَبِّ اللّٰهِ یَا حَبِیْکَ مَبَارَکَ وَالذِّیْ یَاْمَنُوْا اَسْرَافِیْلَ اَثَرُکَ اَشَدَّ حَبِّ اللّٰهِ یَا حَبِیْرَ اَنْبِیْلِ
فلاں بن فلاں حاضر کر۔ حاضر کر حاضر کر +

(۱۷) ذیل کے اسم مبارک کو قند یا مصری یا کسی اور شیریں چیز پر دم کر کے کھلائے۔ مطلوب تابع دار ہوگا۔ اسم مبارک یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحْمٰتُکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ +
۷۸۶

(۱۸) ذیل کا نقش عروج ماہ میں لکھ کر کسی کھانے کی چیز میں ملا کر کھلائے۔ مطلوب فریفتہ ہوگا۔ نقش یہ ہے :-
(۱۹) ذیل کا نقش کسی صغی کے برتن پر لکھ کر دھو کر پلانے سے مطلوب بے قرار ہوگا۔ نقش یہ ہے :-

۸	۰۰۷	۰۰۲	۰۰۹	۶
۵	۰۰۸	۰۰۶	۰۰۳	۷
۲	۰۰۳	۰۰۱	۰۰۵	۲

۲	۱	ط	۲	۱	م	۶	ح
۱	ی	ب	ی	ح	۲	ح	م

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय

5 11 14 119 M1 H

(۱۳) ایک پیل کے پتے پر

11	A	1	10
12	12	12	2
14	1	4	9
5	10	10	1

تھوڑی دیر کے

ع	ل	٥٥ حجم
٥٥٥٥٥٥	٥٥٥٥٥٥	٥٥٥٥٥٥

تقوید مکرم یہ ہے :-

ولہ
ولہ
الحج فلان بن فلان

(۲۱) عروج ماہ میں اتوار کے دن ذیل کا نقش روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر سیاہ
لٹے کو کھلایا کرے۔ گیارہ دن کے اندر اندر مطلوب مطیع ہوگا۔ اگر مطلوب مرد ہو تو سیاہ
لٹے کو کھلائے۔ اور اگر مطلوب عورت ہو تو سیاہ کُتیا کو کھلائے۔ اگر یونہی لکھ کر
لٹے کی بجائے اس تعویذ کی رکاوۃ ادا کرے تو نہایت جُرتا تیر اور زود اثر ہوگا۔
رکاوۃ کا طریقہ یہ ہے کہ سنا نہ ۱۴۵۰ تعویذ لکھ کر کسی کنوئیں یا دریا میں اکتالیں

(۲۳) ذیل کا نقش سب سے بڑھ کر زود اثر اور تیر بہدف ہے۔ ہندوؤں یا پنجاب
 کیا گیا۔ درست پایا۔ ترکیب مختلف ہے۔ اگرچہ مطلوب کی طبع کیسی ہی بگڑی ہوئی کی
 نہ ہوگی۔ مگر جو نہی کہ اس تعویذ کو گرمی پہنچے گی۔ فوراً بے قرار ہو کر عاشق کی خدمت میں
 حاضر ہوگا۔ اور تمام عمر جہان ہوگا۔ ترکیب اول یہ ہے۔ کہ تعویذ کو کاغذ پر عروج ماہ
 ساعت مشتری میں جمعرات کے روز لکھے۔ اور کاغذ پر عطر اور شہد مل کر پاک اور نئی
 روٹی کی تہی جا کر تعویذ اس میں رکھ دے۔ اور نئے چراغ میں تیل کا تیل ڈال کر چراغ
 روشن کر کے اور چراغ میں تہی اُس تعویذ کی ڈالے جو کہ لکھ کر شہد اور عطر مل کر
 تیار کر لیا گیا ہو۔ چراغ کا منہ خاد محبوب کی طرف کرے۔ اور جب تک چراغ جلتا

ہے خود بھی وہیں بھجوا رہے۔ اور یا دُؤد کا ورد لالہ لالہ کرتا رہے۔ اسی طرح سات دن کرنے سے مطلوب کی جو حالت ہوگی۔ خود آکر بیان کرے گا۔ اظہار کی ضرورت نہیں دوسری ترکیب یہ ہے کہ کوری سکوری پیالی میں لکھ کر اس کو زیر آگ چولہے یا تنور میں دفن کر دیں اور بے فکر ہو جائیں۔ تجربہ بتا دیکھا کہ معشوق کس طرح شفا پنا کرتے ہیں۔

تیسری ترکیب یہ ہے کہ اس نوید کو بکری کے نسلے پر اگر مطلوب مرد ہے تو بکرے کے دائیں شانے پر اور اگر مطلوب عورت ہے تو بکری کے بائیں شانے پر۔

۷۸۶

۱۱	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۸
ک	۱۱	۹	ع	۱۸	۱۱	□
۱۱	۱۹	۱۸	۱۹	۱۱	۱۸	۱
۱۱	۲۱	۱۱	۱۸	۱۱	۱۸	۱۱
۱۸	۹۱	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸
۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸
۴۵ الساعۃ						
فلوں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں						

لکھ کر شہد مل دے۔ اور آگ میں دفن کر دے تاکہ ہر وقت حرارت پہنچتی رہے۔ مطلوب دیوانہ دار اپنے طلب کرنے والے تک پہنچ جائیگا۔ خدا توقف نہ کرے گا۔

(۱۲۴) اگر مطلوب سنگدل ہو۔ ناراض ہو گیا ہو۔ یا کوئی شخص کسی پر عاشق ہو اور مطلوب تک رسائی نہ ہو سکے۔ یا اگر رسائی ہو۔ تو کامیابی نہ ہو۔ یا مطلوب ناواقف ہو۔ تو ذیل کا عمل کریں۔ انشاء اللہ شاد کام ہونگے۔ مگر وجہ حلال کے لئے کیا جائے۔ روزہ نقصان ہوگا۔ اور اس کا وبال عامل کی گردن پر ہوگا۔ عمل از روئے قاعدہ جفر کے ہے۔ جو جبر الجبر ہے۔ عمل یہ ہے۔ عروج ماہ میں نو چندی جمعرات شتری یا زہرہ کی ساعت میں شروع کرے۔ عمل شروع کرنے سے پہلے یہ کام کرے یا دُؤد کے عدد بحساب اسجد نکالے۔ پھر طالب کے نام کے عدد اور اس کی ماں

کے نام کے اعداد نکال کر جمع کرے۔ بعد ازاں مطلوب اور اس کی ماں کے نام کے اعداد لے کر سب کو جمع کرے اور نقش مربع پر کر کے تیار کرے۔ ایک کورائشی کا چٹخ اور تل کا تیل مہیا کرے۔ جب یہ سب کچھ ہو جائے۔ تو پھر مشتری کی ساعت میں جو نقش مربع تیار کیا تھا۔ اس کو کسی پاک کا غذر پر زعفران کے ساتھ لکھے۔ اور پاک سکوری میں نئی رتھ فلینہ بنا کر چراغ روشن کرے۔ اور چراغ کا منہ خانہ محبوب کی طرف کر دے۔ اور خود چراغ کے سامنے بیٹھ کر محبوبہ کا تصور کر کے اسم الہی کے اعداد کے موافق ذیل کا وظیفہ پڑھے۔ انشاء اللہ مقصد میں کامیابی ہوگی اللہم تجر فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں بحق یا دُؤد ما جب یا جبرائیل یا درائیل یا رفائیل یا تکفیل یا مسما بحق یا دُؤد العجل العجل یا اعداد تکمل کر نقش مربع بطریق ذیل پر کر لینے جہاں ملے ہے وہاں پہلا ہندسہ ملے میں دوسرا علی ہذا القیاس :-

۷۸۶

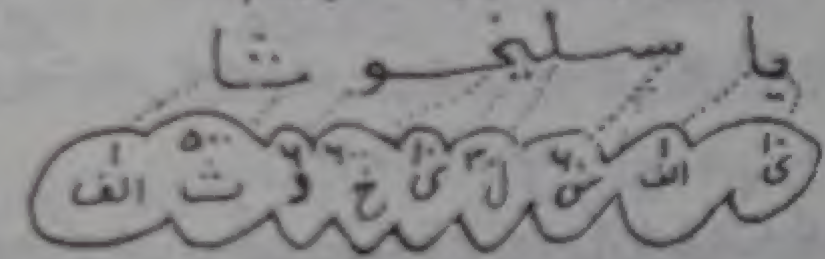
۱۱	۸	۱	۱۳
۲	۱۳	۱۲	۶
۱۷	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

(۱۲۵) اگر کوئی شخص اسم الحلیم کی زکوٰۃ بطریق ذیل ادا کر کے کسی محبوب کو مطیع کرنے کے لئے تین روز بطریق ذیل پڑھیگا۔ تو فوراً مطلوب مطیع ہوگا۔ زکوٰۃ کا طریق یہ ہے کہ عروج ماہ میں نو چندی جمعرات سے شروع کرے۔ صبح کی نماز کے بعد اقول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف اور ۱۰۰ مرتبہ اسم الحلیم کی تلاوت کرے۔ پھر شام کو بھی بعد نماز بھی اسی طرح پڑھے۔ اور چالیس دن میں سو لاکھ کی تعداد پوری ہو جائیگی۔ بلکہ کچھ بڑھ بھی جائیگا۔ زکوٰۃ کے بعد کچھ نیاز تقسیم کر دے۔ بس عامل ہو گیا۔ زکوٰۃ کے بعد کسی وقت روزانہ ایک سو ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے تاکہ عمل قابو میں رہے۔ زکوٰۃ کے بعد جس مطلوب کو مطیع کرنے کے لئے مذکورہ بالا طریق پر صبح ایک سو ایک مرتبہ اور شام ایک سو ایک مرتبہ پڑھیگا۔ اور دورانِ ورد میں محبوب کا تصور رکھیگا۔ تو فوراً مطلوب مطیع ہوگا۔ مگر زکوٰۃ کا ورد کرتے وقت یا بعد از زکوٰۃ روزانہ ورد کرتے وقت کسی قسم کا خیال نہیں رکھنا چاہیے

۱۳۷۱ ذیل کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے جس کے بے نظیر جموں کے لکھنا پڑے

۳۶												۳۶																							
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱					

(۳۷) جب آفتاب برج سرطان میں ہو تو مہینے کے دن ایک چاندی کی تختی بیکروپے کی قلم سے ذیل کا نقش کندہ کرے۔ اور فوراً کنوئیں یا دریا میں ڈال دے۔ فوراً محبت ہوگی۔ پانی میں ڈرتے وقت مطلوب کا نام لے کر پکے اور خیال کرے کہ مجھے جواب دے رہا ہے۔ نقش یہ ہے:-



۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

اسم فلاں بنت فلاں علی حب فلاں ابن فلاں
عشق کا نام عاشق کا نام

پانچویں فصل

بغض کے عملیات

جدائی تباہی دشمن زبان بندی

بغیر کسی عقول اور جائز وجہ کے کسی انسان کو تو کیا حیوان تک کو بھی تکلیف دینا ناجائز ہے۔ چہ جائیکہ کسی کو ہلاک کیا جائے یا تباہ و برباد کیا جائے یا دکھ دیا جائے۔

پیشتر اس کے کہ ہم بغض، تباہی، دشمنی، کتبان بندی وغیرہ کے عملیات تحریر کریں۔ ناظرین کو متنبہ کر دینا اپنا فرض سمجھتے ہیں کہ وہ حکم الہی ان شاء اللہ لا یحب الظالمین "واللہ تعالیٰ علم دستم یا جسے بڑھ جانے والوں کو پسند کرتا) ہر وقت تہ نظر رکھیں۔ اور بغیر کسی عقول اور جائز وجہ کے کسی کو دستا میں نہ ڈالیں اور دھاب آپ کی اپنی گردن پر ہو گا۔ "وما علینا الا البلیغ المسبین"

(۱) اگر دشمن کو دشمنی سے روکنا ہو تو ذیل کی آیات لکھ کر آبِ ہوا میں ڈالیں انشاء اللہ تباہ و برباد ہو گا۔ اور عامل کو تکلیف دینے سے باز رہے گا۔ اور اس کی زبان یا ہاتھ غرض قول و فعل سے کسی طرح بھی عامل کو تکلیف دینا سکے گا۔ یہ آیات مبارک قرآن کا حصہ ہیں جو ہر روز کی ساعت میں کہے۔ بنیاد پر تاثیر میں ہے: "صم صم صم لا یفعلون صم صم صم لا یفعلون صم صم صم لا یفعلون صم صم صم لا یفعلون"

۱۔ اقری بیٹے کی انتہیوں تا یسع کو ذیل کے حرف لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ دشمنوں اور عاصیوں کی شرارتوں سے محفوظ رہے گا۔ دشمن اس کے متعلق کچھ نہ کر سکیں گے زبان بندی کے لئے خوب ہے۔ حرف یہ ہیں:-

ح د و س ط ع ث ل م و ہ لا

(۳) ذیل کا نقش قرناقص النوریں ساعتِ مرغ میں لکھ کر ہیری کے درخت کے ساتھ باندھ دو۔ ساتھ ہی جس کی زبان بندی مطلوب ہو۔ اس کا نام بھی لکھو انشاء
دشمن ایک حرف تک عامل کے خلاف نہ کر سکیگا۔ مجرب ہے۔ اللہ اللہ اللہ اللہ
اللہ طمعه۔ ع ع ع ح ح ح مر ب اند لا الا الا الا فانتھا
امیبا مشرا هیاروتی مارشدہ اللهم عقد اللسان فلاں بن فلاں علی فلاں بن فلاں
(۴) اگر شخصوں میں دشمنی کرانا مطلوب ہو تو ذیل کا نقش چنے کی بوٹی پر لکھ کر قرناقص
النوریں کتے کو کھلا دو۔ نقش لکھتے وقت منہ میں کوئی گڑھی چیز رکھو۔ انشاء اللہ
جدا ئی ہو جائیگی:

یا منگل کے دن سے شروع کیا جائے۔ تو اور بہتر ہوگا۔ اکیس دن تک روزانہ بلا غنیمت وقت مقررہ پر ۲، تقوید لکھ کر آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈال آیا کرے۔ اکیس دن کے بعد زکوٰۃ ادا ہو جائیگی۔ بعد ازاں عمل میں لائے۔ اگر ان شخصوں کے مزاج آبی ہوں۔ تو تقویدوں کو جلائے۔ اگر آتشیں ہو۔ تو پانی میں بہائے۔ اگر خاک ہوں۔ تو ہوا میں ٹکائے۔ اگر بادی ہوں۔ تو زمین میں دبائے۔ اگر مختلف طبائع ہوں۔ تو مختلف تقوید لکھ کر ان کی طبائع اور طالع کے خلاف عمل کرے۔

۳	۱۴	۲
۵	۱۶	۱۸

نقش یہ ہیں :-

2	924	929	1
922	2	3	926
3	921	925	4
923	0	4	927

$\angle YF$	$\angle JZ$	$\angle PF$
$\angle IA$	$\angle PJ$	$\angle PF$
$\angle FJ$	$\angle YD$	$\angle IA$

(۱۰) ہلاکی دشمن کے لئے مجرب ہے۔ ہفتے کے دن قرآن قصہ النور میں ایک پہاڑی کو دیکھ کر اُس کو ذبح کرے۔ اور اُس کے خون سے ساعتِ زحل یا مریخ میں یہ نقش لکھ کر دشمن کے مکان میں دفن کرے۔ انشاء اللہ بہت جا دشمن ہلاک ہو جائیگا۔ نقش یہ ہے :-

هو ۱۲۶۱۳۱۶ ۱۱۶۱ عے ان شانٹک هو الابر

فلاں من فلاں ہلاک گردو

فلان بن فلان ہلاک کر دو
۱۱۱۔ قرآن قصہ النور میں بارہ دن تک متواتر ذیل کا عمل کرے۔ دشمن عاجز ہو جائیگا
اور دوبارہ گزرتہ پتھانے کی اس میں سکت نہ رہے گی۔ مجرب ہے۔ عمل یہ ہے۔ کہ ہفتے
کے دن بیٹنے کے آخر میں بارہ سنکریاں بیکر ہر لکھری پر بارہ بارہ دفعہ یہ آیت پڑھ کر
مزم کرے۔ اور دشمن کے مکان کی دیوار پر مارے۔ بارہ دن متواتر ایسا کرنے سے دشمن
عاجز ہو جائیگا۔ آیت یہ ہے۔ کُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَإِنْ وَيَمُتْقِي وَجْهٌ رَبِّكَ
ذُو الْبَلَدِ وَالْأَكْوَامِ۔ مجرب ہے۔ (الرحمن، ۲۷)

(۱۲) انوار کے دن ذوال کے بعد ذیل کی آیت ۴۱ امر تب پڑھے۔ اور دشمن کی ہلاکی کا تصور کرے۔ اگر کوئی ناجائز وجہ نہ ہوگی۔ تو دشمن چند دنوں میں ہلاک ہو جائیگا۔
وہ نہ عامل صاحب جہنم کی سیر کرتے نظر آئیں گے۔ اور دشمن سے پہلے موت کا مزہ
چکھ لیں گے۔ آیت ہے: قُلْ لِلْمُخْلِفينَ مِنَ الْاَكْثَرِ سُنْدٌ عَوْنٌ اِلٰی قَوْمٍ اُوْلٰی
بِاَسْنٍ شَدِيدٍ تَقَاتِلُ مِنْهُمْ اَوْ يُسَلِّمُوْنَ فَاِنْ طِيعُوا اَوْ تَكْفُرُوا لِلّٰهِ اٰخِرًا
حَسَنًا وَاِنْ تَتَوَلَّوْا لَمْ اَتَوْبْ لَكُمْ مِنْ قَبْلِ يَعِدْ بِكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا (فتح ۱۶)
(۱۳) دشمن کو عاجز اور محتاج بنانے کے لئے یہ عمل نہایت مجرب اور اکسیر ہے۔

تو اس تعویذ کو گیا۔ ہاں کچھ کڑے ہیں گولی بنا کر دیا میں ڈال دے۔ پھر کسی صلاں
جانور کی ہڈی پر اس تعویذ کو لکھ کر کسی پرانی قبر میں دفن کر دے۔ اور وہیں مٹھ کر

دشمن کی محتاجی کا تصور کر کے بغیر بسم اللہ پڑھنے کے ایک دفعہ سورہ توبہ پڑھے اور واپس چلا آئے۔ تھوڑے دنوں میں دشمن عاجز ہو جائیگا۔ تعویذ لکھتے وقت پہلے گیارہ دفعہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ لینا چاہئے۔

۲	۹	۲
---	---	---

7	9	2
4	5	6
3	1	8

تقوید رہے :-

(۱۴) دشمن کے دفعیہ کے لئے ذیل کا عمل کریں۔ مگر یہ یاد رکھو کہ اگر تمہاری خواہش نا جائز ہے تو دیال تم پر ہی پڑ گیا۔ عمل یہ ہے۔ فجر کی نماز کے وقت سنت اور فرض کے درمیان سورہ شریف الم تر کیف . . . الخ ۴۴ مرتبہ پڑھے اور پھر ۴۴ مرتبہ یہ پڑھے :- اللّٰهُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقَاهِرُ كُلَّ جَبَّارٍ عِنْدَ يَاسِرٍ الْحَقُّ حَيْثُ كَانَ بِهِ الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ اِنْ كَانَتْ اِلَآهُ صَحِيحَةً وَاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خَامِدُونَ + (یس ۲۹)

(۱۵) وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يُقَوْمِ إِنكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ
الْعِجْلَ فَتَوَلَّوْا إِلَىٰ بَارِئِكُمْ وَأَقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ ۖ آخِرَ مَا رَأَيْتُ شَرِيفًا لِّعِبَادِ
رَبِّكَ يَتَّخِذُ أَصْنَانًا يُقِيمُ فِيهَا صُلُبَهُمْ لِيَسْهَلَّ بِهِمْ فِي يَوْمِ الظُّلُمِ ۖ أَتُتَلَوُّ
عَلَيْهِمْ سُبُحَاتُ الْكِتَابِ وَلَهُمْ أَلْحَادُ بِأَهْوَاؤِهِمْ ۖ وَسَبَّحْتَ بِحَمْدِ رَبِّكَ
بِالْغُضْبِ وَالْكِبَالِ ۖ وَاسْتَأْذِنْتَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَوَلَّوْا مُدْبِرِينَ ۚ

(۱۶) اگر دو شخصوں میں جائز طور پر جدائی کا ڈانٹ مقصود ہو۔ تو ایک بھوج تیریکہ اس پر یہ آیت لکھے: **وَأَقْبِنَا بَيْنَهُمُ الْعِلَاوَةَ وَالْبِفْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ** اس کے نیچے یہ نقش کرے: **الحسبک اللہ** پھر جن کے درمیان جدائی منظور ہو۔ ان کے نام اور ان کی ماؤں کے نام لکھ کر دو پرانی قبروں کے درمیان دفن کر دے بجز تب ہے۔ (۱۷) اول اس نقش کی زکوٰۃ ادا کرے۔ بعد ازاں اپنے کام میں لائے۔ زکوٰۃ

کا طریق یہ ہے کہ چالیس دن تک برابر بلاناغہ اس نقش کو کپڑے پر چالیس بار
سوزانہ لکھ کر جلا دیا کرے۔ چالیس دن کے بعد کواۃ پوری ہو جائیگی۔ بعد ازاں

ایک مرتبہ روزانہ لکھ کر جلا دیا کرے۔ تاکہ عمل قابو میں رہے۔ زکوٰۃ کے بعد جب کسی دشمن کو تباہ کرنا مقصود ہو۔ تو دشمن کے پہنے ہوئے کپڑے پر اس نقش کو لکھ کر کسی صحرائی درخت پر لٹکا دے۔ جوں جوں ہولے نقش ملے گا۔ دشمن پریشان اور تباہ ہوتا جائیگا۔ آخر کار ہلاک ہو جائیگا۔ نقش یہ ہے :-

۱۳	۱۲	۸	۲۲	۱
۹	۲۳	۱۵	۱۱	۷
۱۸	۲	۶	۲۴	۱۳
۳	۲۰	۱۰	۴	۱۷
۲۵	۵	۱۹	۲۱	۱۶

۱۸۱ "وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَأَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ" (سورہ یسین) شک کی سات کنکریاں لیکر ہر کنکری پر سات سات اس آیت کو پڑھ کر دم کرو۔ اور آگ میں ڈال دو جن کے درمیان جدائی کرنا مطلوب ہے۔ دونوں کے نام مہمان کی ماؤں کے نام بھی لو۔ بے شک جدائی ہو جائیگی +

۱۹۱ ذیل کی آیت دو علیحدہ علیحدہ کاغذوں پر لکھ کر مہمان کی ماؤں کے نام اور ان کے اپنے ناموں کے پاک پانی میں دھو کر ان کو پلا دو۔ بے شک دونوں کے درمیان جدائی اور نفاق پیدا ہو جائیگا آزمودہ ہے۔ آیت یہ ہے :- "سَوَاءٌ لَّهِ لَعْنَتُهُمْ أَمْ لَمْ تَلْعَنَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ" (پارہ اول: البقرہ ۷۷)

۲۰۱ سورۃ القارعہ کو چھی انیٹ پر لکھ کر متواتر سات دن تک دریا میں ڈال دیا کرو۔ خدا کے حکم سے سات دن کے اندر ان دونوں کے درمیان عداوت اور جدائی ہو جائیگی۔ سورۃ لکھ چکنے کے بعد یہ الفاظ بھی لکھ دو :- "الْبَقْضُ وَالنِّفَاقُ وَالْعَدَاوَةُ بَيْنَ فَلَانِ ابْنِ فَلَانٍ وَفَلَانِ ابْنِ فَلَانٍ"۔ روزانہ سات دن تک ایسا کرو مجرب پاؤ گے جب انیٹ پر سورۃ القارعہ لکھ کر اس کے نیچے ان کے نام لکھو گے۔ اُسی دن اُس کو دریا میں ڈالنا ضروری ہے +

۲۱۱ شرف آفتاب میں سیسے کی ایک تختی لیکر اُس نقش ثلث بنائیں۔

جس میں سورۃ العصر اور اہم ترکیفہ۔ دشمن اور دشمن کی ماں کے نام کے اعداد شامل ہوں یعنی دونوں سمتوں کے اعداد۔ دشمن اور اُس کی ماں کے نام کے اعداد جمع کر کے تختی مذکور نقش ثلث پُر کرو۔ اور آفتاب نکلنے کے وقت اس تختی کو سورج کے سامنے رکھ دو۔ اور جب دوپہر کے بعد سورج مغرب کی طرف جائے۔ تو تختی کا اُس طرف کرو۔ اس طرح چند دن کرنے سے دشمن خوار ہو جائیگا۔ مجرب ہے۔ رات کو تختی اٹھا کر اندر رکھ لیا کرو۔ انوار کے دن کسی قد و شیرینی کا صدقہ دیدو +

(۲۲) پرانی قبر کی مٹی لیکر اُس پر سات مرتبہ سورہ مزل دشمن کی تباہی کی نیت سے پڑھ کر دم کرو۔ اور اس مٹی کو دشمن کے گھر ڈال دو۔ پھر دیکھو کہ دشمن کس عذاب میں مبتلا ہوتا ہے +

(۲۳) اگر دشمن کو اذیت دینا یا ہلاک کرنا منظور ہو۔ تو دشمن کے نام کے عدد اور اُس کی ماں کے اعداد نکال کر جمع کرو۔ پھر اس میں (۳۰۳۲) عدد جو آیت "فِي قُلُوبِهِمْ قُرْصٌ فَرَّادُ هُوهُ اللَّهُ قُرْصًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ" کے ہیں۔ جمع کرو اور قمر ناقص النور میں شگل کے دن ساعت زحل یا مریخ میں نقش مربع پُر کر کے پرانی قبر میں دفن کرو۔ دشمن مقہور و ذلیل ہو گا۔ اگر دشمن کو ہلاک کرنا منظور ہو تو نقش کو پہلے آٹھویں خانے سے پُر کرنا شروع کرو۔ اور اگر بیمار اور پریشان کرنا مطلوب ہو۔ تو نقش چھٹے خانے سے شروع کرو۔ ہم صرف آیت کا نقش مربع پُر کر دیتے ہیں۔ بوقت ضرورت دشمن اور اُس کی ماں کے نام کے اعداد نکال کر نقش کو اسی ترتیب سے خود پُر کر لو +

ہلاکت کے لئے

۱۰۰۹	۱۰۱۴	۱۰۱۲	۱۰۰۷
۱۰۰۲	۱۰۱۶	۱۰۱۰	۱۰۱۳
۱۰۰۹	۱۰۱۳	۱۰۰۴	۱۰۱۵
۱۰۱۱	۱۰۰۸	۱۰۰۵	۱۰۱۸

۱۰۰۶	۱۰۱۲	۱۰۱۴	۱۰۰۷
۱۰۱۳	۱۰۱۰	۱۰۰۳	۱۰۱۶
۱۰۰۴	۱۰۱۵	۱۰۱۳	۱۰۰۹
۱۰۱۸	۱۰۰۵	۱۰۰۸	۱۰۱۱

(۱۳) جب قمر در عقرب ہو۔ تو ہلاکت اور مارت کے نام کے اعداد نکال کر اس میں دشمن اور اُس کی ماں کے ناموں کے عدد اضافہ کر کے ذیل کے نقش ثلث پر اضافہ کر

دو۔ اور کسی نیلگوں کپڑے پر نقش مکھ کر کپڑے میں قدمے تک اور قلعی ڈال کر ایک
پیمانہ کے اندر رکھ دو۔ اور پھر اس پیمانہ کو مرگھٹ میں جا کر دفن کرو۔ کسی مسلمان کی قبر

۷۸۶

پر ہونی چاہئے۔ انشاء اللہ دشمن فوراً
ہلاک ہو گا نقش یہ ہے۔ جس پر اعداد کو
اضافہ کیا جائیگا :-

(۲۵۱) سورہ اِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ - سورہ اَلْمُتَرَكِّفِ اور آیت فَرَأَاهُمُ اللَّهُ
مَوْضِعًا کے اعداد نکال کر نقش ثبت پڑ کریں۔ اور نیچے دشمن کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھ کر
کسی مسلمان شبید یا مقتول کی قبر میں دفن کریں۔ انشاء اللہ چند دنوں کے اندر دشمن
تباہ ہو جائیگا +

(۲۶۱) اونٹ کی ہڈی کے بھادے پر سورہ اِنَّا عَطَيْنَاكَ اتوار یا منگل کے دن
ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دشمن کے گھر میں ڈال دے۔ تباہ و برباد ہو گا +
(۲۷۰) ذیل کا نقش دوپہر کے وقت لکھ کر جن کے درمیان جدائی ڈالنی مطلوب ہو۔
اُن کے گھروں میں دفن کرے۔

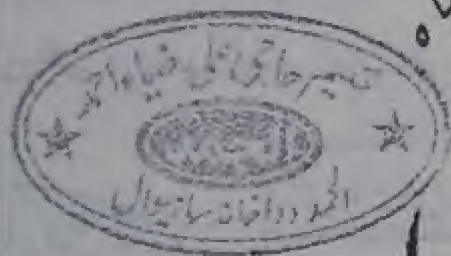
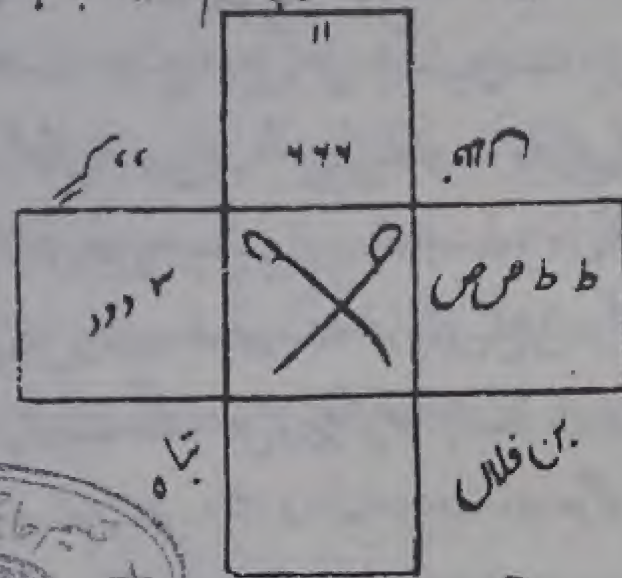
(۲۸۰) ذیل کا نقش بھی بطریق مندرجہ بالا لکھ مہفتہ یا منگل کے دن مریخ یا زحل
کی ساعت میں لکھ کر کسی پرانی قبر میں دفن کر دے۔ جن کے درمیان جدائی منظور ہے
ان کا نام لکھ دے۔ فوراً جدائی واقع ہوگی۔ جب تک تعویذ دفن ہوگا۔ وہ ہرگز ہرگز
اتفاق سے نہ رہ سکیں گے۔ اگر پھر ملا نام مقصود ہو۔ تو تعویذ کو اکھاڑ کر جلا دو تعویذ یہ ہے :-

سُبْحَانَكَ يَا اِسْمَہُ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

انت الذی	لا یطیق	انتقامہ	یا قاہر
الشدید	انت الذی	لا یطیق	انتقامہ
ذوالطیش	الشدید	انت الذی	لا یطیق
یا قاہر	ذوالطیش	ذوالطیش	انت الذی

درمیان فلاں بن فلاں و فلاں بن فلاں جدائی آنت

(۱۲۹) تباہی دشمن کے لئے آخری بدھ کے دن ذیل کا نقش چاندی کی تختی پر کندہ
کر کے دشمن کے مکان میں دفن کر دے۔ لیکن جس دن لکھے۔ اسی دن دفن کرنا ضروری
ہے۔ تعویذ یہ ہے۔ دفن کرتے وقت تختی پر سو م لگالینا چاہئے :-



پچھلی فصل

حصول اولاد کے عملیات

(۱) اَلْحَمْدُ لَہُ وَرَحْمَتُہُ کَلَّمَہُ مَنْ سُنْقَصُ قَوْسَتِ شَہَدَ ضَظْخ۔ اِنَّمَا اَنَا
رَسُوْلُ رَبِّکَ لَا ہَبْ لَکَ غَلَامًا ذَکِیًّا قَالَ کَذَّابٌ قَالَ رَبِّکَ اَیُّہُ عَلَی
ہَیِّنٌ وَلِیَجْعَلْہُ اٰیۃً لِلنَّاسِ وَرَحْمۃً مِّنَّا وَكَانَ اَمْرًا مُّقْضٰی (سورہ مریم)
فَحَمَلَتْہُ وَبَارِذِیْنِ اللّٰہِ تَعَالٰی - فَحَمَلَتْہُ بِطُفِی اللّٰہِ تَعَالٰی فَحَمَلَتْہُ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰہِ فَحَمَلَتْہُ فَانْتَبَذَتْ بِہِ مَکَانًا قَصِیًّا اِنَّمَا اَمْرُہُ اِذَا رَاَ اَیُّ شَیْءٍ
اَنْ یَّقُوْلَ لَہُ کُنْ فَمَیْکُوْنُ سُبْحَانَ الَّذِیْ یَبْدِیْ مَلٰکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَابَدٌ تَرْجِعُوْنَ
سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ
رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ ان آیات سے پہلے سورہ الحمد اور سورہ شریف لکھ کر جماع کے وقت
عبرت کو پلائے۔ انشاء اللہ حاصل ہوگا۔ اگر کاندھ پر لکھنے کی بجائے کسی پاک برتن میں
لکھے۔ تو بہتر ہوگا۔

ساتویں فصل

شناخت چور کے عملیات

(۱) اگر کسی کا مال چوری ہو گیا ہو۔ اور کسی شخص پر شبہ ہو۔ یا بہت سے شخصوں پر ہو۔ تو ذیل کی آیت کا غور کر لکھ کر پچھڑے کے گلے میں باندھو۔ اور شبہ شخص۔ یا۔ اشخاص کا ہاتھ باری باری پچھڑے پر رکھائے۔ جو چور ہوگا۔ اُس کے ہاتھ رکھنے پر پچھڑا بولے گا۔ آیت یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا الْبَحْلَ سَبِيْلًا لَهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَبِّہُمْ وَذِلَّةٌ فِی الْحَیٰوَةِ الدُّنْیَا وَكَذٰلِكَ یُجْزٰی الْمُفْسِدِیْنَ ۝ (سورۃ الاحزاب: ۵۷)

(۲) حسن اعتقاد کے ساتھ رات کو سوتے وقت آیات ذیل پڑھ کر سو جائے۔ انشاء اللہ خواب میں کل حال روشن ہو جائیگا۔ کون چور ہے۔ اُس کا نام کیا ہے۔ کہاں رہتا ہے۔ کیا کام کرتا ہے۔ مال کہاں ہے۔ ملیگا یا نہیں۔ اگر سات دن تک متواتر ایسا کریگا۔ تو چور خود بخود حاضر ہو جائیگا۔ سات دفعہ روزانہ رات کو سوتے وقت پڑھو۔ سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلْنَا امْرَاَتَنَا وَاهْلُوْنَا فَاسْتَعْذَرْنَا لَقَوْلُوْنَ بِالْاَسْبَابِ مَا لَیْسَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ قَوْلٌ مِّنْ تَمْلِکٍ لَّکُمْ مِّنْ اِلٰهِ شَیْءٌ اِنْ اَرَادَ بِکُمْ خَيْرًا وَّاَرَادَ بِکُمْ شَرًّا لَّیْسَ لَکُمْ اَنْ تَقْبَلُوْا خَیْرًا ۝ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ یُّنْقِلَ الرَّسُوْلُ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰی اٰھْلِیْنٰمْ اَبَدًا وَرَبِّیْنَ ذٰلِکَ فِیْ قُلُوْبِکُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنًّا سَوِیًّا وَکُنْتُمْ قَوْمًا بِزُوْرٍ ۝ (سورۃ فتح: ۱۳)

(۳) یہ قصد کر کے کہ چور واپس آکر مجھ سے معافی مانگ رہا ہے۔ ہر نماز کے بعد پانچ مرتبہ روزانہ یہ آیت پڑھو۔ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ یَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۝ انشاء اللہ ایک ہفتے کے اندر نامہ یا تو چور تمہارے پاس جائیگا۔ یا خواب میں بالہامی

(تبع)

طہ پر اُس کا نام و نشان اور کتل پتہ مل جائیگا۔ مجرب ہے +
(۴) ذیل کا نقش لکھ کر چادر یا پکا کر اس میں رکھ دیں اور شنبہ لوگوں کو کھانے کے لئے دیں۔ جو شخص چور ہوگا۔ اس کے حلق سے نوالہ نہ اُترے گا۔ اور نہ کھا سکیگا۔ نقش یہ ہے :-

ط ۱۱۱
لا بد سمد لا جھا ص
حال ۹ ح ط ۷ ح نصد

(۵) اگر اس نقش کی زکوٰۃ پہلے ادا کر دیں۔ تو آئندہ کے لئے عمل قابو میں رہے گا۔ اور فائدہ دے گا۔ نہ صرف چور کی شناخت اور متعلقہ حالات معلوم ہونگے۔ بلکہ دنیا کے دوسرے کاروبار میں بھی نفع و نقصان نیکی و بدی نیل از وقت معلوم ہو جاتی ہے۔ زکوٰۃ کا طریق یہ ہے۔ کہ ترک حیوانات جلالی و جمالی کے ساتھ ۲۵۰۰۰ نقش لکھ کر دریا میں ڈالے۔ دریا میں ڈالتے وقت آٹے میں گویاں بنائے۔ جتنے دنوں میں چاہے۔ تعداد پوری کرے۔ لیکن اگر چلے کے اندر اندر ختم کر لے گا۔ تو بہتر ہوگا۔ پس زکوٰۃ کے بعد جب چور یا کسی اور امر کا مال معلوم کرنا ہو۔ تو داییں ہاتھ کی بیچلی پر یہ نقش لکھ کر سر کے نیچے رکھ کر سو جاؤ۔ معاملہ معلوم کے متعلق پورا پورا علم رات کو خواب میں ہو جائیگا۔ مجرب ہے۔

نقش یہ ہے :-

۲۸۸۸۸	۲۸۸۸۸	۲۸۸۸۸	۲۸۸۸۸
۲۸۸۸۸	۲۸۸۸۸	۲۸۸۸۸	۲۸۸۸۸
۲۸۸۸۸	۲۸۸۸۸	۲۸۸۸۸	۲۸۸۸۸
۲۸۸۸۸	۲۸۸۸۸	۲۸۸۸۸	۲۸۸۸۸

(۶) ذیل کا نقش بھینچ کر لکھ کر ساتھ ہی شنبہ آدمیوں کے نام سعد ان کی ماؤں کے نام کے بھیس۔ اور آگ کے قریب ایسی جگہ دفن کریں کہ اندھ بٹنے نہ پائے بلکہ اس کو گرمی پہنچتی رہے۔ انشاء اللہ جو شخص چور ہوگا۔ وہ سوائے واپس آنے

اور مالک کو مال حوالے کر نیکی علاوہ اور کوئی چارہ کار نہ دیکھیں گے انکس یہ ہے :-

१॥ क। १ ॥ ॥ अ १

۹: صحیح فی سبک و سبک

۲	۹	۲
۷	۵	۲
۴	۱	۲

ادنى السماوات اوتى الارض

१॥ ॥ ॥ ॥ ॥

١١٥ ١١٦ ١١٧ ١١٨ ١١٩ ١٢٠

يَا أَيُّهَا اللَّهُ

511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520.

۱۷) ذیل کا نقش ایک بڑے کاغذ پر لکھیں۔ سولہویں خانے میں جہاں ہم نے سیاہی کا داغ لگا دیا ہے۔ سیاہی بھر کر تھوڑا سا عطر لگائیں۔ اور ایک نابالغ بچے کو تعویذ دے کر اُس سے کہو۔ کہ وہ سولہویں خانے پر نظر رکھے۔ اور جس شخص کی شکل اس میں سے نظر آئیگی۔ وہی چور ہوگا۔ بچے کو وہ شکل نظر آجائیگی۔ اُس سے دریافت کر لیں کہ

۲۳۵	۲۳۸	۲۴۱	۲۴۲
-----	-----	-----	-----

۲۲۲	۲۲۵	۲۲۸	۲۳۵
۲۲۶	۲۲۹	۲۳۱	۲۳۴
۲۳۰	۲۳۰	۲۳۲	۲۳۰
۲۳۲	۲۳۹	۲۴۰	۲۴۹

دریافت کر لیں کہ
کون شخص ہے۔
نقش یہ ہے :-

فصل
اتحویں
وایسی مفروریا چیز گرم شدہ کے عملیات

۱۱) مگر کسی کی کوئی چیز کم ہو گئی ہو تو اسے مکرّم "یا حفیظ" اور آیت ذیل میں آمین اِذَا

اِنَّكَ مُّقْتَالٌ حَبَسَ مِنْ تَوَدُّلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمَوَاتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ
يَا أَيُّهَا اللّٰهُ ط کو انیس سو مرتبہ ہر روز پڑھے۔ انشاء اللہ ایک ہفتے کے اندر اندر وہ
چیز مل جائیگی۔ اور اگر نوڈھی یا غلام یا کوئی اور شخص بھاگ گیا ہو گا۔ تو بھی اسی طرح کرو۔
انشاء اللہ ایک ہفتے کے اندر اندر واپس ہو گا +

(۲) اگر کوئی نوٹدی غلام یا کوئی اور عزیز یا جانور بھاگ گیا ہو۔ مضور ہو۔ کوئی تپہ نہ ملے۔ تو سہ روز صبح کے وقت اول و آخر صد شریف گیارہ گیدہ مرتبہ سورہ یوسف کی جتنی دفعہ تلاوت کر سکتے ہو۔ کروا انشاء اللہ بھاگا ہو یا گم شدہ فوراً واپس آئیگا۔

(۳) اگر کسی کو بھاگنے کی عادت ہو۔ خواہ وہ جانور ہو یا انسان۔ تو اس کو کسی چیز سے امن مولیٰ پر بہ قاضی و کفر فرعون پر بہ فغوی و لو انزلنا هذا القرآن علی جبل الخ سورہ حشر آفری کوع) پڑھ کر دم کرے۔ اور کھلا دے۔ انشاء اللہ اس کے بھاگنے کی عادت جاتی رہے گی۔ ۱۰

(۴) اسم مبارک "رقیب" کو مدٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر جانور یا لونڈی یا غلام کو یا جس کے بھاگ جانے کا اندیشہ ہو کھلائے۔ باز رہیگا +

(۵) ذیل کے الفاظ کا غور کر کے پرانیہ کر جو خُثُلُ الثَّاجِلِ اُنشاء اللہ
مفہوم جلد ہی واپس آئے گا۔ فَرَدَّوْنَهُ اِلٰی اُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ
اِنَّهُ حَقٌّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ (القصاص ۱۳)

(۶) اگر کوئی عزیز گم ہو گیا ہو۔ اور اس کا پتہ نہ چلتا ہو تو ایک ہزار مرتبہ اول و آخر دو دُشرف پڑھ کر چالیس طرف دم کرو۔ ادا آیت کہ ایک کاغذ پر لکھ کر سنا خدای یہ بھی
یا اہی بحرستہ منزل فلان بن فلان زودتر حاضر گردد اور پھر اسی کاغذ کا نفوذ بنا کر
اپنے پاس رکھے۔ یا کسی دخت پر شکا دے۔ انشاء اللہ بھلا ہوا یا گم شدہ فوراً
آیگا۔ آیت شریف یہ ہے: اِنَّ هٰذِهِ تَذٰکِرَةٌ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ اِلٰی رَبِّهِ سَبِيْلًا

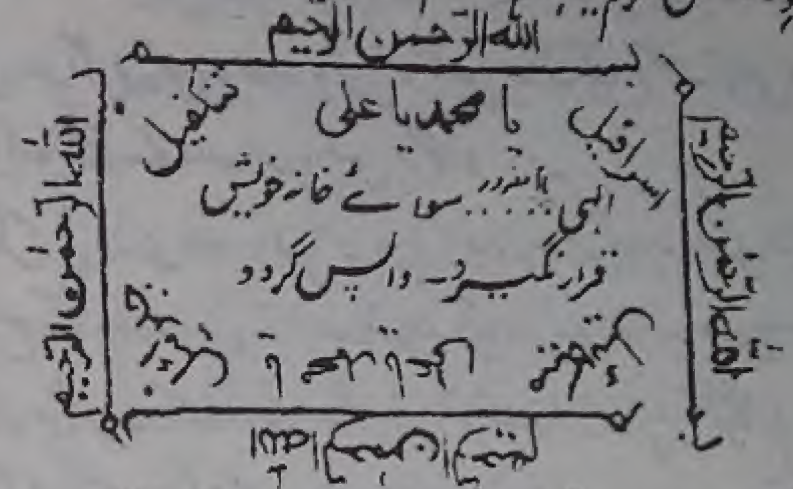
۶، ذیل کا نقش لکھ کر دہست کے

ساخته باندھیں۔ بھاگا سٹو یا گم شدہ

فورا کھر پہنچا۔ تعویذ یہ ہے :۔

Y59	Y6Y	Y6C	Y7Y
Y6Y	Y7Y	Y7A	Y6Y
Y7Y	Y69	Y6-	Y7C
Y61	Y7Y	Y7B	Y6A

(۸) ذیل کا نقش لکھ کر درخت کے ساتھ باندھیں کہ ہر وقت ہوا سے ہلتا رہے مگر درخت
فنا نہ ہو گا۔ نقش مکرّم یہ ہے۔



(۹) یہ نقش بھاری پتھر کے نیچے رکھ دو۔ سفر واپس آئیں گے۔ بحرب ہے نقش
یہ ہے۔

۸	۴	۴	۱	۸	۴	۱
۶	۲	۴	۵	۴	۲	۵
۲	۶	۲	۶	۳	۴	۶
۲	۵	۲	۸	۳	۵	۸
۸	۲	۴	۱	۸	۲	۴
۶	۲	۴	۵	۶	۲	۴
۳	۹	۲	۶	۳	۹	۲
۳	۵	۲	۸	۳	۵	۲

(۱۰) یہ طلسم لکھ کر چرخے میں باندھ کر آٹا چرخہ گھاؤ۔ سفر واپس آکر تاج بھاری
کرے گا۔ طلسم یہ ہے۔

س	ع	س
ا	ح	ا
ک	ع	ک

فلان بن فلان واپس گردد

نویں فصل

رہائی سبوس کے عملیات

(۱) اگر کوئی شخص گنہگار یا بے گناہ قید ہو گیا ہو۔ تو ذیل کا عمل کریں۔ انشاء اللہ
قیدی رہا ہو جائیگا۔ جمعہ کے بعد ساتویں ساعت میں یعنی ساعت شمس میں ذیل کا
تعوذ قیدی کے پاؤں کی مٹی کو کسی تختے پر بچھا کر رکھے۔ اور پھر اس مٹی کو پاک کپڑے
میں لپیٹ کر کسی ٹھنڈی جگہ دفن کر دے۔ انشاء اللہ قیدی جلد رہا ہو گا۔ قیدی کے
پاؤں کی مٹی قبل از وقت ہٹا کر لینی چاہئے۔
نقش یہ ہے۔

۱۸	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۷
۱۳	۱۹	۱۷

(۲) قیدی کو لازم ہے کہ وہ ہر روز بعد نماز عشاء صد قل سے دو ہزار مرتبہ ذرا
اول و آخر درود شریف ایک ایک سو بیس پڑھے۔ انشاء اللہ ایک چلے کے بعد اند قیدی
رہا ہو جائیگا۔ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ حَسْبُنَا اللَّهُ وَ
نِعْمُ الْوَكِيلُ +

(۳) اول ذیل کا تعوذ لکھ کر روزانہ چالیس دن تک چالیس عدد دریا میں بہاؤ
بعد ازاں ایک تعوذ لکھ کر قیدی کو پہناؤ۔ انشاء اللہ قیدی فوراً آزاد ہو جائیگا۔ اگر تعوذ

۶	۴	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

قیدی تک پہنچ سکے تو اس کا کوئی عزیز
یا رشتہ دار یہ کام کرے۔ اور پھر ایک
تعوذ پائے اس کو رکھے۔ اور بیت قیدی
کی رہائی کی رکھے۔

(۴) يَا بَنِي لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ
وَمَا أَغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِنَّ الْحَكَمَ إِلَّا لِلَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ يَا خَالِصٌ يَا مُخْلِصٌ ۝ سات دن تک ایک سو ایک مرتبہ روزانہ ہر نماز کے بعد تلاوت کر کے قیدی کی رہائی کے لئے دعا کرو۔ انشاء اللہ سات یوم کے اندر قیدی رہا ہو گا۔ اگر رہا نہ ہو۔ تو دوسرا سفتہ بھی اسی طرح کرو۔ اگر پھر بھی نہ ہو۔ تو پھر تیسرا سفتہ بدستور کرو۔ انشاء اللہ یقینی کامیابی ہوگی۔ ناممکن ہے کہ قیدی رہا نہ ہو +

(۵) اول و آخر تین مرتبہ درود شریف اور ایک سو چار مرتبہ ذیل کی دعا پڑھو قیدی جلدی مخلصی حاصل کرے گا۔ يَا غِيَاثِي عِنْدَ كُلِّ كَرْبَةٍ وَجِيثِي عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ مُنَادِي عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَرَجَائِي حِينَ تَقْطَعُ حَبْلَتِي +

(۶) نقش سورہ یسین شریف کا ہے۔ پہلے اس کی زکوٰۃ ادا کریں جس کا طریق یہ ہے کہ ترک حیوانات جلائی کے ساتھ ایک چلے میں دریا کے کنارے پر جا کر اس نقش کو لکھے۔ اور آٹے میں گولی بنا کر پانی میں بہا دے۔ آٹے میں قدرے شکر بھی ملائے۔ چالیس دن کے بعد جب عمل ختم ہو۔ تو اسی جگہ درود چاول کی کھیر پکائے۔ اور اس پر حباب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور موکلات کے نام کی فاتحہ پڑھے۔ اور جس قدر بھوک ہو خود کھائے۔ باقی کھیر گھٹنے گھٹنے تک پانی میں جا کر دریا میں ڈال دے۔ اور گھر چلا آئے۔ زکوٰۃ ادا ہو جائیگی۔ ہر روز اس نقش لکھ کر دریا میں ڈالے۔ اور نقش لکھنے سے پیشتر ایک مرتبہ سورہ یسین اول و آخر تین مرتبہ درود شریف اور پھر نقش لکھ چکنے کے بعد جب دریا میں ڈالے تو پھر ایک

۲۳۱۱۸	۲۳۱۳۳	۲۳۱۳۶	۲۳۱۳۱	۲۳۱۲۴
۲۳۱۲۲	۲۳۱۲۵	۲۳۱۱۹	۲۳۱۳۹	۲۳۱۲۰
۲۳۱۳۰	۲۳۱۳۳	۲۳۱۳۲	۲۳۱۲۷	۲۳۱۲۹
۲۳۱۲۴	۲۳۱۲۱	۲۳۱۲۱	۲۳۱۴۵	۲۳۱۳۰
۲۳۱۲۷	۲۳۱۲۸	۲۳۱۲۲	۲۳۱۲۲	۲۳۱۳۲

نقش کی تعریف ابن ابی قلم اور سیہ قاصر سے قیدی کی رہائی کے لئے مفردی دہی کے لئے۔ حل شکات کے لئے۔ حصول اللہ کے لئے محبت کے لئے۔ ہر معاملے میں کام دیکھو۔ اور عامل خوشحال ہو جائے گا۔

چوتھا باب

فصل اول

در بیان عملیات امراض و اسباب

(۱) ذیل کی آیت روزانہ نو مرتبہ پڑھ کر بچوں پر دم کر دیں۔ انشاء اللہ آپ کی اولاد کسی بیماری میں مبتلا نہ ہوگی۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں۔ آیت یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اِذْ قَالَتْ اَمْرًاۃٌ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (۲) ذیل کا تعویذ بچے کے گلے میں ڈال دو۔ انشاء اللہ۔ ہر آفت و بیماری سے محفوظ رہے گا۔ چاندی کی تختی پر کندہ کر دیا کر گلے میں ڈالیں تعویذ مکرم یہ ہے:-

۷۸۶	بسم اللہ	الرحمن الرحیم
بسم	اللہ	الرحمن الرحیم
بسم الرحمن الرحیم	الرحیم	بسم اللہ الرحمن الرحیم

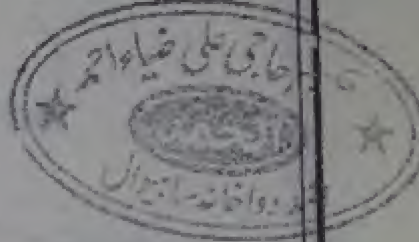
(۳) ذیل کی چھ آیات شریفہ سات دفعہ اور سورہ الحمد شریف ایک دفعہ اور ایک ایک مرتبہ اول و آخر درود شریف پڑھ کر جس بچے پر روزانہ دم کر دیا جائے۔ و انشاء اللہ ہر بلا اور بیماری سے محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی بچہ یا عورت یا آدمی بیمار ہو جائے تو چینی کی طشتری میں ان آیات کو لکھ کر سات دن متواتر ہنار سنہ ملاؤ۔ انشاء اللہ تندرستی حاصل ہوگی۔ آیات شریفہ یہ ہیں:- وَشِفِیْ صَدْرُ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ اَیَاۤیْہَا النَّاسُ قَدْ جَاءَکُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَبِّکُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِیْ الصُّدُورِ

يُخْرِجُ مِنْ بَطْنِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ ۚ ذَٰلِكَ مِنْ أَنْعَمِ الْآيَاتِ ۚ
مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۚ وَإِذَا قَرَأْتَ فَهُوَ شِفَاءٌ
قُلْ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَهُ هُدًى وَنُورًا ۚ

(۲) ذیل کا تقوید کسی پر ہر گھرا آدمی سے لکھوا کر گلے میں باندھو۔ انشاء اللہ

ہر بیماری سے امن رہیگا۔

۱	۲۶۴۸	۲۶۴۴	۸
۲۶۴۵	۶	۲	۲۶۴۶
۴	۲۶۴۲	۲۶۴۰	۳
۲۶۴۹	۴	۵	۲۶۴۳



(۵) نظر بستے بچنے کے لئے ذیل کا تقوید نہایت سریع اثر اور زود اثر ہے۔
زعفران اور کیوڑہ سے لکھ کر گلے میں ڈالنے سے خطرہ اثر نہیں کریگی۔ اور اگر نظر لگ
گئی ہوگی۔ تو اس کا اثر باطل ہوگا۔

بسم اللہ	بسم اللہ	رحمن الرحیم	الحمد للہ	رب العالمین
رحمن الرحیم	الحک	یوم الدین	ایک نعیدو	ادیاک نستعین
ایہا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت	علیہم
غیر المنصوب	علیہم	ولا	الضالین	آمین

(۶) ذیل کا تقوید بچوں کی مسان کی بیماری کے لئے بہترین اور مجرب ہے۔ بصر
کے بچے کے گلے میں باندھو۔ انشاء اللہ
آرام ہوگا۔ نقش یہ ہے

۳۱۵۵	۳۱۵۰	۳۱۵۴
۳۱۵۶	۳۱۵۲	۳۱۵۲
۳۱۵۱	۳۱۵۸	۳۱۵۳

(۷) بچوں کے سوکھے کے لئے
یہ تقوید مبارک ہے۔ دائیں بازو پر باندھو

یا سلام	یا حنیظ	یا مومن	یا شافی
۱۳۰	۲۵۱	۱۳۳	۱۵۵۸
۵۵	۱۳۴	۱۵۱۱	۱۳۳
۵۱۵	۱۴۴	۳۹۹	۱۳۶

انشاء اللہ بچے کی مرض دور
ہوگی۔ اور وہ تندرست اور
خیر ہو جائیگا۔ تقوید یہ ہے

(۸) نابالغ لڑکی اور کنواری کے ہاتھ کے کاتے ہوئے سوت کے ٹاگوں میں یہ تقوید
باندھ کر حاملہ عورت کی کمر میں باندھ دو۔ درد زہ کی تکلیف اور صیبت سے امن رہیگی
بچہ آسانی سے پیدا ہوگا۔ یا جبرائیل

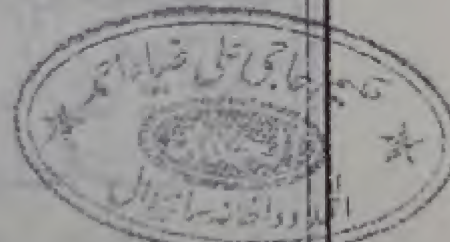
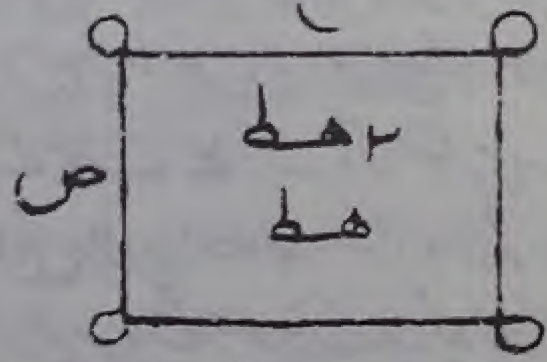
۶	۱	۵
۴	۵	۳
۲	۹	۴

یا جبرائیل

یا جبرائیل

تقریباً

(۹) استقلاصل کے لئے بہتر علاج ہے۔ یہ تقوید ابتدائے حمل میں چالیس دن
ستوار بلاناغہ پانی میں گھول کر پائے جائیں۔ بعد ازاں ہر مہینے میں سات مرتبہ
ہر چوتھے دن وضع حمل تک پلانے چاہئیں۔ انشاء اللہ حمل ساقط نہیں ہوگا۔



(۱۰) آسیب زدہ عورت اور مرد دونوں کے لئے یہ تقوید نہایت بابرکت اور

۱۰۶۶۲	۱۰۶۶۵	۱۰۶۶۸	۱۰۶۵۳
۱۰۶۶۷	۱۰۶۵۵	۱۰۶۶۱	۱۰۶۶۶
۱۰۶۵۶	۱۰۶۶۰	۱۰۶۶۳	۱۰۶۶۰
۱۰۶۶۳	۱۰۶۵۹	۱۰۶۵۷	۱۰۶۶۹

مفید ہے۔ آسیب اس تقوید
کو دیکھتے ہی خود بخود باطل
ہو جائیگا۔ بار بار کا پڑھو

(۱۱) مسان کا مرض دور کرنے کے لئے اول تین مرتبہ پڑھیں۔ فَسَهِّلْ يَا اِلٰهِي
كُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ بِحُرْمَةِ الْكُرْسِيِّ سَاتِ مَرْتَبَةٍ
فَسَهِّلْ كُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ تِنِ بَارٍ بِحُرْمَةِ سَوْرَةِ
اِنَّا اعْطَيْنَاكَ تِنِ بَارٍ بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ تِنِ بَارٍ بِحُرْمَةِ سَوْرَةِ

پتھے پر دم کرو۔ اور پتھے کی ماں کے گلے میں ذیل کے دونوں تعویذ لکھ کر ڈال دو۔ انشاء اللہ
سان کا مرض دفع ہو جائیگا۔ وہ دونوں تعویذ یہ ہیں :-

۳۹۷	۵۱۱	۵۰۷	۵۰۳
۵۰۸	۵۰۳	۳۹۸	۵۱۰
۵۰۲	۵۰۵	۵۱۳	۳۹۹
۵۱۲	۵۰۰	۵۰۱	۵۰۶

یا کافی	یا کافی	یا بھی
یا حافظ	یا ناصی	یا باقی
یا حی	یا حفیظ	یا قیوم

(۱۲) اگر کسی کے سر میں درد ہو رہی ہو۔ تو اس کو کہو۔ کہ وہ اپنے سر کو مضبوطی کے ساتھ ہاتھ سے پکڑ رکھے۔ پھر عامل ایک تیز نوک دار چاقو یا چھری لیکر اس کی زکات دیوار پر لکھ لکھے اور مقام الف پر چاقو یا چھری کی نوک گلا کر دل ہی دل میں تین دفعہ سورہ فاتحہ پڑھ کر مریض پر دم کرے۔ انشاء اللہ اس آ جاوے گا۔ اگر خدا بخوات کوئی فائدہ نہ ہو۔ تو دوسری دفعہ مقام ب پر چھری چھب کر پڑھو۔ اور دم کرو۔ اگر پھر بھی نہ آئے۔ تو مقام ج پر اور پھر د پر اسی طرح کرو۔ هزار آرام ہو جائیگا۔ بحرب ہے (۱۳) باری کے بخار کے لئے ایک پاک ٹیکری لے کر اس پر "یا محیط" لکھو۔ اور مریض کے بائیں بازو پر باندھ دو۔ انشاء اللہ دوسرے تبیرے اور چوتھے دن کی باری کا بخار رفع ہو جائیگا۔ صحت کے بعد کچھ نیاز تقسیم کرو :-

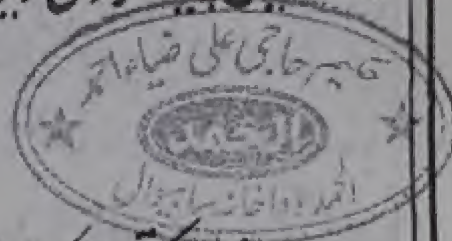
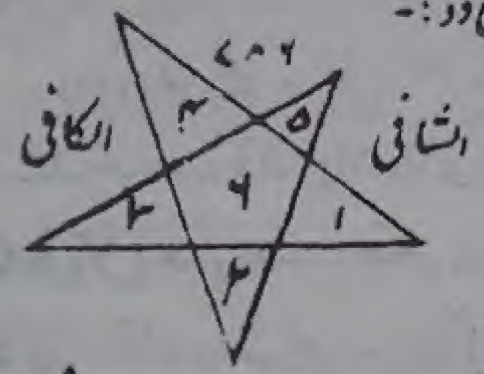
(۱۴) بخار کے وقت سے قریب ایک گھنٹہ پیشتر تین دفعہ پڑھ کر مریض پر دم کرو انشاء اللہ بخار نہیں ہوگا۔ دعا مگر یہ ہے :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ - یا مُسَبِّبُ سَبَبَاتٍ یا شَافِی اَشْفِ یا کَافِ یا مُفْلِحُ اِفْلَحْ یا مُفْرِجُ فُرُجٍ یا مُسَهِّلُ سَهْلٍ یا مُیَسِّرُ یُسِّرْ یا رَحْمٰنُ الرَّحِیْمِ اَرْحَمْ یا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ :-

(۱۵) نازک مرتبہ اسم ذاتی اللہ لکھ کر مریض کے پانی میں دھو ڈالو۔ اور پلاؤ انشاء اللہ تبیر قسم کی درد اوتھ ہوگی :-

(۱۶) درد کر کے گئے گیارہ مرتبہ پڑھ کر اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف مریض کی درد کی جگہ پر دم کرو۔ درد کا فور ہوگی۔ دعا یہ ہے :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا شَافِی یا کَافِی - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یا مُحِیْطُ یا وَسِیْعُ - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ - یا حَیُّ یا ذَا اِمَامٍ مَّظْ -

(۱۷) اس تعویذ پر سات دفعہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کرو۔ اور مریض کے گلے میں ڈال دو۔ مریض پر بھی دم کرو۔ ہر قسم کی درد کا فور ہوگی۔ تعویذ یہ ہے۔ صحت کے بعد تعویذ کو آٹے میں لپیٹ کر کسی دیران کنوئیں میں ڈال دو :-



(۱۸) ذیل کے تعویذ کو پانچ دفعہ لکھو۔ اور آٹے میں گولی بنا کر دیا یا آب جاری میں ڈال دو۔ محمد پھر ایک اور تعویذ لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دو۔ بعد ازاں پانچ پیسے یا پانچ آنے یا پانچ روپے کی نیاز بطور زکوٰۃ تقسیم کرو۔ انشاء اللہ مرض صحت سے صحت ہوگی۔

۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶
یا رحیم	یا اللہ	ادحم
یا بصیر	بصیر	اللہ

(۱۹) تمام دہائی امراض صوبک۔ طاعون۔ ہیضہ وغیرہ کے دور کرنے کے لئے اکیر ہے خوش بواریکان میں کلال مہارت اور پاکیزگی کے ساتھ لکھو۔ اور ایک تعویذ مکان میں کسی جگہ چسپاں کر دو۔ دوسرا مریض کے گلے میں ڈالو۔ مریض صحت یاب ہوگا۔ دوسرے محفوظ رہینگے انشاء اللہ بحرب ہے :-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۱۱	۸۲	۱۴۲	۱۳۱	۳۰۳	۳۰۴	۳۰۵
۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸
۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵
۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲
۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹
۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶
۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳
۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰
۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷
۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴
۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰	۱۸۱
۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸
۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵
۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۲
۲۰۳	۲۰۴	۲۰۵	۲۰۶	۲۰۷	۲۰۸	۲۰۹
۲۱۰	۲۱۱	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۴	۲۱۵	۲۱۶
۲۱۷	۲۱۸	۲۱۹	۲۲۰	۲۲۱	۲۲۲	۲۲۳
۲۲۴	۲۲۵	۲۲۶	۲۲۷	۲۲۸	۲۲۹	۲۳۰
۲۳۱	۲۳۲	۲۳۳	۲۳۴	۲۳۵	۲۳۶	۲۳۷
۲۳۸	۲۳۹	۲۴۰	۲۴۱	۲۴۲	۲۴۳	۲۴۴
۲۴۵	۲۴۶	۲۴۷	۲۴۸	۲۴۹	۲۵۰	۲۵۱
۲۵۲	۲۵۳	۲۵۴	۲۵۵	۲۵۶	۲۵۷	۲۵۸
۲۵۹	۲۶۰	۲۶۱	۲۶۲	۲۶۳	۲۶۴	۲۶۵
۲۶۶	۲۶۷	۲۶۸	۲۶۹	۲۷۰	۲۷۱	۲۷۲
۲۷۳	۲۷۴	۲۷۵	۲۷۶	۲۷۷	۲۷۸	۲۷۹
۲۸۰	۲۸۱	۲۸۲	۲۸۳	۲۸۴	۲۸۵	۲۸۶
۲۸۷	۲۸۸	۲۸۹	۲۹۰	۲۹۱	۲۹۲	۲۹۳
۲۹۴	۲۹۵	۲۹۶	۲۹۷	۲۹۸	۲۹۹	۳۰۰
۳۰۱	۳۰۲	۳۰۳	۳۰۴	۳۰۵	۳۰۶	۳۰۷
۳۰۸	۳۰۹	۳۱۰	۳۱۱	۳۱۲	۳۱۳	۳۱۴
۳۱۵	۳۱۶	۳۱۷	۳۱۸	۳۱۹	۳۲۰	۳۲۱
۳۲۲	۳۲۳	۳۲۴	۳۲۵	۳۲۶	۳۲۷	۳۲۸
۳۲۹	۳۳۰	۳۳۱	۳۳۲	۳۳۳	۳۳۴	۳۳۵
۳۳۶	۳۳۷	۳۳۸	۳۳۹	۳۴۰	۳۴۱	۳۴۲
۳۴۳	۳۴۴	۳۴۵	۳۴۶	۳۴۷	۳۴۸	۳۴۹
۳۵۰	۳۵۱	۳۵۲	۳۵۳	۳۵۴	۳۵۵	۳۵۶
۳۵۷	۳۵۸	۳۵۹	۳۶۰	۳۶۱	۳۶۲	۳۶۳
۳۶۴	۳۶۵	۳۶۶	۳۶۷	۳۶۸	۳۶۹	۳۷۰
۳۷۱	۳۷۲	۳۷۳	۳۷۴	۳۷۵	۳۷۶	۳۷۷
۳۷۸	۳۷۹	۳۸۰	۳۸۱	۳۸۲	۳۸۳	۳۸۴
۳۸۵	۳۸۶	۳۸۷	۳۸۸	۳۸۹	۳۹۰	۳۹۱
۳۹۲	۳۹۳	۳۹۴	۳۹۵	۳۹۶	۳۹۷	۳۹۸
۳۹۹	۴۰۰	۴۰۱	۴۰۲	۴۰۳	۴۰۴	۴۰۵
۴۰۶	۴۰۷	۴۰۸	۴۰۹	۴۱۰	۴۱۱	۴۱۲
۴۱۳	۴۱۴	۴۱۵	۴۱۶	۴۱۷	۴۱۸	۴۱۹
۴۲۰	۴۲۱	۴۲۲	۴۲۳	۴۲۴	۴۲۵	۴۲۶
۴۲۷	۴۲۸	۴۲۹	۴۳۰	۴۳۱	۴۳۲	۴۳۳
۴۳۴	۴۳۵	۴۳۶	۴۳۷	۴۳۸	۴۳۹	۴۴۰
۴۴۱	۴۴۲	۴۴۳	۴۴۴	۴۴۵	۴۴۶	۴۴۷
۴۴۸	۴۴۹	۴۵۰	۴۵۱	۴۵۲	۴۵۳	۴۵۴
۴۵۵	۴۵۶	۴۵۷	۴۵۸	۴۵۹	۴۶۰	۴۶۱
۴۶۲	۴۶۳	۴۶۴	۴۶۵	۴۶۶	۴۶۷	۴۶۸
۴۶۹	۴۷۰	۴۷۱	۴۷۲	۴۷۳	۴۷۴	۴۷۵
۴۷۶	۴۷۷	۴۷۸	۴۷۹	۴۸۰	۴۸۱	۴۸۲
۴۸۳	۴۸۴	۴۸۵	۴۸۶	۴۸۷	۴۸۸	۴۸۹
۴۹۰	۴۹۱	۴۹۲	۴۹۳	۴۹۴	۴۹۵	۴۹۶
۴۹۷	۴۹۸	۴۹۹	۵۰۰	۵۰۱	۵۰۲	۵۰۳
۵۰۴	۵۰۵	۵۰۶	۵۰۷	۵۰۸	۵۰۹	۵۱۰
۵۱۱	۵۱۲	۵۱۳	۵۱۴	۵۱۵	۵۱۶	۵۱۷
۵۱۸	۵۱۹	۵۲۰	۵۲۱	۵۲۲	۵۲۳	۵۲۴
۵۲۵	۵۲۶	۵۲۷	۵۲۸	۵۲۹	۵۳۰	۵۳۱
۵۳۲	۵۳۳	۵۳۴	۵۳۵	۵۳۶	۵۳۷	۵۳۸
۵۳۹	۵۴۰	۵۴۱	۵۴۲	۵۴۳	۵۴۴	۵۴۵
۵۴۶	۵۴۷	۵۴۸	۵۴۹	۵۵۰	۵۵۱	۵۵۲
۵۵۳	۵۵۴	۵۵۵	۵۵۶	۵۵۷	۵۵۸	۵۵۹
۵۶۰	۵۶۱	۵۶۲	۵۶۳	۵۶۴	۵۶۵	۵۶۶
۵۶۷	۵۶۸	۵۶۹	۵۷۰	۵۷۱	۵۷۲	۵۷۳
۵۷۴	۵۷۵	۵۷۶	۵۷۷	۵۷۸	۵۷۹	۵۸۰
۵۸۱	۵۸۲	۵۸۳	۵۸۴	۵۸۵	۵۸۶	۵۸۷
۵۸۸	۵۸۹	۵۹۰	۵۹۱	۵۹۲	۵۹۳	۵۹۴
۵۹۵	۵۹۶	۵۹۷	۵۹۸	۵۹۹	۶۰۰	۶۰۱
۶۰۲	۶۰۳	۶۰۴	۶۰۵	۶۰۶	۶۰۷	۶۰۸
۶۰۹	۶۱۰	۶۱۱	۶۱۲	۶۱۳	۶۱۴	۶۱۵
۶۱۶	۶۱۷	۶۱۸	۶۱۹	۶۲۰	۶۲۱	۶۲۲
۶۲۳	۶۲۴	۶۲۵	۶۲۶	۶۲۷	۶۲۸	۶۲۹
۶۳۰	۶۳۱	۶۳۲	۶۳۳	۶۳۴	۶۳۵	۶۳۶
۶۳۷	۶۳۸	۶۳۹	۶۴۰	۶۴۱	۶۴۲	۶۴۳
۶۴۴	۶۴۵	۶۴۶	۶۴۷	۶۴۸	۶۴۹	۶۵۰
۶۵۱	۶۵۲	۶۵۳	۶۵۴	۶۵۵	۶۵۶	۶۵۷
۶۵۸	۶۵۹	۶۶۰	۶۶۱	۶۶۲	۶۶۳	۶۶۴
۶۶۵	۶۶۶	۶۶۷	۶۶۸	۶۶۹	۶۷۰	۶۷۱
۶۷۲	۶۷۳	۶۷۴	۶۷۵	۶۷۶	۶۷۷	۶۷۸
۶۷۹	۶۸۰	۶۸۱	۶۸۲	۶۸۳	۶۸۴	۶۸۵
۶۸۶	۶۸۷	۶۸۸	۶۸۹	۶۹۰	۶۹۱	۶۹۲
۶۹۳	۶۹۴	۶۹۵	۶۹۶	۶۹۷	۶۹۸	۶۹۹
۷۰۰	۷۰۱	۷۰۲	۷۰۳	۷۰۴	۷۰۵	۷۰۶
۷۰۷	۷۰۸	۷۰۹	۷۱۰	۷۱۱	۷۱۲	۷۱۳
۷۱۴	۷۱۵	۷۱۶	۷۱۷	۷۱۸	۷۱۹	۷۲۰
۷۲۱	۷۲۲	۷۲۳	۷۲۴	۷۲۵	۷۲۶	۷۲۷
۷۲۸	۷۲۹	۷۳۰	۷۳۱	۷۳۲	۷۳۳	۷۳۴
۷۳۵	۷۳۶	۷۳۷	۷۳۸	۷۳۹	۷۴۰	۷۴۱
۷۴۲	۷۴۳	۷۴۴	۷۴۵	۷۴۶	۷۴۷	۷۴۸
۷۴۹	۷۵۰	۷۵۱	۷۵۲	۷۵۳	۷۵۴	۷۵۵
۷۵۶	۷۵۷	۷۵۸	۷۵۹	۷۶۰	۷۶۱	۷۶۲
۷۶۳	۷۶۴	۷۶۵	۷۶۶	۷۶۷	۷۶۸	۷۶۹
۷۷۰	۷۷۱	۷۷۲	۷۷۳	۷۷۴	۷۷۵	۷۷۶
۷۷۷	۷۷۸	۷۷۹	۷۸۰	۷۸۱	۷۸۲	۷۸۳
۷۸۴	۷۸۵	۷۸۶	۷۸۷	۷۸۸	۷۸۹	۷۹۰
۷۹۱	۷۹۲	۷۹۳	۷۹۴	۷۹۵	۷۹۶	۷۹۷
۷۹۸	۷۹۹	۸۰۰	۸۰۱	۸۰۲	۸۰۳	۸۰۴
۸۰۵	۸۰۶	۸۰۷	۸۰۸	۸۰۹	۸۱۰	۸۱۱
۸۱۲	۸۱۳	۸۱۴	۸۱۵	۸۱۶	۸۱۷	۸۱۸
۸۱۹	۸۲۰	۸۲۱	۸۲۲	۸۲۳	۸۲۴	۸۲۵
۸۲۶	۸۲۷	۸۲۸	۸۲۹	۸۳۰	۸۳۱	۸۳۲
۸۳۳	۸۳۴	۸۳۵	۸۳۶	۸۳۷	۸۳۸	۸۳۹
۸۴۰	۸۴۱	۸۴۲	۸۴۳	۸۴۴	۸۴۵	۸۴۶
۸۴۷	۸۴۸	۸۴۹	۸۵۰	۸۵۱	۸۵۲	۸۵۳
۸۵۴	۸۵۵	۸۵۶	۸۵۷	۸۵۸	۸۵۹	۸۶۰
۸۶۱	۸۶۲	۸۶۳	۸۶۴	۸۶۵	۸۶۶	۸۶۷
۸۶۸	۸۶۹	۸۷۰	۸۷۱	۸۷۲	۸۷۳	۸۷۴
۸۷۵	۸۷۶	۸۷۷	۸۷۸	۸۷۹	۸۸۰	۸۸۱
۸۸۲	۸۸۳	۸۸۴	۸۸۵	۸۸۶	۸۸۷	۸۸۸
۸۸۹	۸۹۰	۸۹۱	۸۹۲	۸۹۳	۸۹۴	۸۹۵
۸۹۶	۸۹۷	۸۹۸	۸۹۹	۹۰۰	۹۰۱	۹۰۲
۹۰۳	۹۰۴	۹۰۵	۹۰۶	۹۰۷	۹۰۸	۹۰۹
۹۱۰	۹۱۱	۹۱۲	۹۱۳	۹۱۴	۹۱۵	۹۱۶
۹۱۷	۹۱۸	۹۱۹	۹۲۰	۹۲۱	۹۲۲	۹۲۳
۹۲۴	۹۲۵	۹۲۶	۹۲۷	۹۲۸	۹۲۹	۹۳۰
۹۳۱	۹۳۲	۹۳۳	۹۳۴	۹۳۵	۹۳۶	۹۳۷
۹۳۸	۹۳۹	۹۴۰	۹۴۱	۹۴۲	۹۴۳	۹۴۴
۹۴۵	۹۴۶	۹۴۷	۹۴۸	۹۴۹	۹۵۰	۹۵۱
۹۵۲	۹۵۳	۹۵۴	۹۵۵	۹۵۶	۹۵۷	۹۵۸
۹۵۹	۹۶۰	۹۶۱	۹۶۲	۹۶۳	۹۶۴	۹۶۵
۹۶۶	۹۶۷	۹۶۸	۹۶۹	۹۷۰	۹۷۱	۹۷۲
۹۷۳	۹۷۴	۹۷۵	۹۷۶	۹۷۷	۹۷۸	۹۷۹
۹۸۰	۹۸۱	۹۸۲	۹۸۳	۹۸۴	۹۸۵	۹۸۶
۹۸۷	۹۸۸	۹۸۹	۹۹۰	۹۹۱	۹۹۲	۹۹۳
۹۹۴	۹۹۵	۹۹۶	۹۹۷	۹۹۸	۹۹۹	۱۰۰۰

(۱۲۰) مرگی کے مریض کے لئے ترہید ہے۔ لکھ کر مریض کے گلے میں باندھو۔ اور دورہ مرض کے بعد جتنی دفعہ ہو سکے۔ پڑھ کر دم کرو۔ "یا علیم غیر مغلوب یا صانع غیر مصنوع یا قاهر غیر مقهور یا حافظ غیر محفوظ یا ناصی غیر مشہود یا شاہد غیر شہد سبحانک یا لا الہ الا انت خلقتنا من الفار"

(۱۲۱) انوار کے روز قبل از طلوع آفتاب ایک تانبے کی تختی پر "یا قہار ذا الشدید انت الذی لا یطاق انتقامہ یا قاهر" لکھو۔ اور دوسری طرف "یا مذل کل جبار عنید بقہر عزیز سلطانہ یا مذل" اور مریض کے گلے میں ڈال دو۔ انشاء اللہ پھر اس کو مرگی کا دورہ نہ ہوگا۔

(۱۲۲) چھل کاف لکھ کر مریض تب دق کے بازو پر باندھو۔ اور چینی کی سفید پٹری پر روزانہ لکھ کر بھی سات دن تک پلاؤ۔ انشاء اللہ مریض تب دق جیسے نامراد مرض سے خلاصی پائیگا۔ تجربہ ہے۔ کفاک ربک کم یکفیک واکفک کفاک فہا لکمینا کان من کلاک تکر کلک لکرنی فی الکیدی تعلی مشکک شکہ کلک لکن حلک لک الکلاک کفاک مافی کفاک الکاف کر بتد عیا کو کبا کان تحکی کو کب الفلکا" انشاء اللہ تب دق کے عارضے کا نام و نشان تک مٹ جائیگا۔

(۱۲۳) بوا سیر کا مریض پاخانے جاتے سے پیشتر تین مرتبہ ہیشیہ پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ مرض سے خلاصی پائیگا۔ کر کوئی برہرونی بروں شو۔ خدائے بزرگ است تو بروں شو بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بزرگ ویک من میار جب پاننان سے باہر لے۔ تو طہارت کے بعد پھر تین مرتبہ پڑھ لے۔ ہر قسم کی بوا سیر کے لئے مفید ہے۔ (۱۲۴) یہ تعویذ لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دو۔ آئندہ نہ ڈریگا۔ (۱۲۵) آسب زدہ کے گلے میں باندھو تجربہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱	۷
۳	۵	۶
۴	۹	۲

۷۸۶

۱۱	۳۳	۲۲
۸۸	۵۵	۹۹
۶۶	۴۴	۷۷

(۱۲۶) نظریہ سے حفاظت کے لئے مآشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پڑھے۔ لیکن اگر نظر لگ گئی ہو۔ یا جادو کر دیا گیا ہو۔ تو یہ انفاظ پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ نظریہ یا جادو کا اثر باطل ہو جائیگا جادو کرنے والے یا نظر لگانے والے کو نقصان پہنچےگا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ - بِسْمِ اللّٰهِ عَظِیْمِ الشّانِ شَدِیْدِ الْبِرْهَانِ مآشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم - تجربہ ہے کبھی خطا نہیں ہوا۔ اسی وقت یعنی دم کرتے ہی سب اثر جادو یا نظر کا باطل ہو جاتا ہے۔

(۱۲۷) دوسرے کے لئے ذیل کے حروف لکھ کر سر پر باندھے۔ انشاء اللہ دوسرے رفع ہوگی۔ تجربہ ہے۔ ہرگز خطا نہ ہوگی :- الم ترالی دہل کیف ملنا نطل تالیسیراً" لیکن یہ صرف ماہ رمضان کے آخری جمعہ کے دن لکھ کر رکھنے سے فایہ دیگی۔ آدمے سر کی درد کو خصوصاً نفع دیتی ہے۔ چاہے کہ رمضان کے آخری جمعہ کے دن بہت سے لکھ رکھے۔ اور وقت ضرورت کام میں لائے۔

(۱۲۸) دوسرے کے لئے ذیل کے حروف لکھ کر درد کی جگہ پر باندھو۔ دم لا مل تجرب ہے۔ آدمے سر کی درد کو بھی نافع ہے۔

۷۸۶

۱۷	۲۸	۲۷	۲
دب	۲۱	۱۷	۷
ک	۲	۳	۱۷
۲۹	۱۷	۱۹	۱۷

(۱۲۹) دوسرے حقیقہ کے لئے بے نظیر تعویذ ہے۔ سر میں باندھے۔
نوما آرام ہوگا

۷۸۶

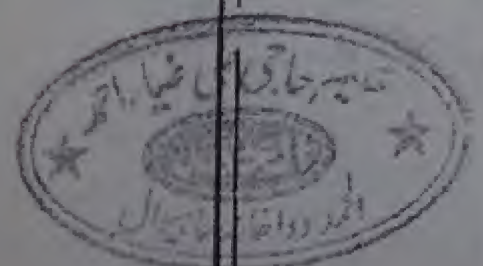
صلح	لویس
یابدوح	یابدوح

(۱۳۰) دوسرا در بالخصوص شقیقہ کے لئے مفید ہے :-
نفس مکرم یہ ہے :-

۷۸۶

۱۷	۲۸	۲۷	۲
دب	۲۱	۱۷	۷
ک	۲	۳	۱۷
۲۹	۱۷	۱۹	۱۷

(۱۳۱) بخار اور سردی کے لئے مفید ہے۔
آدامہ اور فایہ



۲۳	۳۴	۲۱	۱۷
۳۰	۱۸	۲۳	۲۸
۱۹	۲۳	۲۵	۲۲
۲۷	۲۱	۲۸	۳۲
اللہ	اللہ	اللہ	اللہ

(۳۲) آسیب کے لئے یہ تقوید

آسیب زدہ کے بازو یا گھٹے میں

باندھو۔ آسیب کا اثر دور ہوگا۔ مجرب

ہے۔ نقش یہ ہے :-

(۳۳) اگر بچہ دودھ نہ پیتا ہو۔ تو یہ آیت لکھ کر اس کے گھٹے میں ڈال دو انشاء اللہ

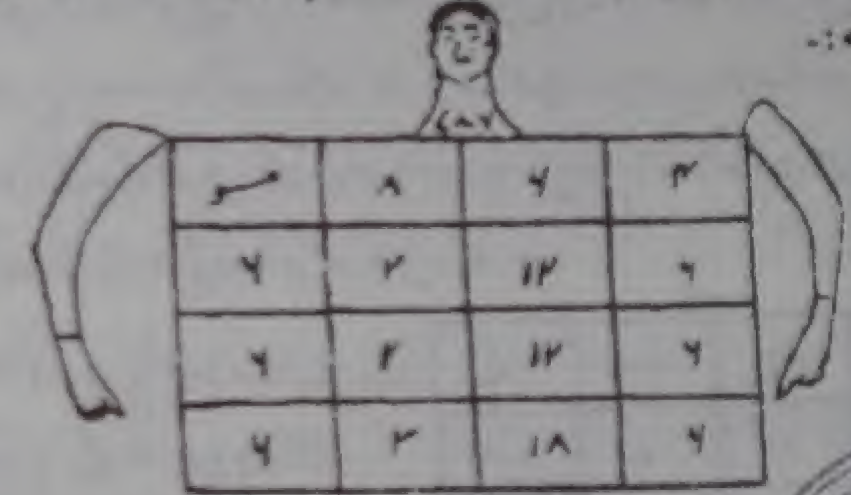
دودھ پینے لگیگا۔ وانما صنعوا کید ساحرہ ولا یفلح الساحر حیث اتی

هو اما ما هو یا اثر هو یا اھیا اثر اوھیا یا داغ البلیات

(۳۴) اگر کسی کے مکان میں اینٹ یا پتھر بستے ہوں اور آسیب کا خیال

تو نقش لکھ کر سنہ قبل کی طرف کر کے دیوار پر لگا دو۔ پتھروں کا برسنا بند ہو جائیگا۔

مغرب پئے :-



(۳۵) دیگر برائے مانت اینٹ پتھر وغیرہ برسنے کے اس نقش کو لکھ کر

پانی میں دھو ڈالے۔ اور اس پانی کو تمام مکان میں چھڑک دے۔ انشاء اللہ

ایسٹوں کا برسنا بند

ہو جائیگا۔ مجرب ہے :-

ف	۱۴	ع	دی
ف	۱	ک	ے
ک	۶	م	ق
۱۴	ے	بدوح	بدوح

(۳۶) اینٹ اور پتھر برسنے کے وقت دھوکہ کے قبل روکھڑے ہو جاؤ۔ اور

یہ آیت جتنی دفعہ ہو سکے۔ بار بار پڑھو۔ فوراً پتھروں کا برسنا بند ہوگا۔ مجرب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اِنْ هُمْ یَکْیْدُوْنَ فَکَیْدٌ وَّ اِنْ هُمْ یَکْیْدُوْنَ فَکَیْدٌ

الْکَافِرُوْنَ اَمْ لَهُمْ مَلٰئِکَةٌ ۝ (سورہ طارق ۱۵، ۱۶، ۱۷)

(۳۷) اگر گھٹے یا کان کے نیچے یا اوپر دم ہو یا درمیان ہو۔ تو ذیل کا نقش صاف

دل کے ساتھ پیل کے پتے پر لکھ کر دم یا درمیان کی جگہ پر باندھیں۔ انشاء اللہ فوراً

آرام ہو جائیگا۔ نقش یہ ہے :-

علقہ	علقہ
علقہ	علقہ

(۳۸) دانت یا ڈاڑھ کی حد کے لئے خواہ کوئی مریض کیسا ہی دروسے کیوں

نہ تراب رہا ہو۔ جو نہی یہ عمل کیا جائیگا۔ مریض فوراً صحت یاب ہوگا۔ اور آئندہ کے

لئے کبھی اس مرض میں مبتلا نہ ہوگا۔ بار بار کا تجربہ ہے۔ عمل یوں ہے۔ کرب

کسی کے ارد داڑھ میں ہو رہی ہو۔ تو فوراً ایک پاک کڑی کا تختہ بیکر اس پر پاک

ریت بچھاؤ۔ اور ریت کے اوپر لوہے کی کیل سے اب ج د ۵ و ز ح ط ی

علیحدہ علیحدہ لکھو۔ اور مریض سے کہو کہ جس جگہ درد ہے۔ اس جگہ اپنی دونوں

انگلیوں سے مضبوط پکڑ رکھو اور عامل کیل کو الف پر رکھ کر ندر سے دبائے

اور دل ہی دل میں سورہ الحمد پڑھے۔ بعد ازاں مریض سے درد کی بابت دریافت کرے

اگر درد بند ہو گیا ہو تو خیر۔ ورنہ حرف ب پر کیل رکھ کر نوے دبائے۔ اور دو

سورہ الحمد پڑھے۔ پھر مریض سے پوچھے۔ اگر بند ہو گیا ہو۔ تو خیر۔ ورنہ اگلے حرف

تج کو نوے کیل کے ساتھ دباؤ۔ اور تین دفعہ الحمد پڑھو۔ اور مریض سے پوچھو

اگر پھر بھی درد بند نہ ہو۔ تو اگلے حرف پر ایسی طرح اور چار دفعہ الحمد پڑھو۔ غرض جب

تک درد بند نہ ہو۔ اگلے حرف تک چلتے رہو۔ انشاء اللہ آخری حرف پر پہنچنے سے

چلے اور درد بند ہو جائیگا۔

(۳۹) اگر کسی عورت کا خون بند نہ ہوتا ہو۔ تو یہ نقش لکھ کر عورت کو دیں۔ اور

کہیں کہ کمر سے باندھ لے۔ انشاء اللہ اسی وقت خون بند ہو جائیگا۔ خواہ جاو

624		
PK.	PKD	PKP
PKI	PKQ	PKC
PKY	PKW	PKA

و غیرہ کے نور سے کسی نے غن جاری
کیوں نہ کیا ہو مجرب ہے۔
نقش یہ ہے۔

۴۰۔ خون ماہواری عورتوں کا بند کر نیکی لئے یا اور کسی قسم کا خون کسی اور جگہ سے عورت یا مرد یا بچے کسی کو آتا ہو۔ کیسا ہی خون کیوں نہ ہو۔ انشاء اللہ۔ فوراً اثر ہوگا

۲۴۲	۲۵۸	۲۹۵
۲۴۲	۲۴۲	۲۹
۲۵۹	۲۴۴	۲۹۱

اور خون بند ہو گا۔ خواہ جادو وغیرہ سے
خون جاری کیا ہو نقش یہ ہے :-

لوع لو	لوع لو	لوع لو
لوع لو	لوع لو	لوع لو
لوع لو	لوع لو	لوع لو

(۴۱) روزہ کے لئے اکیس ہے۔ عورت کے

بائیں پاؤں پر نقش باندھ دیں۔ عورت سچا رہی
خواہ کیسی ہی تکلیف میں کہیں نہ ہوگی۔ سچے نوراً
پیدا ہوگا۔ بعد ازاں نوراً تعویذ کو درپائیں ڈالیں۔

اگر غفلت کی جائیگی تو بچہ اور زچہ دونوں مر جائیں گے۔ نقشِ مکرم یہ ہے ۔

(۳۲) اگر کوئی شخص خواب میں ڈرتا ہو تو لازم ہے کہ رات کو سوتے وقت با وضو بیٹھ کر تین بار اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ پڑھ کر تین دفعہ آیت الکرسی پڑھے۔ مَرْقَا لَا يُوْذَعُ حِفْظُهُ مَا هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ کے الفاظ کی تین بار تکرار کرے اور سو جائے۔ انشاء اللہ آئندہ کے لئے خواب میں سوتا ہوا نہ ڈرے گا۔ تجربہ ہے +

(۴۳) اگر کوئی شخص مریض ہو۔ اور کوئی علاج کارگر نہ ہو۔ اور یہ دیکھنا ہو کہ مریض کو آسیب دغیرہ تو کوئی نہیں۔ لازم ہے کہ ذیل کا نقش لکھ کر مریض کو کھلا کر اس کو آسیب ہوگا۔ تو رونے لگیگا۔

کسی جمیٹ روح کا اثر ہوگا۔ تو میں نے
 لگیگا۔ مرض ہوگا۔ تو کچھ اثر نہ ہوگا۔
 خاموش رہیگا۔ نقش رہے :-

شاد افرو و لعینان
 یمان ابو جیل دقیاوس
 قادیون لعین
 لعنهم الله فی النبیاء والاخره

(۴۴) آسیب یا جادو کے مریض کے لئے

یابدوح	2	یابدوح
یابدوح	۸۷	یابدوح
یابدوح	۸	یابدوح
یابدوح	۳۳	یابدوح
یابدوح	۹	یابدوح
یابدوح	۲	یابدوح

سب سے زیادہ زبردست اور پُر تاثیر
نقش یہ ہے۔ اہل نقش کو یکے کر

بھی دکھائیں ہوا +
(۴۵) "قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ" اور "قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ" اور "قُلْ أَعُوذُ
بِرَبِّ الْفَلَقِ" اور "قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ"۔ یہ چاروں سورتیں دفعِ شر
نظرِ بادل و جادو۔ ٹوٹنے۔ ٹونکے اور جمیع آفاتِ ارضی و سماوی سے بچانے کے لئے
اکسیر اور باتائیں ہیں۔ جو شخص صبح و شام ان چاروں سورتوں کو پڑھ کر اپنے اوپر
اپنی اولاد پر اور اپنی جائیداد مال و مناع اور مال و مویشی پر دم کر دیا کرے گا۔ کوئی جا
کوئی آسیب۔ کوئی جن۔ کوئی پری وغیرہ وغیرہ اس پر ہرگز ہرگز اثر نہیں کرے گا
خواہ کوئی کینہی دعوت اور فتنے کے ساتھ جادو ٹوٹنے میں ماہر ہونے کا دعویٰ
کیوں نہ کرے۔ ان چاروں سورتوں کے عامل پر کوئی اثر نہیں ہو سکتا + فقط

دوسری فصل

چند خاص اعمال جو ہر ایک مطلب کے لئے کارآمد ہیں

اگرچہ ہر ایک آیت یا سورہ کے کئی طرح پر مختلف اعمال میں مگر ہم اپنے ناظرین کے لئے سب سے آسان ترین طریقہ ہائے عمل بیان کرتے ہیں۔ سب اعمال کا طریقہ ایک ہی ہے۔ اب ہر ایک کام میں بغیر کسی لحاظ یا طریق کے کام آسکتے ہیں۔ زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد عامل جس طرح چاہے۔ اپنے مقاصد کے لئے عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی یقینی اور فوراً ہوگی۔ چونکہ ایسے اعمال میں اکثر عامل کو جان کا خطرہ پیش آ رہتا ہے۔ کیونکہ سورتوں کے ساتھ واسطہ ہے۔ اس لئے لازم ہے کہ عمل شروع کرنے سے پیشتر اپنے گرد حصار کھینچ لے جس کا طریق ہم سب سے پہلے بیان کریں گے۔ کیونکہ جو کل ذرا سی غلطی پر ہی عامل کی گردن مردہ ہوتی ہے۔ یا اس کو کسی دیوانگی یا پاگل پن وغیرہ کی وجہ سے جہنم میں بھیجا دیتے ہیں۔ اس لئے کمال صفائی، پاکیزگی طہارت اور خلوص نیت کے علاوہ دل کو بھی زبردست طور پر دلیر کھنا پڑتا ہے۔ حصار کھینچ کر دم کر لینے کی صورت میں اگر خدا نخواستہ کوئی غلطی ہو جائے۔ تو جو کل نزدیک نہ آسکے کی وجہ سے عامل کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور عامل محفوظ رہتا ہے۔ چونکہ جو کل طرح طرح کی ہیب شکلوں میں سامنے آتے ہیں۔ تاکہ عامل عمل چھوڑ دے۔ لیکن عامل کو ایک زبردست اور اس سے بھی زیادہ سخت اور مضبوط وصلے کی ضرورت ہے۔ اگر عامل نے ڈر کر عمل چھوڑ دیا۔ تو اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔ علاوہ انہی یہ بھی ضروری ہے۔ کہ عامل سورتوں کو نا جائز اور فضول تکلیف نہ دے۔ ورنہ نقصان اٹھائے گا۔ خوب سوچ سمجھ کر احتیاط کے ساتھ اور دلیر ہو کر عمل کرے۔ ورنہ خواہ مخواہ کا عذاب مول نہ لے۔ ”وَمَا عَلَيْنَا الْاَبْلَاغُ“

حصار۔ اگرچہ حصار کرنے کی دعائیں بہت سی ہیں۔ گو ان میں کچھ معتبر اور کچھ

غیر معتبر ہیں۔ اس لئے ہم سب کو نظر انداز کر کے ایک سب سے بڑے اور سب سے اچھے حصار کا طریقہ لکھتے ہیں۔ جو کسی حال میں خطا نہیں کرتا ہے۔ اور وہ سورہ جن کا عمل ہے۔ عامل کو لازم ہے۔ کہ وہ کوئی اعمال کرنے سے پہلے ایک چلتے میں سورہ جن کا عمل کر کے اس کی زکوٰۃ ادا کر دے۔ اور ہمیشہ کے لئے ہر قسم کے حصاروں کی احتیاج سے بے نیاز ہو جائے۔ سورہ جن کی زکوٰۃ میں سورتوں کے نام لینے کی ضرورت نہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کاملہ سے اس میں سب جنوں اور اسی قسم کی دیگر مخلوق کو اگر کوئی ہے۔ مخاطب کر لیا ہے۔ زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد جب کوئی عمل جلدی شروع کرو۔ تو پہلے ایک دفعہ سورہ جن اور ہر سورت میں بار بار پڑھ کر انگلی سے اپنے ارد گرد کسی قدر جگہ میں دائرہ کھینچ لو۔ اور اس دائرے کے اندر سمجھ کر عمل کرو۔ اس کے دائرے کے اندر کوئی چیز بھی نہ آئے کسی قسم کی ہیبت ناک کیوں نہ ہو۔ نہ اس کی کسی اور نہ ہی ملے کو کوئی نقصان پہنچا سکے گی۔ ادا کیے زکوٰۃ کا طریق یہ ہے کہ کسی خلوت کی جگہ پر مکان یا جنگل میں بعد نماز عشاء غسل کر کے ایک دفعہ سورہ جن اور معوذتین اور آیت الکرسی ایک ایک دفعہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرو۔ اور کچھ جگہ پر ارد گرد لکیر کھینچ دو۔ پھر اس دائرے کے اندر سمجھ کر چند مرتبہ درود شریف پڑھو۔ اور چالیس مرتبہ سورہ جن پڑھ کر پھر چند مرتبہ درود شریف پڑھو۔ حصار کھینچتے وقت بھی درود شریف پڑھیں۔ اثنائے عمل میں ایک ہی لباس رکھیں۔ ایک ہی چادر میں اپنے تمام جسم کو پوشائیں۔ کعبہ کی طرف منہ رکھیں۔ قبل از دعوت ہر دفعہ غسل ضروری ہے۔ ترک حیوانات جلالی اور صلی بھی لازم ہے۔ اگر ہو سکے۔ تو روزہ بھی رکھو۔ چالیس دن کے بعد زکوٰۃ ادا ہو جائیگی۔ اکتالیسویں دن کچھ نیاز تقسیم کرو۔ اب تم عامل ہو جاؤ گے۔ روزانہ کسی وقت ایک دفعہ پڑھ لیا کرو۔ اور جب کوئی جلدی عمل شروع کرنا ہو۔ تو ہر روز ایک دفعہ سورہ جن۔ معوذتین اور آیت الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر دم کرو۔ اور ارد گرد لکیر کھینچ کر اس کے اندر سمجھ کر عمل کرو۔ پھر کوئی گزند نہ پہنچے گا۔ اگر تم نے کوئی غلطی کی۔ تو پھر سخت نقصان اٹھاؤ گے۔ جان کا خطرہ ہے۔ بعض دفعہ دیوانہ ہو جاتے ہیں جس کو رجعت کہتے ہیں۔ پھر اس کو کوئی صاحب کمال اور دلی الشہی درست کر سکتے ہیں۔ یا خود ذات باری تعالیٰ نام اگر کوئی شخص رجعت میں مبتلا ہو جائے۔ تو لازم ہے کہ روزانہ ایک ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس پر دم کرو۔

اور دود شریف کا دم کیا ہوا پانی پلاؤ۔ اور سورہ فاتحہ اور آیت الکرسی کسی پاک ترین
میں لکھ کر دھو کر پلاؤ۔ انشاء اللہ رحمت واپس ہو جائیگی۔ اور عامل نیچ جائیگا۔ مگر
جب تک عامل کی رحمت واپس نہ ہو۔ اس عمل کو پستور جاری رکھنا چاہئے۔ بلانا
دود شریف کا دم کیا ہوا پانی اور آیت الکرسی اور الحمد کا پانی پلاؤ۔ اور دم کرنے پر ہو۔
(۱۱) **دَعْوَتِ نِسْمِ اللّٰهِ شَرِیف** عروج ماہ میں عمل کی کوئی جگہ منتخب
کر کے بعد نماز عشاء غسل کر کے ابھیٹو۔ ترک حیوانات جلالی و جمالی لازم سمجھو۔ اور اگر
حصار کھینچ لو۔ لباس احرامی پہنو۔ اور جب تک دعوت ختم نہ ہو۔ وہی لباس بوقت
عمل پہن لیا کرو۔ وقت اور جگہ کی پابندی اور روزانہ حصار کرنا ضروری سمجھو۔ اور حصار کے
اندر دیر ہو کر بیٹھو۔ اور دس دن تک دس ہزار بار روزانہ نِسْمِ اللّٰهِ شَرِیف کی تلاوت
کرو۔ گیارہویں دن سے لیکر تیسویں دن تک روزانہ ہزار بار پڑھو۔ آخری دس دنوں میں
روزانہ پانچ سو بار پڑھو۔ چالیسویں دن سوا لاکھ کی تعداد پوری ہو جائیگی۔ زکوٰۃ ختم
ہوئی۔ دوران عمل میں اگر کوئی خوفناک چیز دکھائی دے۔ تو ہرگز نہ ڈرو۔ اکتالیسویں
دن حسب توفیق نیاز تقسیم کرو۔ اب تم عامل ہو۔ روزانہ کسی وقت سو مرتبہ روز پڑھا
کرو۔ اول و آخر چند مرتبہ دود شریف بھی لازم سمجھو۔ دوران دعوت میں بھی اہل آخر
چند مرتبہ دود شریف پڑھ لینا چاہئے۔ بعد ازاں حسب مطلب کے لئے جس طرح چاہو
کام لے سکتے ہو۔ فوراً موکلات کام کرینگے۔ سوکل چالیسویں دن سے پہلے حاضر
ہونگے۔ مگر کلام نہ کرے۔ البتہ چالیسویں دن ان کے سوال کا جواب دیکتا ہے۔
مگر کسی دنیادی غرض کے لئے زکوٰۃ نہ دے۔ چالیس دنوں کے بعد دوران عمل میں موکلات
کے سلام کا جواب دل ہی دل میں دے دیں۔ کلام نہ کریں۔

(۱۲) **دَعْوَتِ سُوْرَةِ فَاتِحَةِ** ترک حیوانات جلالی اور روزہ علاوہ ہر
اختیار کریں عروج ماہ میں مقررہ وقت پر مقررہ لباس میں خلوت میں بیٹھ کر اول حصار کھینچو۔
بعد ازاں عمل شروع کرے۔ چالیس دن میں سوا لاکھ کی تعداد پوری کرے۔ اثنائے عمل
میں عجائبات سے نہ ڈرے۔ اور نہ موکلات سے کلام کرے۔ صرف سلام کا جواب دل ہی
دل میں دے۔ چالیسویں دن ان سے کلام کرے۔ وہ مطیع ہونے کا اقرار کرے کسی
دنیادی غرض سے چلے یعنی زکوٰۃ نہ دے۔ زکوٰۃ کے بعد موکلات سے حسب مرضی

کام لے روزانہ ستر بار کسی وقت پڑھ لیا کرے۔ ضرورت کے وقت اول و آخر چند بار دود
شریف پڑھ کر خلوت میں ایک ہزار بار پڑھے سوکل حاضر ہونگے۔ جو حاجت ہر ان سے
مہر دے۔ فوراً پوری ہوگی۔

(۱۳) **آیت الکرسی**۔ بطریق مذکور جگہ۔ وقت۔ لباس یا تعداد مقرر کر کے
حصار کھینچ کر اول و آخر دود شریف پڑھ کر گیارہ یا اکیس یا چالیس دن میں سوا لاکھ
کی تعداد پوری کرے۔ بعد ازاں حسب توفیق نیاز دے۔ موکلات حاضر ہونگے۔ ان سے
حسب مرضی کام لے سکتے۔ زکوٰۃ کے بعد روزانہ پانچ سو مرتبہ اول و آخر دود شریف
پڑھ لیا کرے۔ عمل قابو میں رہے گا۔ بوقت ضرورت ایک ہزار ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر
سوکل کو طلب کرے۔ اور ضرورت مہر دے۔ فوراً پوری ہوگی۔ دوران عمل میں ترک
حیوانات جلالی اور جمالی ضروری ہے۔

(۱۴) **آیت کریمہ** "مُشْرَاطُ مَقْرُوْرَةٍ" جگہ۔ وقت۔ کمال طہارت و نظوص نیت
باس اور حصار کے ساتھ ترک حیوانات جلالی اور جمالی کر کے عروج ماہ میں شب بختیہ
سے روزہ رکھ کر شروع کرے۔ قول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دود شریف۔ ساندھیر میں
بیٹھ کر تین ہزار دود سو مرتبہ روزانہ پڑھے۔ چونکہ یہ عمل نہایت گرم ہے۔ اس لئے لازم ہے
کہ پانی کا ایک پیار پاس رکھے۔ اور ہر سو بار پڑھنے کے بعد ہاتھ پانی میں تر کر کے
سندھ پر پھیرے۔ اور ایک دفعہ دود شریف پڑھے۔ اثنائے عمل میں سوائے جو کی دہلی کے
اور کچھ نہ کھائے۔ اور نہ ہی دوران عمل میں اشکل مختلفہ اور ہیبت ناک نظر آنے سے
ڈرے۔ دل کو مضبوط رکھے۔ موکلات اگر آئیں۔ تو ان سے کلام نہ کرے۔ البتہ
چالیسویں دن بعد اختتام عمل اجازت ہے۔ موکلات مطیع ہونگے۔ ضرورت کی وقت
صرف ایک سو ایک مرتبہ اول و آخر چند بار دود پڑھ کر سوکل کو طلب کرو۔ اور اپنا کام
پورا کر دو۔ بعد ختم عمل نیاز دہ کسی نا جائز کام کے لئے سوکل کو تکلیف نہ دو۔ ورنہ
شرعاً ہوگا۔ آیت کو اس طرح پڑھو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ یٰ اَحْیَ یٰ قِیُّوْمُ
خُذْ الْجَلَالَ وَالْاَکْرَامَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ دعوت کے بعد سو مرتبہ
بغداد پڑھو۔

۵۔ سورہ منزل۔ شرائط مقررہ کے ماتحت جو ایک جلالی چلے کے لئے لائے ہیں ایسے پینے کی پہلی تاریخ کو شروع کر دے جس کی پہلی تاریخ اتوار کو آئے بعد نماز غشاء غسل کر کے چلے گی جگہ چھ مار کھینچ کر بیٹھا جائے اور کھانے پینے یا نقدی وغیرہ کی قسم کی کوئی چیز کسی قدر اپنے پاس رکھ لے پہلے دن سورہ دس بار پڑھے۔ دوسرے دن گیارہ۔ تیسرے دن بارہ۔ چوتھے دن تیرہ۔ غرض روز ایک ہفتہ پڑھتا جائے۔ حتیٰ کہ دسویں دن میں مرتبہ پڑھے۔ گیارہویں دن پھر ایک ایک بار کم کرتا جائے یہاں تک کہ بیسویں دن دس بار پڑھے۔ ایک چلہ ختم ہوا۔ کچھ دن کا وقفہ دیکر یا اس سے اگلے ہی دن دوسرا چلہ شروع کرے۔ اور پہلے دن اکیس بار۔ دوسرے دن بائیس بار۔ تیسرے دن تیس بار۔ علیٰ ہذا القیاس ایک ایک بار اور زیادہ کرتا جائے۔ اور دس دن کے بعد پھر ایک ایک کم کرنا چاہئے۔ حتیٰ کہ بیسویں دن اکیس بار پڑھے۔ اور اکیسویں اور بائیسویں دن بھی اکیس اکیس مرتبہ۔ اور چلتے ہوئے۔ اب پھر کچھ دن کا وقفہ دیکر یا اس سے اگلے دن تیسرا چلہ شروع کر دے۔ پہلے دن اکتالیس بار اور علیٰ ہذا القیاس ایک ایک بار روز پڑھے۔ یہاں تک کہ دسویں دن اکیاون مرتبہ۔ اور پھر بدستور ایک ایک بار کم کرتا جائے۔ یعنی بیسویں دن اکتالیس بار۔ اکیسویں اور بائیسویں دن اکتالیس اکتالیس بار۔ پس چلہ ختم ہوا۔ اب روزانہ ایک بار پڑھ لیا کرے۔ اور وقت ضرورت گیارہ مرتبہ دل و آخر چند مرتبہ خلوت میں درود شریف پڑھ کر پڑھے۔ نوہا ٹوکل حاضر ہوگا۔ جو کام چاہو۔ اس سے لو۔

اس عمل میں خاص احتیاط یہ تدبیر رکھنی چاہئے کہ دوران عمل میں صرف جو کی کوئی پر قناعت کرے۔ دل کو خاص طور پر اس پر رکھے۔ مختلف اشکال سے بالکل دور رہے۔ اور نہ کسی سے کلام کرے۔ دوران عمل میں اگر کوئی شخص حصار کے اندر یا حصار کے باہر عامل کو کچھ دے۔ تو ہرگز نہ لے۔ خواہ عامل کی بیوی یا بیٹیا یا مال یا باپ یا دوست ہی کیوں نہ ہو۔ کیونکہ ٹوکل عامل کے عزیزوں کی شکل میں ہر وقت اس کو کچھ نہ کچھ دینے کی کوشش کرے گا۔ مگر عامل کو ان ۶۶ دنوں میں کسی سے کوئی چیز خواہ دیکسی ہی قسمتی یا خیر کیوں نہ ہو۔ ہرگز نہ لینی چاہئے بلکہ جس

کو ٹوکل ہی اس صورت میں دے رہا ہو۔ دوسرے سخت پابندی اس امر کی کرنی چاہئے کہ دوران عمل میں اگر کوئی اُس سے کچھ مانگے۔ تو فوراً دیدے۔ کیونکہ بعض اوقات ٹوکل ہی مانگنے آیا کرتا ہے تیسری پابندی اس عمل میں بالخصوص یہ رکھنی پڑے گی۔ کہ دوران عمل میں حصار کے اندر اگر کوئی اس سے کوئی چیز مانگے۔ تو فوراً بدستور پڑھتا ہوا دیدے۔ یا اگر وہ منہ کھوئے تو منہ میں ڈال دے۔ منہ میں ڈالنے کے وقت نہ تو اپنی جگہ سے ہلے۔ اور نہ ہی پڑھنا چھوڑے۔ اور نہ ہی کسی سے کوئی کلام کرے۔ خواہ کسی ہی مجبوری کیوں نہ ہو۔ اور نہ ہی ٹوکل چاہئے۔ در نہ نقصان ہوگا۔ آخری شرط یہ ہے کہ کوئی نماز فضا نہ ہوئی پاس وقت پر نمازیں سب کی سب ادا ہوں۔

(۶) سورہ اہم تر کیف: اس کو سورہ فیل بھی کہتے ہیں۔ شرائط چلہ جو اوپر کے اعمال میں بیان کی گئی ہیں۔ عروج ماہ میں شروع کرے۔ روزانہ ۶۶ مرتبہ پڑھے۔ پڑھنے سے پہلے روز دو رکعت نماز نفل ادا کرے اس کا ثواب لوح پر توح آنحضرت صلعم کو بخشے۔ اور ہر رکعت نماز میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ منزل اور سورہ مدثر کی تلاوت کرے۔ اور پھر درود شریف پڑھ کر اس کو مقررہ لغز اذ تک پڑھے منہ بند کرے اعمال کی شرائط کی پابندی مثلاً ترک حیوانات جلالی رجالی۔ کام خود کرنا کسی سے نہ لینا۔ وقت۔ جگہ اور لباس مقررہ۔ حصار کا کھینچنا۔ دوران عمل میں نہ ڈرنا۔ نہ کسی نماز کا نقص کرنا وغیرہ وغیرہ۔ جماع سے پرہیز ہر عمل میں کرنی چاہئے۔ بعد اذان زکوٰۃ ٹوکل حاضر ہونگے۔ اگر اٹھائے عمل میں حاضر ہوں۔ تو کلام نہ کرے۔ چلہ کے پورا کرنے کے بعد ایک سو ایک مرتبہ روزانہ پڑھ لیا کرے۔ بوقت ضرورت دوسرے وقت چھو مرتبہ پڑھے۔ ٹوکل حاضر ہونگے۔ حسب درخواست ان سے کام لے۔ مگر ناجائز تکلیف نہ دے۔

(۷) سورہ اخلاص: عمل شروع کرنے سے پیشتر پانچ چار روز سے ترک حیوانات جلالی رجالی کرے اور روزہ رکھنا شروع کرے۔ اور روز میں صرف ایک وقت کھانا کھائے۔ دوسرے وقت لینے سحری کو صرف پانی پی لیا کرے جس دن عمل شروع کرنا ہو۔ اُس دن شرائط چلہ کو عمل میں لا کر اللہ کا نام لے کر

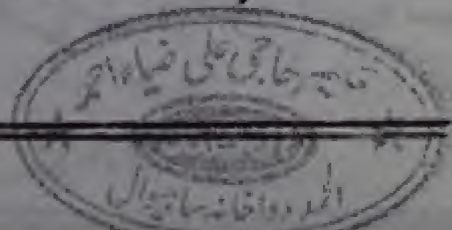
سمیع جئے۔ اور ۳۲۰ مرتبہ روزانہ تلاوت کرے۔ ہر سو بار پڑھنے کے بعد
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَّحِیِّضِیْنَ بِمَحْرَمَتِ
 سُوْدَةِ اِخْلَاصٍ وَتَسْرِیْ مَا یَلْقَیْہَا مِنَ الْخَدَامِ الشَّرِیْکَةِ وَلِلْمَذْہَبِ
 الْمُصَنِّیَةِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَآصْحَابِہٖ اٰجْمَعِیْنَ
 ہر ایک دفعہ یہ دعا پڑھ لیا کرے۔ ہر جمعہ کے دن حسب توفیق نیاز دے۔ اور بعد
 نماز جمعہ ۱۰۰ مرتبہ مزید سورۃ ہذا کی تلاوت بطریق مرقوم بالا کر لیا کرے۔ یعنی ہر سو
 بار کے بعد ایک دفعہ دعا پڑھے۔ دوران عمل میں چلنے کے اندر آگ کی آگٹھی ہیں
 رکھے جس میں عود کی دھوئی دینا چاہئے۔ مومل کے آنے پر اس سے کلام نہ کرے۔
 بلکہ چپ چاپ اپنے خیال میں مست اپنا کلام کرتا رہے۔ اپنی توجہ ادھر نہ کرے۔ بلکہ
 آنکھ بند کرے۔ اور بہتر ہے کہ کانوں میں بھی روٹی دے لے۔ ان تمام اعمال میں
 سب سے بہتر تہبیرہ ڈوسنے کی یہی ہے۔ کہ کانوں میں روٹی دے دی جائے اور
 آنکھوں کو بند رکھا جائے۔ عمل ختم ہونے کے بعد شیرینی پر اللہ کے نام کی نیاز دے
 چالیسویں دن بعد ختم وظیفہ مومل سے کلام کرے۔ اور پھر ہمیشہ روزانہ ایک سو
 ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ عمل قابو میں رہے گا۔ بوقت ضرورت ۵۰۰ مرتبہ ادنیٰ دعا کرے
 گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر مومل کو طلب کرے۔ اور اپنا کلام اس سے لے +
 (۱) اللّٰهُ الصَّمَدُ بعض بزرگوں کا خیال ہے کہ اللّٰهُ الصَّمَدُ اسم اعظم
 ہے۔ اس کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ پہلے کسی جگہ اس کتاب میں دیا جا چکا ہے۔
 سو اچھے لاکھ بار اس کی زکوٰۃ ہے۔ پابندی و شرائط نہ کرہ بالا ہیں +
 فتوٰ ضروری بعض لوگ اعمال مع موملات کے متبانی ہوتے
 ہیں۔ لیکن ان کو یاد رکھنا چاہئے کہ مع موملات کے اعمال کوئی خالی جی کا گھر نہیں
 ہے۔ ایسے اعمال وہی شخص کر سکتا ہے جس میں خدا داد قابلیت۔ قوت ارادہ
 اور جفاکشی خاص طور پر رویت کی گئی ہو۔ عام کا تو کیا ذکر۔ خاص ان خاص بھی بالکل
 اعمال کے نام سے کھڑا اٹھتے ہیں۔ ایسے اعمال کا کرنا اور ان میں پورا اتر سنا
 محض صاحب عزم اصحاب کا کام ہے۔ ماوٹھا کس گنتی میں ہیں۔ اندر میں حالات
 ہم نے حتی الامکان ایسے اعمال سے جن میں موملات کا نام ہے۔ دانستہ انما

کیا ہے۔ کیونکہ موجودہ زمانہ میں ان کا کتنا نفع اوقات اور لا حاصل ہے۔ صاحب
 عزم اصحاب خود ایسے اعمال کو تلاش کر لیتے ہیں۔ ان کو کسی کتاب یا ہدایت کی
 ضرورت نہیں ہوتی۔ علاوہ ان ایسے مومل اعمال میں مرشد یا کسی بزرگ سے اجازت
 بھی ضرور حاصل کرنی پڑتی ہے۔ کتابی اجازت ایسے اعمال میں بالکل بے معنی
 کرنی چاہئے۔ صاحب بصیرت آدمی اگر سب سمجھتے ہوں۔ تو اجازت دے سکتے
 ہیں۔ کیونکہ اجازت دینے کی صورت میں اگر خدا خواستہ عامل رجعت یا کسی اور
 مصیبت میں پھنس گیا۔ تو اجازت دیندہ عامل کو اس مصیبت سے نکال سکتا ہے
 اور وہ دوران عمل میں اس کا نگران بھی رہتا ہے۔ اور اپنی قوت ارادی سے اس کو
 مدد دیتا ہے۔ کیونکہ مدد دنیا اس کا فرض ہے +

ہم نے اس کتاب میں صرف وہی اعمال لئے ہیں جن میں کسی رجعت یا مصیبت
 کا اندیشہ نہیں۔ اور نہ ہی کسی اجازت کی ضرورت ہے۔ اور کہ عامل اپنے قوت ہذا
 سے ان کو قابو میں لا سکتا ہے۔ اور دنیا و دین میں فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ اگر عامل
 ان اعمال میں کسی بزرگ صاحب بصیرت کی امداد حاصل کر لے گا تو نور علی نور
 کا مستوجب ہو گا۔ اور مزید فائدہ اٹھا سکے گا۔ کیونکہ خطرہ تو کسی قسم کا ہے نہیں
 بزرگ کی توجہ سونے پر سہاگہ کا کام دیگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ +

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَی حَبِیْبِہٖ وَعَلَآلِہٖ

وَآصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ



روحانی علوم سیکھئے

علم طب
(نظریہ مفرد اعضاء)

علم التعویذات
عملیات

علم الساعات

علم جعفر

علم نجوم

سیکھنے کے لیے تشریف لائیں یا بذریعہ ڈاک رابطہ کریں

گوکہ ان علوم سے وابستہ افراد کسی کو علوم مخفی کی تعلیم نہیں دیتے بلکہ ان علوم کو اپنے سینے میں محفوظ رکھتے ہیں میں نے بلا کسی بخل کے ان علوم کو عام کرنے کا تہیہ کیا ہوا ہے یہی وجہ ہے کہ پوری دیانت داری کے ساتھ ان علوم کی تعلیم دی جاتی ہے آپ پورے یقین اور اعتماد کے ساتھ رابطہ کر سکتے ہیں انشاء اللہ آپ مایوس نہ ہوں گے۔ بلکہ کورس کے اختتام پر آپ اس قدر مہارت حاصل کر چکے ہوں گے کہ آپ کے لیے زائچہ بنانا، کسی سوال کا جواب دینا یا حالات زندگی معلوم کرنا کچھ مشکل نہ ہوگا بلکہ آپ مشکلات و مسائل کے شکار افراد کی روحانی مدد کرنے کے بھی قابل ہوں گے

بچے کا نام علم نجوم کی روشنی میں استخراج کروا کر اپنے بچے کو اکب کے خمس

اثرات سے محفوظ اور سعد اثرات کے تحت کر سکتے ہیں۔

زائچہ پیدائش بنوائیں

اسم اعظم نکلوائیں

● نادر کتب (فوٹو سٹیٹ) ●

نادر طبی کتب و نایاب قلمی بیاضیں، علاج و امراض مردان و نسوان و قدیم کوک شاستروں کے عکس، علم کیمیا و اکا سیر و کشتہ سازی، روحانی عملیات و تعویذات، وظائف، حاضرات، رمل، جعفر، نجوم، علوم سفلی، کیرل، جنات، جادو و آسیب، اعداد، نادر کتب، تصوف و عرفان، سوانح صوفیا و کتب فتون لطیفہ وغیرہ کی فوٹو سٹیٹ دستیاب ہیں۔

گروے و مثانے
کی پتھری

بو اسیر

موٹاپا

ہیپاٹائٹس
B اور C

امراض
معدہ و جگر

عورتوں اور مردوں کی جنسی بیماریاں اور بے اولاد یا اولاد زینہ سے محروم افراد کا خصوصی اور یقینی علاج



0301

6914588

ادارہ روحانیات و مخفیات الحمد و واخانہ

فاطمہ جناح روڈ 386 تلیانوالہ محلہ ساہیوال

E-mail: aliziaahmad@hotmail.com

(فاضل طب و الجراحت)

(قانون نظریہ مفرد اعضاء)

صابری

حکیم حاجی علی ضیا احمد

مزید
معلومات
کے لیے